ڈاکٹر شکیل پتافی

سندھ میں غالب شناسی کی روایت

Tradition of Understanding "Ghalib" in Sindh

Abstract:

Dr. Shakeel Pitafi, Assistant Professor, Department of Urdu, Govt. College, Rajanpur

Mirza Asad-Ullah Khan Ghalib was an innovative prose writer and was a poet of great genius. The tribute, which is paid to him in different periods and languages, is evident to all. Although the tendency to write about Ghalib was started in his own period but with the passage of time this tendency moved forward on continuous and solid basis, and at-least "Ghalib Shanasi" became a permanent topic.

Ghalib Shanasi along-with other areas of Subcontinent also made progress in "Sindh". Now expectations of vision and thought were brought forth and a note-able improvement was made in Ghalibiat. Either it is the work of editing Ghalib's books or it is the branch of research and criticism, either it is the explanation or the translation of Ghalib's work, on every angle a work was done on Ghalib in Sindh and numerous books were made to public. Besides the important role-played by private institutions, Universities and specially "Sindh University" did a unique role in prevailing the tendency of Ghalib Shanasi. Infect in Pakistan the first degree of Ph.D on Ghalibiat was awarded by Sindh University Jamshoro. The branches of Ghalbiat on which the work was done in Sindh, the learned writers showed very hard work, love and keenness.

In this essay I have examined the whole range of work, which constitutes from a short essay to a lengthy book on Ghalbiat in Sindh.

مرزا اسداللہ غالب ایک بے مثل شاعر اور صاحبِ طرز ادیب تھے۔ مختلف زبانوں اور مختلف زمانوں میں انھیں جو خراجِ تحسین پیش کیا گیا وہ سب پر عیاں ہے۔ ہر عہد کے اہلِ نظر

نے ان کی قدر کے تعین میں نئی نئی دریافتوں کو جنم دیا ہے جس سے بارِ دگر تعین کی بے شمار راہیں ہم وار ہوئی ہیں۔ غالبؔ پر لکھنے کا آغاز ان کے عہد میں ہو گیا تھا اور یہ روایت مستقل اور مستحکم بنیادوں پر آگے بڑھتی رہی۔ فکر و نظر کے نئے امکانات روشن ہوتے گئے اور ''غالبؔ شناسی'' ایک مستقل موضوع بن گیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔

دیگر علاقوں کی طرح صوبۂ سندھ میں بھی غالبؔ شناسی کی روایت قائم ہوئی اور کم و بیش غالبیات کے تمام شعبوں میں نمایاں کام ہوا۔ محققین نے تحقیق کی بالغ نظری سے غالبیات کی نئی راہیں دریافت کیں اور ناقدین نے قدر و معیار کے نئے زاویے تلاش کیے۔ شعراء نے انھیں منظوم خراجِ تحسین پیش کیے اور مزاح نگاروں نے اس موضوع میں شگفتگی کے رنگ بھر دیے۔ کلامِ غالبؔ کی شرحیں اور تصانیفِ غالبؔ کے تراجم ہوئے۔ جہاں ان کے کلام کی تضمینیں ہوئیں، وہاں ان کی زمینوں میں غزلیں بھی کہیں گئیں اور لطائفِ غالبؔ پر محفلیں زعفران زار بنتی رہیں۔

سندھ میں غالبؔ شناسی کی روایت کو سمجھنے کے لیے جن نکات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے ان کی موضوع وار درجہ بندی کی گئی ہے۔ ترتیب اس طرح سے ہے۔

الف: ترتیب و تدوین
- i۔ اُردو شاعری
- ii۔ اُردو نثر
- iii۔ متفرقات

ب: تحقیق
- i۔ اُردو کتب
- ii۔ دیگر زبانوں میں تحقیق
- iii۔ جامعات میں تحقیق
- iv۔ زیرِ تحقیق مقالات

ج: تنقید
- i۔ اُردو کتب
- ii۔ انگریزی کتب

د: ترجمہ
- i۔ منثور اُردو تراجم
- ii۔ منظوم اُردو تراجم
- iii۔ منثور انگریزی تراجم
- iv۔ منظوم انگریزی تراجم

ہ: تشریح
- اُردو کلام کی شرحیں

و: متفرقات
- i۔ ہم طرح
- ii۔ تضمین
- iii۔ ڈرامے
- iv۔ لطائف
- v۔ غالبؔ شناسوں پر تحقیق

ز: اشاعتی ادارے i۔ ادارۂ یادگارِ غالبؔ، کراچی
ii۔ انجمنِ ترقی اُردو پاکستان، کراچی
ح: مقالات و مضامین i۔ کتابوں میں غالبؔ ii۔ رسائل و جرائد کے غالبؔ نمبر
iii۔ قومی اخبارات کے غالبؔ ایڈیشن
iv۔ اشارہءِ مضامین
ط: مجموعی جائزہ۔

اس جائزے میں زمانی ترتیب کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے اور ہر کتاب کے کوائف کا اندراج اور اس کے مشمولات کا تعارف کرایا گیا ہے۔ تاکہ آئندہ ادوار میں سندھ میں غالبؔ شناسی کی روش پر چلنے کے لیے صحیح راستے کا تعین کرنے میں مدد ملے۔ تحلیل و تجزیہ کے حوالے سے اختصار و جامعیت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہر کتاب کی بنیادی حیثیت کا تعین کر دیا گیا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ غالبؔ پر زیادہ تر تصنیفی کام ۱۹۶۹ء میں غالبؔ صدی کے موقع پر ہوا۔ اسی ایک سال میں درجنوں کتب منفصہ ءِ شہود پر آئیں۔

کتابی جائزے کے بعد دو ایسے اشاعتی اداروں کا تعارف پیش کیا جائے گا جو غالبیاتی سرمائے کی اشاعت میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں اور سب سے آخر میں غالبؔ کے حوالے سے لکھے گئے مضامین کا اندراج چار حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ ''کتابوں میں غالبؔ'' کے زیرِ عنوان ہے۔ اس میں غالبؔ پر لکھے گئے کچھ ایسے مضامین کی نشان دہی کی گئی ہے جو غیر غالبیاتی کتابوں میں موجود تھے۔ سندھ میں شایع ہونے والی یہ کتابیں مختلف مضامین کا مجموعہ تھیں اور ان میں دیگر موضوعات پر لکھے گئے مضامین بھی تھے۔ ساتھ ہی ایک آدھ مضمون غالبؔ پر بھی لکھا ہوا ملا ہے۔ چناں چہ ان سب مضامین کا اشاریہ کتابی کوائف کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے۔ دوسرا حصہ ''ادبی جرائد کے غالبؔ نمبر'' پر مشتمل ہے۔ سندھ کے جن معروف ادبی رسائل نے ''غالبؔ نمبر'' شایع کر کے ''غالبؔ شناسی'' کی روایت کو زندہ رکھا ہے ان میں سے قابلِ ذکر رسائل کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ اسی طرح تیسرا حصہ سندھ سے شایع ہونے والے قومی اخبارات کے غالبؔ ایڈیشنوں پر مبنی ہے۔ جب کہ آخری حصہ ''متفرق مضامین'' کا ایک اشاریہ ہے۔ طوالت کے خوف سے یہ اشاریہ صرف پچاس سالہ (۱۹۴۹ء تا ۱۹۹۸ء) مضامین کے اندراج پر مشتمل ہے۔ اس میں بھی کوشش کی گئی ہے کہ صرف اہم اور قابلِ ذکر مضامین کو درج کیا جائے۔

الف: ترتیب وتدوین

غالبؔ کی اکثر کتابیں اگرچہ ان کے عہد میں شایع ہوگئی تھیں لیکن ان کی وفات کے بعد خطی نسخوں کی پے در پے دستیابیوں نے ترتیب وتدوین کے کام کو مسلسل جاری رکھا۔ سندھ میں تصانیف غالبؔ کے تدوینی کام کو نہایت سنجیدگی اور بڑی عرق ریزی کے ساتھ کیا گیا۔ اس سلسلے میں اول: قلمی تصانیف از سرِ نو مدوّن کی گئیں۔ دوم: بھارت میں شایع ہونے والی کچھ تصانیف کو سندھ میں دوبارہ شایع کیا گیا۔ سوم: غالبؔ کی بعض نثری تصانیف جو پہلی مرتبہ غالبؔ کے عہد میں شایع ہوئیں ان کی دوسری اشاعت کا اعزاز سندھ کے اشاعتی اداروں کو حاصل ہوا۔

سندھ میں بعض تصانیف کو کامل حالت میں بھی شایع کیا گیا اور ان کے انتخاب بھی شایع ہوئے۔ بعض کتابیں اپنے اصلی نام سے شایع ہونے کے علاوہ دیگر ناموں کے ساتھ شایع ہوئیں۔

زیرِ بحث حصے میں تصانیفِ غالبؔ کی ترتیب وتدوین کے اس سارے کام کا جائزہ لینے سے قبل اس امر پر حیرت ہے کہ دیوانِ غالبؔ (اُردو)' قادر نامہ' خطوطِ غالبؔ (اُردو) اور چند متفرق کتابوں کے سوا غالبؔ کی کوئی تصنیف سندھ سے شایع نہیں ہوئی۔ تاہم سندھ میں ترتیب وتدوین کے اس سفر میں غالبؔ شناسی کی روایت کس طرح پروان چڑھی' اس کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس میں ہر کتاب کے مرتب' اشاعتی ادارے اور اس کی صوری ومعنوی حیثیت سے متعلق اجمالاً بحث کی جائے گی۔ اس جائزے میں زمانی ترتیب کا خیال رکھا گیا ہے۔ بھارت میں شایع ہونے والی کتب کا حوالہ حواشی میں درج کیا جائے گا۔

ا۔ اُردو شاعری

ا۔ دیوانِ غالب:

تاج کمپنی لمیٹڈ، کراچی سے جولائی ۱۹۴۸ء میں شایع ہوا۔ یہ اس دیوان کی دوسری اشاعت ہے۔ ۱ اسے صحتِ لفظی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں طباعتی دلآویزیاں پیدا کی گئی ہیں۔ اِملائی قواعد وعلامات کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ یہ دیوانِ خوش خطی کا بہترین نمونہ ہے۔ اسے عکسی رنگین بلاکوں میں شایع کیا گیا ہے۔ چکنا کاغذ' موزوں تقطیع اور خوشنما جلد اس دیوان کی نمایاں خوبیاں ہیں۔ اس دیوان کا تعارف عنایت اللہ نے لکھا ہے۔

۲۔ کلامِ غالبؔ (نسخہء قدوائی):

جلیلؔ قدوائی نے اسے مرتب کر کے ''ادارہ نگارش و مطبوعات''، کراچی سے اگست ۱۹۶۰ء میں شایع کیا۔ ۲؎ یہ دیوان غالبؔ کی صرف اُردو غزلوں پر مشتمل ہے' اس میں بھی انھوں نے وہ اشعار شامل کیے ہیں جو اپنے تخیل' فسوں کاری' صداقت' ندرت اور اندازِ بیاں کی وجہ سے مشہور زمانہ ہو چکے تھے۔ البتہ غزلوں کے جو اشعار حد درجہ فارسیت' خشکی اور الجھاؤ کی وجہ سے صرف کتاب کی ضخامت بڑھانے کا کام کر رہے تھے' التزام کے ساتھ ترک کر دیے ہیں اور انھیں دیوان میں جگہ نہیں دی۔ جلیلؔ نے کلام کی ترتیب اگر چہ ردیف وار کی ہے لیکن غزلوں کی مروجہ ترتیب کو بدل دیا ہے۔ مثلاً ردیف ''الف'' کی بہترین غزل' اس کے بعد اس سے کم بہتر غزل اور پھر اس سے بھی کم بہتر غزل کو منتخب کیا ہے۔ یہ ساری ترتیب انھوں نے اپنے ذوقِ غالبؔ شناسی کی مدد سے کی ہے۔ ابتدا میں ''عرض مرتب'' کے عنوان سے انھوں نے شعری انتخاب' ان کے اصول و ضوابط' ضرورت و اہمیت اور اپنے اختیار کردہ طریقہ انتخاب پر اصولی بحث کی ہے۔ بحیثیت مجموعی اس دیوان کی ترتیب اچھی کاوش فکر کا نتیجہ ہے۔

۳۔ دیوانِ غالبؔ (مصور):

یہ ایک مرقع ہے۔ آذر زوبی نے اسے مرتب کر کے ''ادارہ نگار پاکستان''، کراچی سے ۱۹۶۱ء میں شایع کیا۔ یہ دیوان مصوری کا شاہکار ہے۔ اس میں جگہ جگہ خوب صورت رنگوں سے تصویریں بنائی گئی ہیں۔ غالبؔ کے بعض اشعار کے مطالب کو خوشنما تصویروں کی مدد سے واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ دیوان بھی سندھ میں ذخیرہء غالبیات میں نادر اضافہ ہے۔

۴۔ دیوانِ غالب:

اُردو اکیڈمی سندھ، کراچی نے اسے ۱۹۶۱ء میں شایع کیا۔ ۳؎ اس سے قبل یہ دیوان ہندوستان میں بھی شایع ہو چکا ہے۔ ۴؎ یہ دیوان ''طاہر ایڈیشن'' کو سامنے رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔ ابتداء میں غالبؔ کی تحریر کا عکس دیا گیا ہے۔ ازاں بعد غالبؔ کا مختصر تعارف اور پھر ان کے کلام کی خصوصیات گنوائی گئی ہیں۔ اس دیوان میں غزلیات کے ساتھ ساتھ قصائد' قطعات' رباعیات اور ایک مثنوی شامل کی گئی ہے۔ اس دیوان کی طباعت معیاری اور کاغذ عمدہ ہے۔

۵۔ غالبؔ کا منسوخ دیوان:

مسلم ضیائی کا مرتبہ یہ دیوان اپنی انفرادیت کا حامل ہے۔ ''ادارہ یادگارِ غالبؔ'' نے مارچ ۱۹۶۹ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ اس مجموعے میں غالبؔ کی وہ تمام غزلیں، قصیدے، قطعے، مخمس، مسدس، مرثیے، سلام، مثنویاں، رباعیاں، متفرق اشعار اور مصرعے شامل ہیں جو ان کے دواوین، تذکروں اور خطوں میں جگہ جگہ بکھرے پڑے تھے۔ حواشی میں مآخذ کی تفصیل دی گئی ہے تاکہ غالبؔ کے کلام پر آئندہ کام کرنے والوں کے لیے آسانی پیدا ہو۔ متن میں اشعار اپنی ابتدائی شکل میں درج کیے گئے ہیں اور حاشیے میں وہ ترمیمیں درج کردی گئی ہیں جو مختلف اوقات میں کی گئی تھیں۔ ساتھ ہی متعلقہ نسخوں کے حوالے بھی دیے گئے ہیں۔ اسی طرح مختلف نسخوں سے خارج شدہ اشعار جو کسی متداول دیوان میں درج نہیں تھے لیکن خطی نسخوں میں موجود تھے، ان سب کو ترتیب دے کر شامل کیا گیا ہے۔ تاکہ غالبؔ کے قلم سے نکلنے والے اشعار کو تلاش کرنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔۔ بحیثیت مجموعی یہ دیوان بلاشبہ انفرادی خوبیوں کا حامل ہے۔ جس کی بنا پر اسے ذخیرہ غالبیات میں اہم مقام دیا جاتا ہے۔

۶۔ غالبؔ البم:

معروف مصور صادقین کا ترتیب دیا ہوا یہ ایک مرقع ہے، جسے ''ایلیٹ پبلیشرز لمیٹڈ'' نے غالبؔ صدی کے موقع پر ۱۹۶۹ء میں کراچی سے شایع کیا۔ اس البم کو جگہ جگہ خوش رنگ اور خوش نما تصاویر سے مزین کیا گیا ہے۔ تصویروں کی مدد سے اشعار کے مفاہیم کو اجاگر کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ اس کتاب میں کاغذ کی بجائے مضبوط گتہ استعمال ہوا ہے۔ ابتداء میں ''گنجِ معانی'' کے عنوان سے فیض احمد فیض نے ایک دیباچہ لکھا ہے۔ انھوں نے صادقین اور غالبؔ کے تعلق کو ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ صادقین کے اشعار سے اندازہ ہوتا ہے کہ جس طرح غالبؔ نے تصور کے آبگینے کو پگھلا کر الفاظ کے ساغر میں انڈیلا ہو اسی طرح صادقین نے الفاظ کے آبگینے کو گداز کر کے رنگ و خط کے ساغر میں ڈھالا ہے۔ بلاشبہ یہ خوش رنگ تصویریں غالبؔ کے اشعار کی واضح تصویر کشی کرتی ہیں۔ اس اعتبار سے یہ مجموعہ بھی ذخیرہ غالبیات میں اہم مقام رکھتا ہے۔

۷۔ دیوانِ غالبؔ کامل:

کالی داس گپتا رضا کا ترتیب دیا ہوا معروف دیوان ہے۔ اگرچہ یہ دیوان اولاً بھارت سے شایع ہوا، ۵؎ لیکن پاکستان میں اسے پہلی مرتبہ انجمن ترقی اُردو نے ۱۹۹۰ء میں شایع کیا۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں غالبؔ کا آج تک کا دریافت شدہ سارا اُردو کلام تاریخی ترتیب کے ساتھ شایع کر دیا گیا ہے۔ اس نسخے میں اعراب، املا اور روایت اشعار کے لیے ''نسخہ عرشی'' کو سامنے رکھا گیا ہے۔ اس نسخے میں حواشی کثرت کے ساتھ درج ہیں۔ ''توقیتِ غالبؔ'' کے عنوان سے غالبؔ کے حالاتِ زندگی تاریخ وار درج کیے گئے ہیں، تاکہ اشعار کے زمانہ فکر کے ساتھ اگر کوئی صاحب شاعر کی نجی سرگرمیوں کا موازنہ کرنا چاہے تو اسے کوئی مشکل نہ ہو۔ بحیثیت مجموعی یہ دیوان اچھی اور عمدہ طباعت کا شاہکار ہے جسے نہایت عرق ریزی کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔

۸۔ دیوانِ غالب:

فضلی سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی طرف سے ۲۷؍دسمبر ۱۹۹۷ء کو کراچی سے شایع کیا گیا۔ یہ دیوان پاکٹ سائز میں ہے۔ یہ غالبؔ کے دوصد سالہ یومِ ولادت کے موقع پر شایع کیا گیا۔ اس نسخے میں اشعار کی تعداد ۲۱۶۵ ہے۔ یہ دیوان غالبؔ کی زندگی میں شایع ہونے والے دیوان طبع چہارم ۶؎ کو سامنے رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔ وہ دیوان ۱۸۰۲ اشعار پر مشتمل تھا لیکن زیرِ نظر دیوان میں استفادہ کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے ''نسخہ حمیدیہ'' میں سے ۳۶۳، اشعار کا انتخاب شامل کر لیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے یہ دیوان اپنی الگ اہمیت کا حامل ہو گیا ہے۔ کاغذ اور طباعت کا معیار عمدہ ہے۔

۹۔ دیوانِ غالب:

رحمٰن برادرز نے کراچی سے شایع کیا۔ اس میں غزلیات شامل کی گئی ہیں۔ اس دیوان کو غالبؔ کے مستند نسخوں کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ اور چھپائی معیاری ہے۔

۱۰۔ دیوانِ غالب:

مدینہ پبلشنگ کمپنی نے اسے کراچی سے شایع کیا۔ یہ دیوان دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں غالبؔ کے حالات زندگی دیے گئے ہیں۔ جو پیدائش، تعلیم و تربیت، شادی و مسکن، شاعری، مطالعہ، سفرِ کلکتہ، سرکاری ملازمت سے انکار، قید، حالات غدر، خوراک، آخری عمر اور وفات کا بیان کے عنوانات کے تحت غالبؔ کی زندگی کے بعض گوشوں کو بے نقاب کرتے ہیں۔ اس کے بعد دیوان شروع ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ قادر نامہ:

پاکستان میں پہلی مرتبہ تحسین سروری نے اس مجموعے کو مرتّب کر کے مکتبہ نیاز راہی، کراچی سے ۱۹۵۹ء میں شایع کیا۔ یہ ایک کتاب چے کی شکل میں ہے۔ اشعار سے پہلے آٹھ عنوانات کے تحت تحقیقی و تنقیدی بحث کی گئی ہے جس میں ''تاریخِ تصنیف'' اور ''وجہِ تصنیف'' کے عنوانات سے اس کتاب چے کی غرض و غایت اور اہمیت و افادیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ نیز اس خیال کو بھی رد کر دیا گیا ہے کہ یہ غالبؔ کی اپنی تصنیف نہیں ہے۔ اس بحث کے بعد ''قادر نامہ'' کے ۱۳۳ اشعار اور آخر میں غالبؔ کی دو غزلیں شامل کی گئی ہیں۔ اس رسالے کی تدوین میں تحقیقی اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

ii۔ اُردو نثر

۱۔ نادراتِ غالب:

میر مہدی مجروحؔ اور میرنؔ صاحب نے منشی نبی بخش حقیرؔ اور ان کے بیٹے منشی عبداللطیف کے نام غالبؔ کے کچھ خطوط جو دستیاب کر کے اشاعت کی غرض سے ترتیب دیے تھے لیکن یہ مجموعہ بوجوہ شایع نہ ہو سکا۔ میرن صاحب کے نواسے آفاق حسین آفاقؔ نے اس مجموعے کو مرتّب کیا اور ''نادراتِ غالب'' کے نام سے ادارۂ نادرات، کراچی سے ۱۹۴۹ء میں شایع کر دیا۔ یہ مجموعہ خطوط دو حصوں پر مشتمل ہے۔ حصّہ اوّل میں دو صفحات پر مشتمل بابائے اُردو مولوی عبدالحق کا لکھا ''سر نامہ'' ہے۔ اس کے بعد صفحہ ۱۷۹ تک آفاقؔ کا تحریر کردہ

''عودِ ہندی'' اور ''اُردوئے معلیٰ'' کے خطوط کو یکجا کیا تھا جب کہ خلیق انجم نے بقیہ دو مجموعوں کو بھی ان میں شامل کرلیا ہے۔ پاکستان میں تمام جلدیں انجمن ترقی اُردو' کراچی نے وقتاً فوقتاً شایع کی ہیں۔ تفصیل اس طرح ہے:

''جلد اوّل'' ۱۹۸۹ء میں شایع ہوئی جس کے صفحات کی تعداد ۴۸۲ ہے۔ اس جلد کے ابتدائی صفحات (۱۳ تا ۲۲۸) میں خلیق انجم نے خطوط غالبؔ کی تدوین کے بہت سے پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ مثلاً انھوں نے متن کی تصحیح' بنیادی نسخے' تاریخ وار ترتیب' املائے متون' اوقات کی علامتیں' خطوطِ غالبؔ کے مختلف ایڈیشنز' تقابلی مطالعے اور املائے غالبؔ کی خصوصیات جیسے تقریباً ستر (۷۰) چھوٹے بڑے ذیلی موضوعات کے تحت پر مغز گفتگو کی ہے۔ انھوں نے تمام خطوط کو تاریخ وار ترتیب کے ساتھ پیش کیا ہے۔ لیکن جن خطوط کی تاریخ تحریر کا تعین نہیں ہوسکا انھیں متعلقہ مکتوب الیہ کے نام خطوط کے آخر میں درج کردیا ہے۔ اس جلد میں صرف دو افراد یعنی منشی ہرگوپال تفتہ اور علاء الدین علائی کے نام سارے خطوط شامل کیے گئے ہیں۔ مکتوب الیہم کے مختصر تعارف کے ساتھ ساتھ ان کے نام خطوط کے عکس اور ان کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔

''جلد دوم'' بھی جلد اوّل کے ساتھ ۱۹۸۹ء میں شایع کی گئی۔ یہ جلد ۴۸۹ صفحات (۴۸۳ تا ۹۷۰) پر مشتمل ہے۔ اس جلد میں ۲۸ افراد کے نام خطوط شامل کیے گئے ہیں' جنھیں زمانی ترتیب کے ساتھ شایع کیا گیا ہے۔ اس جلد کی خاص بات یہ ہے کہ '۲۲' افراد ایسے ہیں جن کی نام خطوطؔ غالبؔ کے قلمی عکس کے ساتھ شایع ہوئے ہیں۔ یہ خطوط متن کے ساتھ مرتب کیے گئے ہیں جو ایک قابل قدر کوشش ہے۔

''جلد سوم'' پاکستان میں ۱۹۹۰ء میں شایع ہوئی۔ یہ جلد ۴۲۶ صفحات (۹۷۷ تا ۱۴۰۳) پر مشتمل ہے۔ اس جلد میں سترہ (۱۷) مکتوب الیہم کے نام خطوط شامل ہیں۔ جن میں نواب یوسف علی خاں ناظمؔ' نواب کلبؔ علی خان (نوابانِ رام پور) اور منشی نبی بخش حقیرؔ کے نام تمام خطوط شامل کیے گئے ہیں۔ یہ جلد گویا ''مکاتیب غالبؔ'' (مرتبہ: عرشی) اور ''نادرات غالب'' (مرتبہ: آفاق) کے خطوں پر مشتمل ہے۔ خطوط کے عکس' متن کے مآخذ اور حواشی کو خاص اہتمام کے ساتھ پیش کیا گیا ہے' عکسوں میں جو اغلاط در آئی تھیں' انھیں حواشی میں واضح کردیا ہے۔ اس جلد میں خطوط کے بیشتر عکس پرتھوی چندرؔ کی کتاب ''مرقع غالب'' سے لیے گئے ہیں۔

ایک وقیع مقدمہ ہے جس میں حقیر کا تعارف کرایا گیا ہے اور غالبؔ کی نثری خصوصیات کے بارے میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ حصہ دوم ۱۶۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ابتدائی ۹۰ صفحات مکتوبات پر مبنی ہیں اور بقیہ صفحات میں حواشی درج کیے گئے ہیں۔ یہ مجموعہ تلاش و تحقیق کی نہایت عمدہ کوشش ہے۔ حواشی کے اضافے سے بہت سی کارآمد معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ مجموعہ سندھ میں غالبؔ شناسی کی روایت کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۲۔ انتخابِ خطوطِ غالب:

ڈاکٹر عبادتؔ بریلوی اور مشرفؔ انصاری اس انتخاب کے مرتبین ہیں۔ اُردو اکیڈمی سندھ نے مارچ ۱۹۶۷ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ اس انتخاب کی انفرادیت یہ ہے کہ غالبؔ کے خطوط کو عنوانات کے تحت درج کیا گیا ہے۔ یعنی غالبؔ نے یہ خطوط جن احباب کو لکھے، جس مقصد کے لیے لکھے، ان سب باتوں کو مختلف عنوانات کی شکل دے کر خطوط شامل کیے گئے ہیں۔ اس درجہ بندی سے اس عہد کے سیاسی، تاریخی اور تہذیبی حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ اسی طرح تعلیم و تربیت، خانگی زندگی، شادی، سکونت، دربار سے تعلق، فکرِ معاش، دربارِ رام پور، بزمِ احباب، سخن دانی و سخن فہمی، تصانیف اور پنشن جیسے موضوعات سے غالبؔ کی زندگی اور اس کے شب و روز کا احاطہ ہوتا ہے۔ اس طرح یہ مجموعہ خطوطِ غالبؔ اور عہدِ غالبؔ کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۳۔ خطوط غالبؔ (پانچ جلدیں):

خلیق انجم کے مرتبہ یہ خطوط اولاً بھارت میں شایع ہوئے۔ ۸ لیکن بعد میں پاکستان میں بھی ان کی اشاعت عمل میں آئی۔ ان جلدوں کو مرتب کرنے کی بنیادی مقصد غالب کے تمام خطوط کو یک جا کرنا تھا۔ چناں چہ خلیق انجم نے ''عود ہندی''، ''اُردوئے معلیٰ''، ''مکاتیب غالب'' (مرتبہ: عرشی) اور نادراتِ غالبؔ (مرتبہ: آفاق) کے تمام خطوط کو یکجا کر دیا ہے۔ پاکستان میں یہ کام اگرچہ پہلے غلام رسول مہرؔ بھی کر چکے تھے لیکن انھوں نے صرف

''جلد چہارم'' ۱۹۹۵ء میں شایع ہوئی۔ یہ جلد ۳۷۹ صفحات (۱۴۰۷ تا ۱۷۸۶) پر مشتمل ہے۔ اس جلد میں غالبؔ کے اُردو خطوط کی مجموعی تعداد بھی بتائی گئی ہے اور متن کے مآخذ اور حواشی کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ اس جلد میں ۳۱ مکتوب الیہم کے نام خطوط شامل ہیں' حسب سابق خطوط کے عکس بھی دیے گئے ہیں۔ نیز غالبؔ کے خطوط میں جن شخصیتوں' رسالوں' کتابوں' اخباروں اور مقامات کا ذکر آیا ہے' اُن کا اشاریہ شامل کیا گیا ہے اس جلد میں خطوط اختتام پذیر ہوجاتے ہیں۔ آخر میں کتابیات کے عنوان سے مآخذ کی فہرست شامل کی گئی ہے' جن سے اس کام کے اعلیٰ تحقیقی معیار کا بیّن ثبوت سامنے آتا ہے۔

''جلد پنجم'' ۲۰۰۰ء میں شایع ہوئی صفحات کی تعداد ۱۶۵ ہے۔ یہ جلد سابقہ جلدوں میں موجود تمام خطوط کا اشاریہ ہے۔ پہلا خط ۱۸۴۷ء کا محررہ ہے اور یہ ہرگوپال تفتہؔ کے نام جلد اوّل (صفحہ ۲۳۳ تا ۲۳۶) میں شامل ہے۔ اس اشاریے کا آخری خط خان صاحب جمیل المناقب کے نام ہے۔ اس خط کا سال تحریر درج نہیں اور یہ جلد چہارم (صفحہ ۱۵۹۶ تا ۱۵۹۷) میں موجود ہے۔ یہ اشاریہ تاریخی ترتیب کے ساتھ مرتّب کیا گیا ہے جس میں تحقیقی اصولوں کو سامنے رکھا گیا ہے۔

بحثیت مجموعی خلیق انجم کا یہ تحقیقی کام اگرچہ بھارت کے اشاعتی سلسلے کی ایک کڑی ہے' لیکن سندھ (پاکستان) میں اس کی اشاعتیں بلاشبہ ذخیرہء غالبیات میں اہم اضافہ ہیں۔ اس سلسلے میں انجمن ترقی اُردو' کراچی کی خدمات لائقِ ستائش ہیں۔

۴۔ انشائے غالبؔ:

رشید حسن خان نے اس مجموعے کو مرتّب کیا جسے ادارہ یادگارہ غالبؔ نے ۲۰۰۱ء میں کراچی سے شایع کیا۔ اس میں غالبؔ کے خطوط کا وہ انتخاب ہے جو غالبؔ نے اپنی زندگی میں ''تازہ واردانِ ولایت'' کی نصابی ضروریات کے لیے خود ترتیب دیا تھا۔ ۹ اس مجموعے کو ''انتخاب غالب'' کے نام سے اولاً محمد عبدالرزاق نے ترتیب دے کر شایع کیا۔ ۱۰ لیکن اس ایڈیشن میں بے شمار اغلاط تھیں۔ دریں اثناء ڈاکٹر عبدالستار صدیقی نے اس کا متن مرتّب کیا اور حواشی لکھے۔ مقدّمہ لکھنے کی نوبت نہ آئی تھی کہ وہ بیمار ہوگئے۔ اس کے بعد مالک رام نے اس پر

مقدمہ لکھا اور مزید حواشی قلم بند کیے مگر اشاعت کی صورت پھر بھی پیدا نہ ہوئی۔ بالآخر اس سارے لوازمے کو رشید حسن خان نے مرتب کیا اور ''عرضِ مرتب'' کے اضافے کے ساتھ ۱۹۹۴ء میں بھارت سے شائع کردیا۔ ۱۱۱ کتاب کی اشاعت کے بعد رشید حسن خان کو مزید معلومات حاصل ہوئیں اور انھوں نے ''عرضِ مرتب'' بہت سارے اضافوں کے ساتھ از سرِ نو لکھی۔ اس طرح یہ مجموعہ زیرِ نظر کتاب کی صورت میں پہلی مرتبہ پاکستان سے شائع ہوا۔ اس مجموعے کی تاریخی اہمیت یہ ہے کہ ''خطوطِ غالب'' کا پہلا مجموعہ ہے، وہ بھی غالب کا مرتب کردہ۔ ''عودِ ہندی'' اور ''اُردوئے معلّیٰ'' دونوں متداول مجموعے بعد میں ۱۸۶۸ء اور ۱۸۶۹ء میں شائع ہوئے۔

ترتیب و تدوین کے حوالے سے بھی اسے بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اُردو کے تین ممتاز ترین محققین ڈاکٹر عبدالستار صدیقی، مالک رام اور رشید حسن خان اس کی ترتیب میں شریک ہوئے۔ کتاب میں فہرست مشمولات اس طرح ہے۔

عرضِ مرتب	رشید حسن خاں
مقدمہ	مالک رام
متنِ انشائے غالب	ڈاکٹر عبدالستار صدیقی
حواشی	ڈاکٹر عبدالستار صدیقی
حواشی	مالک رام
غالب کے مرتبہ خطی نسخے کا عکس	

بحیثیت مجموعی یہ مجموعہ جہاں تحقیق و تدوین کا اعلیٰ نمونہ ہے وہاں سندھ میں ذخیرۂ غالبیات میں اہم اضافے کی حیثیت رکھتا ہے۔

iii۔ متفرق

۱۔ گُلِ رعنا (مع آشتی نامہ):

سیّد قدرت نقوی نے اس نسخے کو مرتب کیا اور انجمن ترقی اُردو پاکستان، کراچی کی جانب سے ۱۹۷۵ء میں اسے شائع کیا گیا۔ مشمولات کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

حرفے چند: جمیل الدین عالی

مقدمہ: مرتب، سیّد قدرت نقوی

متن ''گلِ رعنا''

دیباچہ غالبؔ (فارسی)

انتخاب غزلیات اُردو

کلامِ فارسی کا انتخاب

خاتمہ غالب

ضمیمہ ۱۔ آشتی نامہ غالبؔ مع تعارف' سیّد قدرت نقوی

ضمیمہ ۲۔ ایک ماخوذ اُردو غزل

ضمیمہ ۳۔ چار ماخوذ فارسی غزلیات

توضیحات' سیّد قدرت نقوی

سیّد قدرت نقوی کے مرتبہ اس نسخے کی انفرادیت یہ ہے کہ مخطوطے کو عکسی صورت میں شاملِ کتاب کر دیا گیا ہے اور ساتھ ہی سفرِ کلکتہ کے واقعات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اس کتاب کی اہمیت ''آشتی نامہ'' سے اور بڑھ گئی ہے۔ یہ وہ مثنوی ہے جو کلیات میں ''مثنوی بادِ مخالف'' کے نام سے چھپی ہے۔ اس مثنوی کا اولین متن اس مخطوطے کے ذریعے سامنے آیا ہے۔ اس کے بارے میں فاضل مرتّب نے تفصیل سے تعارف کرایا ہے اور مقدّمے میں بھی اس کے محرکات' حقائق اور عوامل بیان کیے ہیں۔ بحیثیت مجموعی قدرت نقوی کا مرتبہ یہ نسخہ چھپائی اور ترتیب و تدوین کے اعتبار سے ایک معیاری اور صحت مند کاوش فکر کا نمونہ ہے۔ سندھ میں غالبؔ شناسی کی روایت میں یہ ایک اہم قدم ہے۔

۲۔ سَبدِ باغ دو دَر:

مولانا امتیاز علی عرشیؔ نے اسے ترتیب دے کر انجمن ترقی اُردو، کراچی سے ۱۹۶۹ء میں شایع کرایا۔ یہ تصنیف دراصل ''باغِ دو دَر'' کی تلخیص ہے جو عرشی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ اس تلخیص کے حواشی صرف حصہ نظم کو محیط ہیں جب کہ حصہ نثر کے اختلافِ نسخ و اغلاط کی نشان دہی چھوڑ دی گئی ہے۔ عرشیؔ کا یہ ایسا کام ہے جو انھوں نے عابدیؔ کے ''باغِ دو دَر'' کی ترتیب سے پہلے کیا تھا لیکن اصل کتاب کے شایع ہو جانے کے بعد انھوں نے اس کی اشاعت

کا کام روک دیا تھا۔ بعد ازاں احباب کی پے در پے فرمائشوں کے بعد جو کام ہوا پڑا تھا' اسے ''سبدِ باغِ دو دَر'' کے نام سے شایع کر دیا گیا۔

۳۔ ہنگامہ دلِ آشوب:

سیّد قدرت نقوی نے اس کتاب کو مرتّب کر کے غالبؔ کی صد سالہ برسی کے موقع پر پہلی مرتبہ انجمن ترقی اُردو' کراچی سے ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ ''حرفے چند'' جمیل الدین عالیؔ نے لکھا ہے جس میں انھوں نے کتاب کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد ''مقدّمہ'' ہے جس میں فاضل مرتّب نے غالبؔ کے شاگرد سیّد باقر علی کے بیٹے سیّد عطا حسین کے مرتّبہ متن (مطبوعہ ۱۹۳۷ء) میں اغلاط کی نشان دہی کی ہے۔ بعد ازاں بابائے اُردو مولوی عبدالحق کا لکھا ''پیش لفظ'' ہے۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ حصّہ اوّل کی تحریریں بیس (۲۰) صفحات (صفحہ ۴۲ تا ۶۱) پر مشتمل ہیں جب کہ حصّہ دوم سڑسٹھ (۶۷) صفحات (صفحہ ۶۳ تا ۱۳۰) پر پھیلا ہوا ہے۔ متن کے بعد قدرت نقوی نے ہنگامہ دلِ آشوب سے متعلق ان دس افراد کے حالاتِ زندگی درج کیے ہیں جو کسی نہ کسی حوالے سے ''قصۂ برہان'' میں شامل تھے۔ [۱۲] صفحہ ۱۵۹ سے آخر تک حواشی درج کیے گئے ہیں۔ ان حواشی میں وضاحتی انداز اختیار کیا گیا ہے۔ بعض حاشیے بہت طویل ہیں اور ان میں اقتباسات بھی شامل ہیں۔ ان حواشی میں متن کی غلطیوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب ترتیب و تدوینِ متن کا عمدہ شاہکار ہے۔

۴۔ مآثرِ غالب:

قاضی عبدالودود اس کتاب کے اولین مرتّب ہیں۔ انھوں نے اوّلاً اسے بھارت سے شایع کیا۔ [۱۳] اس کے بعد ''مآثرِ غالب'' کا دوسرا ایڈیشن بھی بھارت سے شایع کیا گیا۔ [۱۴] پاکستان میں ڈاکٹر حنیف نقوی نے تصحیح و ترتیبِ جدید کے ساتھ ۲۰۰۰ء میں اسے ادارہ یادگارِ غالب کراچی سے شایع کیا۔ یہ کتاب دو حصوں پر مبنی ہے۔ حصّہ اوّل میں اُردو نظم و نثر (صفحہ ۲۷ تا ۳۹) اور فارسی نظم و نثر (۴۰ تا ۴۶) شامل ہے۔ جب کہ حصّہ دوم غالبؔ کے فارسی

خطوط پر مشتمل ہے۔ حصہ اوّل کے مندرجات میں پہلے ''اُردو نثر'' ہے۔ جس میں ''دیباچہ لطائفِ غیبی''، ''دیباچہ تیغ تیز''، ''ایک استفتا'' میر ولایت علی کے نام ایک خط اور دو فارسی شعروں کے مطالب شامل ہیں۔ اسی طرح اُردو نظم میں اشتہار ''پنج آہنگ'' غزل' ہجو سعادت علی' اور ''فردیاتِ اُردو'' شامل ہیں۔ فارسی نثر ''تقریظ قاطع برہان'' تقریظِ ''سفرنگِ دساتیر'' اور تقریظ ''دری کشا'' پر مشتمل ہے۔ جب کہ فارسی نظم والے حصے میں نامہ منظورم بنام جوہرؔ' تین معمے' رباعی اور فردیاتِ فارسی شامل ہیں۔

دوسرے حصے میں چھ افراد کے نام بتیس (۳۲) خطوط شامل ہیں۔ متن کے بعد پہلے قاضی عبدالودود اور بعد میں ڈاکٹر حنیف نقوی کے مرتبہ حواشی دیے گئے ہیں۔ پاکستان میں اس ایڈیشن کی انفرادیت یہ ہے کہ آخر میں فارسی خطوط کے اُردو تراجم کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ تراجم پرتو روہیلہ نے کیے ہیں۔ پرتوؔ نے مختصر مگر مفید حواشی بھی لکھے ہیں اور آخر میں فرہنگ بھی تیار کی ہے۔ حواشی میں مآثر غالبؔ' طبع دوم (پٹنہ : ۱۹۹۵ء) کے حوالے ہیں' جنھیں موجودہ طباعت میں باآسانی تلاش کیا جاسکتا ہے۔

ب: تحقیق

اس میں شک نہیں کہ سندھ میں غالبؔ پر تحقیقی کام کرنے والوں نے اپنی محققانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں کوئی تساہل نہیں برتا۔ کہا جاسکتا ہے جن محققین نے تحقیق کی بنیاد تنقیدی اصولوں پر رکھی وہ بڑے کام یاب محقق قرار پائے۔ البتہ بعض حضرات نے غالبؔ کے حوالے سے جانب دارانہ روش اختیار کی ہے۔ مثلاً ان کی قمار بازی' شراب نوشی' قرض خواہی اور مذہب پرستی جیسے امور پر متعصبانہ رائے قائم کی ہے۔ لیکن مجموعی طور پر اہلِ قلم کا تحقیقی کام بڑا قابلِ اعتبار ہے۔ سندھ میں غالبؔ پر زیادہ تحقیق ان کے سوانح پر ہوئی ہے۔ علاوہ ازیں شاعری اور نثر بالخصوص خطوط پر جزوی نوعیت کا کام ہوا ہے۔ اس جائزے میں ان کتب کا مطالعہ درپیش ہے جو خالصتاً تحقیقی مزاج کی حامل ہیں۔ لیکن ایسی کتابیں جو تحقیقی اور تنقیدی امتزاج کے اعتبار سے مخلوط جنم رکھتی ہیں' انھیں کثرتِ مواد کے مطابق متعلقہ حصے میں جگہ دی گئی ہے۔ کتابی جائزے

کے آخر میں سندھ کی جامعات میں ہونے والی تحقیق اور اس کے نتیجے میں لکھے گئے مقالات کے کوائف درج کیے جائیں گے۔ یہ تمام مقالات چوں کہ کتابی حجم میں ہیں اس لیے انھیں عام مضامین ومقالات کی فہرست سے الگ کر کے کتابی جائزے میں شامل کیا جارہا ہے۔ سندھ میں غالبؔ پر اُردو زبان کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی تحقیق کا کام ہوا ہے۔ ذیل میں ان تمام کتب کا جائزہ زمانی ترتیب کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے۔ بھارت میں شایع والی کتب کا حوالہ حواشی میں درج کیا جائے گا۔

أ۔ اُردو کتب

ا۔ یادگارِ غالب:

مولانا الطاف حسین حالی کی یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۸۹۷ء میں شایع ہوئی ۱۵ اور بہت مقبول ہوئی' اس کے بعد ہندوستان میں اس کے کئی ایڈیشن شایع ہوئے۔ ۱۶ یہ کتاب پاکستان میں پہلی مرتبہ مجلس ترقی ادب لاہور سے ۱۹۶۳ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں مرزا غالبؔ کی زندگی کے واقعات اور ان کے اخلاق و عادات بیان کیے گئے ہیں۔ جب کہ دوسرے حصے میں غالبؔ کے کلام نظم ونثر کا انتخاب شامل کر کے جدا جدا تبصرہ کیا گیا ہے۔ آخر میں مرزا کے کلام کا موازنہ ایران کے بعض مسلم الثبوت اساتذہ کے کلام کے ساتھ کیا گیا ہے۔ پاکستان میں اس کتاب کی اشاعت خالصتاً تحقیقی بنیادوں پر کی گئی ہے جس میں تصحیح متن کی وضاحتیں شامل کرنے کے ساتھ ساتھ صحت نامہ اغلاط بھی درج کیا گیا ہے۔ ادارہ یادگارِ غالبؔ' کراچی نے ۱۹۹۷ء میں ۴۳۸ صفحات پر مشتمل اس کا ایک ایڈیشن شایع کیا ہے یہ ایک عکسی دریافت ہے جسے طباعتِ اوّل (کانپور' نامی پریس ۱۸۹۷ء) کے سو سال بعد شایع کیا گیا ہے۔ یہ گویا یادگارِ غالبؔ کا صدی ایڈیشن ہے۔ زیرِ نظر ایڈیشن میں عکسی طباعت میں غلط نامہ کے مطابق غلطیوں کی تصحیح کر دی گئی ہے۔ سرورق پر غالبؔ کی تصویر طبع اوّل ۱۸۹۷ء کا عکس ہے۔ زیرِ نظر کتاب کے دو اور ایڈیشن بھی پاکستان سے شایع ہوئے۔ ۱۷

۲۔ غالبؔ تاریخ کے آئینے میں:

سیّد نظیر حسین زیدی کی تصنیف ہے۔اس کتاب کو مسعود اکادمی، ناظم آباد، کراچی نے ۱۹۶۳ء میں شایع کیا۔ زیرِ نظر کتاب چھے مضامین کا مجموعہ ہے۔ کتاب کا پہلا مضمون ''غالبؔ اور نواب حامد علی خاں'' کے عنوان سے ہے۔ جس میں دنوں کے تعلقات پر روشنی پڑتی ہے۔ دوسرا مضمون ''اسماعیل میرٹھی کے جدید رجحانات'' کے عنوان سے ہے جس میں بالواسطہ طور پر غالبؔ کے فکر و فن پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اسی طرح ایک اور مضمون میں غالبؔ کے سوانح کو تاریخی اعتبار سے جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آخری مضمون میں اخبار ''رفیق ہند'' کا تذکرہ ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب غالبؔ کی زندگی کے چند اہم پہلوؤں کو بے نقاب کرتی ہے۔

۳۔ حیاتِ غالب:

سیّد اوج محمد لکھنوی کی تصنیف ہے۔ حالیؔ کی ''یادگارِ غالب'' کے بعد غالبؔ فہمی کا ایک سلسلہ شروع ہوگیا۔ لوگوں کو غالبؔ کی عظمت کا احساس ہوا۔ چناں چہ ''یادگارِ غالب'' کے فوراً بعد غالبؔ کی زندگی پر یہ چھوٹی سی کتاب ۱۸۹۹ء میں منظرِ عام پر آئی۔ ۱۸ اولین اشاعت کے بعد ایک طویل عرصے تک اس کا کوئی ایڈیشن شایع نہیں ہوا۔ بالآخر نادم سیتاپوری نے اسے دوبارہ مرتّب کیا۔ اوّل انھوں نے مکمل کتاب مع تبصرہ و تنقید رسالہ ماہِ نو (کراچی) کے مارچ ۱۹۶۴ء کے خصوصی شمارے میں شایع کرائی۔ ۱۹ بعد ازاں اپنی کتاب ''غالبؔ نام آورم'' میں بھی اسے شایع کیا۔ ۲۰ یہ کتاب غالبؔ کی زندگی کا نہ تو مکمل احاطہ کرتی ہے اور نہ ہی مطالعہ غالبؔ میں نئی معلومات فراہم کرتی ہے۔ یہ غالبؔ پر لکھی جانے والی قدیم کتابوں میں سے بس ایک ہے جس کا اندازِ بیاں کسی قدر دل چسپ ہے۔

۴۔ سرگزشتِ غالب:

ناصر عابدی کی مرتبہ یہ کتاب پہلی بار الکتاب، کراچی سے اکتوبر ۱۹۶۵ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب بھی غالبؔ کے سوانح حیات کا عمدہ مرقع ہے۔ اس کتاب کی انفرادیت یہ ہے کہ اسے خطوط غالبؔ کی روشنی میں ترتیب دے کر غالبؔ کے حالاتِ زندگی اور اہم کارناموں

کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں ۲۲ عنوانات کے تحت غالبؔ کی حیات کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں غالبؔ کے لطائف و ظرائف پر مبنی واقعات درج ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب ذخیرہ غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۵۔ سرگزشتِ غالب:

مرزا محمد بشیر کی یہ کتاب اگرچہ پہلی مرتبہ بھارت سے شایع ہوئی تھی ۱۲ لیکن پاکستان میں بھی ۱۹۶۹ء میں غالبؔ کی صد سالہ برسی کے موقع پر اسے کراچی سے شایع کیا گیا۔ یہ کتاب غالبؔ کے حالاتِ زندگی کا اہم مرقع ہے۔ اس کتاب کو چھوٹے چھوٹے سولہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ غالبؔ کے حالات زیادہ تر ان کی نثر خصوصاً خطوط سے اخذ کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ''عودِ ہندی''، ''اردوئے معلّیٰ''، ''پنج آہنگ'' اور ''دستنبو'' سے ایسی تمام عبارتیں یکجا کر لی گئی ہیں جن سے ان کی زندگی کا مکمل انکشاف ہوتا ہے۔

۶۔ بزمِ غالب:

عبدالرؤف عروجؔ کی مرتبہ یہ کتاب غالبؔ شناسی میں اہم مقام رکھتی ہے۔ ادارہ یادگارِ غالبؔ، کراچی نے غالبؔ کی صد سالہ برسی کے موقع پر اسے مارچ ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ یہ کتاب معاصرینِ غالبؔ کے تذکرے پر مشتمل ہے۔ اس میں تین سو تین (۳۰۳) ایسے معاصرین غالبؔ کا حوالہ دیا گیا ہے جن کا تعلق کسی نہ کسی پہلو سے غالبؔ کے ساتھ رہا ہے۔ اس کتاب میں غالبؔ کے دوستوں، شاگردوں، عزیزوں اور دیگر واقف کاروں کے ذریعے غالبؔ کے حالاتِ زندگی جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ''عود ہندی''، ''اردوئے معلّیٰ''، ''کلیاتِ نثر فارسی''، ''کلیات نظم فارسی''، ''دیوانِ غالبؔ (اردو)''، ''نادراتِ غالبؔ'' وغیرہ سے اسم شماری میں مدد لی گئی ہے۔ اس کتاب کی اہم خوبی یہ ہے کہ اس میں تمام افراد کے حالات اور ان کے کلام کا نمونہ بھی دیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں فہرست کتابیات میں تمام مآخذ کو یک جا کر دیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب سلسلہء غالبیات میں ایک اہم اضافہ ہے۔

۷۔ غالبؔ نما:

سیّد ابنِ حسن قیصر کی مرتبہ یہ کتاب ایک اشاریہ ہے جو ایجوکیشنل پریس، کراچی سے ۱۹۶۹ء میں اشاعت پذیر ہوا۔ جس میں ۱۹۴۷ء سے ۱۹۶۸ء تک پاکستانی رسائل و جرائد میں شایع شدہ ان تحریروں کا وضاحتی اشاریہ ہے جو غالبؔ کی حیات اور اس کے فن پر لکھے گئے تھے۔ ان تحریروں میں کلامِ غالبؔ کے تراجم' منظوم نذرانہ ہائے عقیدت' ڈرامے' طنز و مزاح' غالبؔ کی مختلف تصانیف کے مطبوعہ ایڈیشن' غالبؔ کی تصاویر کے حوالے' خطوط کے عکس اور دواوین کے حوالے شامل ہیں۔ اس اشاریے کی تیاری میں مصنف کے پیشِ نظر جو رسائل و جرائد تھے ان کے نام یہ ہیں:

ادبی دنیا (لاہور) ' اردو (کراچی)' اردو نامہ (کراچی) ' افکار (کراچی)' العلم (کراچی) ' اوراق (لاہور) اورینٹل کالج میگزین (لاہور)' بہترین ادب (لاہور)' خیال (لاہور)' روح ادب (کراچی)' ساقی (کراچی)' سویرا (لاہور)' سیپ (کراچی)' فنون (لاہور)' فلکار (لاہور)' مہر نیم روز (کراچی)' نقوش (لاہور)' نگار پاکستان (کراچی)' نیا دور (کراچی)' نئی تحریریں (لاہور)' ہم قلم (کراچی) بحیثیت مجموعی یہ کتاب ایک تحقیقی نوعیت کا اشاریہ ہے جو غالبیات میں اہم مقام کا حامل ہے۔

۸۔ دودِ چراغِ محفل:

سیّد حسام الدین راشدی نے اس کتاب کو ترتیب دے کر ادارہ یادگارِ غالبؔ' کراچی سے مارچ ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ یہ کتاب غالبؔ صدی کی نگارشات میں اہم اضافہ ہے۔ اس کتاب میں غالبؔ کے شاگردوں اور واقف کاروں میں سے پانچ شعراء کے سوانح اور ان کے کلام کا انتخاب شامل کیا گیا ہے۔ یہ وہ شاعر ہیں جن کے دواوین چھپ چکے ہیں لیکن نایاب ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ شعراء کا کلام خاصی مقدار میں شامل کیا گیا ہے تاکہ ان کے نایاب کلام کو ایک مرتبہ پھر تازہ کیا جاسکے۔ کتاب کے آغاز میں ''حقیقتِ حال'' کے تحت راشدی نے کتاب کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد انھوں نے جن شعراء کا ذکر کیا ہے' ان کے نام یوں ہیں:

۱۔ ناطق مکرانی: معترضِ غالب ۲۔ خادم بروائی: غالب کا ملاقاتی
۳۔ رسوا بجنوری: غالب کا ہم نوا ۴۔ مولانا طرزی ہاپوڑی: شاگردِ غالب
۵۔ شاہ باقر لگائی: شاگردِ غالب۔

۹۔ دودِ چراغِ محفل:

انجمن ترقی اردو کراچی نے ۱۹۶۹ میں اسے شایع کیا۔ یہ انجمن کے اردو سہ ماہی مجلے "اُردو" کے مضامین کا انتخاب ہے۔ یہ جریدہ چالیس برس تک بابائے اُردو مولوی عبدالحق کی سرپرستی میں نکلتا رہا اس میں وقتاً فوقتاً غالب کی شخصیت وفن کے بارے میں جو کچھ شایع ہوتا رہا اس میں سے زیرِ نظر کتاب میں ۱۵ مضامین منتخب کر کے شایع کیے گئے ہیں۔ مضامین کی فہرست اس طرح سے ہے:

۱۔ نسب نامہ غالب، نوشہ راقم دہلوی:	مرزا رفیق بیگ
۲۔ عہد و سوانح غالب:	ڈاکٹر محمد اشرف
۳۔ غالب کے متعلق ۱۸۶۸ء کا ایک انگریزی خط:	ڈاکٹر سیّد سجاد
۴۔ روائداد مقدمہ غالب:	ڈاکٹر مولوی عبدالحق
۵۔ ۱۸۵۷ء اور غالب:	ڈاکٹر گوپی چند نارنگ
۶۔ غالب اور دربارِ رام پور:	مالک رام
۷۔ غمگین اور غالب:	محمد مسعود احمد
۸۔ محاسنِ کلام غالب:	ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری
۹۔ غالب:	آل احمد سرور
۱۰۔ غالب کا فلسفہ:	سیّد ہاشمی فرید آبادی
۱۱۔ غالب کا فن اور اس کا نفسیاتی پس منظر:	ڈاکٹر اختر اورینوی
۱۲۔ کلام غالب (اُردو) کی شرحیں:	سیّد ہاشمی فرید آبادی
۱۳۔ مے خانہ آرزو سرانجام:	مسلم ضیائی
۱۴۔ مثنوی ابر گہر بار:	تحسین سروری
۱۵۔ غالب کی خودنوشت سوانح عمری کا ایک ورق:	مولوی عبدالحق

کتاب کے آغاز میں ''حرفِ چند'' کے عنوان سے جمیل الدین عالیؔ نے دو صفحات کا تعارف لکھا ہے۔ کتاب میں شامل اکثر مضامین غالبؔ کے سوانح حیات اور اس کے عہد سے متعلق ہیں۔ غالبؔ کی ذاتی زندگی پر کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب راہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔

۱۰۔ غالب: سب اچھا کہیں جسے:

پروفیسر کرارؔ حسین کی تصنیف ہے۔ یہ ادارہ یادگارِ غالب' کراچی سے مارچ ۱۹۶۹ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب چھ چھے موضوعات پر مشتمل ہے۔ پہلے عنوان ''معاشرتی پس منظر'' کے تحت اٹھارہویں اور انیسویں صدی کے زبردست تاریخی بحران کے شکار معاشرے کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ کتاب کا دوسرا مضمون اکبرآباد (آگرہ) کے عنوان سے ہے۔ تیسرے عنوان ''دہلی مرحوم'' کے تحت غالبؔ کی دہلی آمدٗ دہلی کے اجڑنے بسنے اور غالبؔ کی شاعری میں سلجھاؤ اور نکھار پیدا ہونے کے عمل کو واضح کیا گیا ہے۔ چوتھا مضمون ''زندگی کی کشمکش'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں سفرِ کلکتہ اور پنشن کے معاملات اور اس کے ساتھ قاطع برہان کی ادبی معرکہ آرائی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ پانچویں مضمون ''حادثاتِ زمانہ''، میں قید سے رہا ہونے کے بعد غالبؔ کی زندگی کے خارجی حالات کو مختصراً بیان کیا گیا ہے۔ ''توازن اور پختگی'' کتاب کا آخری مضمون ہے ۔ زیرِ نظر کتاب چے کے پانچ زبانوں میں ترجمے ہوچکے ہیں' (تفصیل آگے موجود ہے)۔

۱۱۔ شہنشاہ سخن مرزا غالبؔ کے فارسی کلام پر ناقدانہ نظر:

سیّد عارف شاہ گیلانی کی تصنیف ہے۔ مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی سے ۱۹۷۰ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب دراصل مصنف کے غالب پر پی ایچ۔ ڈی کے مقالے کا اُردو ترجمہ ہے۔ یہ مقالہ انگریزی میں تحریر کیا گیا اور ۱۹۴۷ء میں بمبئی یونیورسٹی کو ڈگری کے لیے پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ضروری اصلاح اور ترامیم اور اضافوں کے بعد ۱۵ر نومبر ۱۹۵۶ء کو حکومت سندھ کی اجازت سے یہ مقالہ ترجمے کے ساتھ سندھ گورنمنٹ پریس' کراچی سے شایع کیا گیا اور کم وبیش

چودہ سال بعد اس کا دوسرا ایڈیشن زیرِ نظر کتاب کی صورت میں سامنے آیا۔ یہ کتاب دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب کے ایک سو تریسٹھ (۱۶۳) صفحات ہیں۔ اس کا عنوان ''سوانح حیات'' ہے جسے گیارہ فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس باب میں غالبؔ کی پیدائش' نسب' ازدواجی زندگی' ہجرت' پنشن کا مسئلہ' سفر' رفقاء' ادبی معرکے' دربار سے وابستگی' علالت' موت اور مدفن وغیرہ کو تحقیقی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ دوسرا باب ''کلام پر تبصرہ'' کے عنوان سے ہے جس میں آٹھ فصلیں ہیں اور ان میں غالبؔ کی شاعری کا پس منظر بیان کرنے کے علاوہ فارسی و اردو تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ آخر میں ایرانی شعراء کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے غالبؔ کا مقام متعین کیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی غالبؔ پر بہت اہم اور قابل قدر کتاب ہے۔

۱۲۔ غالبؔ کے کلام میں الحاقی عناصر:

نادم سیتاپوری کی تصنیف ہے' یہ مدینہ پبلشنگ کمپنی' کراچی سے ۱۹۷۰ء میں شایع ہوئی۔ اگرچہ یہ کتاب اس سے پہلے لکھنو (بھارت) سے بھی شایع ہوچکی ہے،[۲۲] لیکن زیرِ نظر پاکستانی ایڈیشن میں مواد کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں ۱۲ عنوانات کے تحت ۲۱ تحریریں شامل کی گئی ہیں۔ کتاب کے اکثر مضامین غالبؔ کی اردو شاعری سے متعلق ہیں۔ ''دیوانِ غالب۔ چند تبصرے'' کے عنوان سے نو (۹) تبصرے شامل کیے گئے ہیں۔ جن کے ذریعے کوشش کی گئی ہے کہ غالبؔ کے کلام میں الحاقی عناصر کی چھان بین زیادہ تر خارجی اسباب کی بنا پر کی جائے۔ فاضل مصنف نے دقیقہ سنجی اور نکتہ رسی سے واقعاتی اور تاریخی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے داخلی اور خارجی شواہد کی بناء پر جن اشعار کی اصلیت کو مشکوک و مشتبہ پایا ہے' الحاقی قرار دیا ہے۔

۱۳۔ خیابانِ غالب:

نادم سیتاپوری کی غالبؔ پر تیسری کتاب ہے' جسے مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی نے اپریل ۱۹۷۰ء میں شایع کیا۔ اس میں گیارہ مضامین شامل ہیں۔ جن میں سے زیادہ تر تحقیقی نوعیت کے ہیں۔ البتہ دو ایک مضامین تنقیدی بھی ہیں۔ اس کتاب کے اہم مضامین میں ''غالبؔ اور

سیاست''، ''اصلاحاتِ غالب''، ''نسخہء حمیدیہ اور میاں فوجدار محمد خان''، ''غالبؔ اور ریاض خیر آبادی''، ''غالب، تحقیق اپریل فول''، ''قدر بلگرامی''، ''رفعت بھوپالی'' اور ''حیدر دہلوی'' شامل ہیں۔ ان مضامین سے غالبؔ کی شخصیت اور اس کے فن کے چند اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب غالبیات کے سلسلے میں ایک کام یاب کوشش ہے۔

۱۴۔ ذکرِ غالبؔ، ذکرِ عبدالحق:

سحؔر انصاری نے یہ کتاب ترتیب دی اور ادارہ یادگارِ غالبؔ کراچی نے اسے ۱۹۷۱ء میں شایع کیا۔ یہ کتاب چہ ''غالب لائبریری'' (کراچی) میں ''ہفتہ مطالعہ عبدالحق'' کے سلسلے کی ایک پیشکش ہے۔ کتاب چے کی ابتداء میں مرزا غالبؔ اور بابائے اردو مولوی عبدالحق کی تصاویر دی گئی ہیں۔ اس کتاب میں مولوی عبدالحق کے تحریر کردہ غالبؔ پر دو اہم مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ پہلا مضمون ''روئیدادِ مقدمہ غالب'' کے عنوان سے ہے جس میں قاطع برہان اور برہان قاطع والے مسئلے کے تناظر میں ۲۰؍فروری ۱۸۶۸ء کو جو مقدمہ دائر ہوا تھا اور پھر حمایت و مخالفت کے بعد معاملہ صلح نامہ پر ختم ہوگیا تھا، اس مقدمے کی تفصیل درج ہے۔ اسی طرح دوسرا مضمون ''غالبؔ اور میرن صاحب'' کے عنوان سے ہے جس میں حیاتِ غالب کے نمایاں پہلوؤں کو سامنے لایا گیا ہے۔ آخر میں مولوی عبدالحق کا مرتّب کردہ تین سو مضامین کے عنوانات کا اشاریہ درج کیا گیا ہے۔

۱۵۔ غالبؔ اور صفیر بلگرامی:

مشفق خواجہ کی تصنیف ہے، جسے عصری مطبوعات، کراچی سے ۱۹۸۱ء میں شایع کیا گیا ہے۔ ابتداء میں مصنف کی طرف سے ایک دیباچہ ہے بعد ازاں صفیر بلگرامی کا تعارف دیا گیا ہے۔ اس کے بعد مکاتیب غالبؔ بنام صفیر اور مکاتیب صفیؔر بنام غالبؔ پیش کیے گئے ہیں۔ آخر میں صفیر کی آپ بیتی اور ان کی تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ازاں بعد مکاتیب غالبؔ بنام صفیر کی مختلف اشاعتوں کی تفصیل دی گئی ہے۔ مصنف نے اس کتاب کی تصنیف میں متعدد قلمی نسخوں اور نادر مطبوعہ کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔

۱۶۔ تحقیقِ غالب:

ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن کی تصنیف ہے۔ جسے اُردو اکیڈمی کراچی سے پہلی بار ۱۹۸۱ء میں شایع کیا گیا۔ یہ کتاب دس مقالات کا مجموعہ ہے۔ ''حرفے چند'' کے عنوان سے مصنف نے کتاب کا تعارف اور اس کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔ کتاب کے تین حصے ہیں۔ پہلا حصّہ ''فکر و خیال'' کے عنوان سے ہے جس میں دو مقالات ہیں' دوسرے حصے میں ''دیدہ و دریافت'' کے عنوان سے تین مقالات اور تیسرے حصے میں ''تلاش و تعین'' کے عنوان سے چار مقالات شامل ہیں۔ آخر میں غالبؔ کی سات معدوم تصانیف کے بارے میں تحقیقی معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب تحقیقی اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہے اور ذخیرہ ءغالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۱۷۔ غالبؔ اور عصرِ غالب:

ڈاکٹر محمد ایوب قادری کی تصنیف ہے جسے پہلی بار غضنفر اکیڈمی، کراچی سے ۱۹۸۲ء میں شایع کیا گیا۔ زیرِ نظر کتاب میں غالبؔ سے متعلق نو(۹) مقالات دیے گئے ہیں۔ پہلا مقالہ نواب الٰہی بخش خاں (غالبؔ کے سسر) کے بارے میں ہے۔ اس میں غالبؔ سے ان کے تعلقات کی تفصیل بھی ہے اور ساتھ ہی نواب الٰہی بخش خاں کے غیر مطبوعہ کلام کو بھی سامنے لایا گیا ہے۔ دوسرے مقالے میں غالبؔ اور سرسیّد احمد خان کے درمیان مراسلت کا تذکرہ کرتے ہوئے سرسیّد کے خاندانِ لوہارو سے تعلقات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ تیسرے مقالے میں مولوی غیاث الدین کی تصانیف کا حوالہ دیتے ہوئے غالبؔ کے ساتھ ان کے تعلقات کو نمایاں کیا گیا ہے۔ چوتھا مقالہ ایک باب کی شکل میں ہے جس میں ایسے چھ شعراء کا تذکرہ کیا گیا ہے جن کی غالبؔ سے ادبی چھیڑ چھاڑ رہتی تھی۔ پانچویں باب میں ''غالب اور ماہرہ'' کے عنوان سے ایسے پندرہ افراد کا ذکر ہے جن کا تعلق ماہرہ سے تھا اور غالبؔ کے ساتھ ان کی خط و کتابت تھی۔ چھٹا باب ''غالبؔ کے چند شاگرد'' کے عنوان سے ہے جس میں چار شاگردوں کا تفصیلی تذکرہ موجود ہے۔ ساتویں باب میں ''غالبؔ اور روہیل کھنڈ'' کے عنوان سے ایسے افراد کا تذکرہ ہے جو غالبؔ کے شاگرد تھے اور روہیل کھنڈ سے تعلق رکھتے تھے۔ آخری دو ابواب ''مطائباتِ غالب'' اور ''قطعاتِ تاریخِ انتقال و مزارِ غالب'' کے عنوانات سے ہیں۔

۱۸۔ قتیلؔ اور غالبؔ:

سیّد اسد علی انوری فرید آبادی کی تصنیف ہے۔ یہ اولاً ہندوستان سے[۲۳] اور بعد ازاں فضلی سنز' کراچی سے ۱۹۹۲ء میں شایع ہوئی۔[۲۴] اس کتاب میں غالبؔ اور قتیلؔ دشمنی کے حوالے سے مرزا غالبؔ پر قتیلؔ کی مخالفت اور اس افسوس ناک قصے کی اصلیت بیان کی گئی ہے اس کتاب میں مصنف نے مرزا غالبؔ کی فارسی دانی کے ساتھ ساتھ قتیلؔ کا معیارِ شاعری اور بالخصوص فارسی دانی پر سیر حاصل بحث کی ہے اور دونوں شعراء کے مقام و مرتبہ کا تنقیدی نقطہء نظر سے جائزہ پیش کیا ہے۔ اس اعتبار سے یہ کتاب خاصی اہمیت کی حامل ہے۔ کتاب کو چھوٹے بڑے اکیس (۲۱) عنوانات کے تحت لکھا گیا ہے۔ ڈاکٹر اسلم فرخی نے کتاب کا مقدّمہ لکھا ہے اور اسے ترتیب دے کر شایع کیا ہے۔

۱۹۔ مرزا غالب:

ڈاکٹر اسلم فرخی کا کتابچہ ہے۔ جسے ہمدرد فاؤنڈیشن پریس نے ۱۹۹۳ء میں کراچی سے شایع کیا۔ اس کتابچے میں غالبؔ کے حالاتِ زندگی اور علمی و ادبی کارناموں کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتابچہ دراصل غالبؔ کی زندگی سے متعلق ایک بنیادی خاکے کی حیثیت رکھتا ہے اس میں سرسری طور پر غالبؔ کے بچپن' فارسی شاعری کی طرف رجحان' شادی' اُردو شاعری کے آغاز' بیدلؔ' نظیریؔ' عرفیؔ کے اثرات جیسے موضوعات پر بحث کی گئی ہے اور اس بحث میں غالبؔ کے فن کی انفرادیت کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کا پیش لفظ حکیم محمد سعید نے لکھا ہے۔ یہ کتابچہ بنیادی طور پر بچوں کی تعلیمی ضروریات کے لیے لکھا گیا۔ اس کا ایک ایڈیشن بھارت میں بھی شایع ہوا ہے۔[۲۵]

۲۰۔ غالبؔ برانہ مان:

ریاض صدیقی کی تصنیف ہے۔ السریٰ پبلی کیشنز' کراچی نے جولائی ۱۹۹۶ء میں اسے شایع کیا۔ یہ کتاب سات مقالات کا مجموعہ ہے۔ پہلا مقالہ ''غالبؔ نامہ'' کے عنوان سے ہے جس میں سترہویں صدی عیسوی کو برصغیر کے لیے آگ اور خون کی صدی بتایا گیا ہے۔

اس میں مغلیہ سلطنت کا زوال' انگریزوں کا اقتدار' غالب کی پنشن' ادبی معرکے' سفرِ کلکتہ جیسے موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ دوسرے مقالے میں مصنف نے فورٹ ولیم کالج کی ادبی نثر کا حوالہ دیتے ہوئے غالب کے نثری اسلوب کو اجاگر کیا ہے۔ تیسرے مقالے میں مصنف نے بجنوری کی ''محاسنِ کلامِ غالب'' پر تنقید اور موصوف کے نقطہء نظر سے اختلاف کرتے ہوئے کلامِ غالب میں فصاحت و بلاغت اور لسانی پہلوؤں کے حوالے سے تشنگی کی شکایت کی ہے۔ چوتھا مقالہ ''غالب شکن'' کے عنوان سے ہے جس میں ''نئے غالب شکن'' انیس ناگی سے یگانہ کے تنقیدی نقطہءنظر کا موازنہ کیا گیا ہے۔ چھٹے باب میں دستنبو اور ساتویں میں ضمیمے کے طور پر دستنبو کا اردو ترجمہ شامل کیا گیا ہے۔ بحثیت مجموعی یہ کتاب غالب شناسی میں اہم مقام رکھتی ہے۔

۲۱۔ غالب شخصیت و کردار:

پروفیسر لطیف اللہ کی کتاب ہے۔ جو ادارہ یادگارِ غالب نے ۱۹۹۸ء میں کراچی سے شایع کی۔ ۲۶ زیرنظر کتاب میں غالب کی زندگی اور اس کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ابتداء میں ''تمہید'' کے عنوان سے مصنف نے کتاب کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی ہے۔ کتاب میں آٹھ مقالات شامل ہیں اور آخر میں کتابیات کے عنوان سے مآخذ کی فہرست دی گئی ہے۔ مقالات کی تفصیل اس طرح ہے۔

۱۔ تعلیم و تربیت
۲۔ صلاحیت کا صحیح استعمال
۳۔ انفرادیت کا احساس
۴۔ تقلید محض سے اجتناب
۵۔ احباب اور قرابت داروں سے سلوک
۶۔ انسانی نقطہ نظر سے مسائل حیات کا مشاہدہ
۷۔ غالب اور ظرافت
۸۔ بازگشت۔

کتاب کے اکثر مضامین تحقیقی نوعیت کے ہیں جن میں غالب کی حیات اور فن پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

۲۲۔ رموزِ غالب:

ڈاکٹر گیان چند جین کی تصنیف ہے جسے اولاً بھارت سے شایع کیا گیا۔ ۲۷ پاکستان میں یہ کتاب ادارہ یادگارِ غالب نے کراچی سے ۱۹۹۹ء میں شایع کی۔ کتاب میں کل سترہ (۱۷) مقالات ہیں جو چار ذیلی عنوانات کے تحت شاملِ فہرست ہیں۔ تفصیل اس طرح سے ہے:

الف: تحقیق:

۱۔ غالب کی زبان ابتدائی کلام کی روشنی میں
۲۔ غالب کا خودنوشت دیوان
۳۔ خودنوشت مخطوطہ دیوان غالب اور اس کی اصلاحیں
۴۔ نسخہ عرشی زادہ۔ ایک جائزہ
۵۔ دیوانِ غالب کا متنازعہ مخطوطہ
۶۔ دیوانِ غالب کے متنازع مخطوطے پر مزید مشاہدات
۷۔ ''بیاضِ غالب تحقیقی جائزہ'' کا تحقیقی جائزہ
۸۔ نسخہ بھوپال کی اصلاحیں اور اضافے
۹۔ نسخہ عرشی طبع ثانی کے لیے کچھ معروضات
۱۰۔ نسخہ عرشی' کچھ اشعار کی قراتیں
۱۱۔ مالک رام بحیثیت ماہر غالب شناس۔

ب: تنقید:

۱۔ غالب کا صحیفہ منسوخ ۲۔ غالب کے نقاد
۳۔ غالب کے طرف دار نہیں

ج: تبصرے:

ا۔ کالی داس گپتا رضا کی تین کتابیں۔

۲۔ ''مآثر غالبؔ'' مئولفہ قاضی عبدالودود کی نئی تدوین از حنیف نقوی

د: متن:

ا۔ منسوخ کلامِ غالبؔ میں سے ۱۰۰ منتخب اشعار

زیرِ نظر کتاب کے اکثر مقالات تحقیقی نوعیت کے ہیں غالبؔ کے اردو کلام پر کافی گہری نظر ڈالی گئی ہے۔ دیوان غالبؔ کے متنازعہ مسائل کو بہتر انداز میں حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۲۳۔ کلکتہ کی ادبی داستانیں:

ڈاکٹر وفا راشدی کی مرتّبہ کتاب ہے۔ مکتبہ اشاعت اُردو' کراچی سے ۱۹۹۹ء میں شایع ہوئی۔ اس کتاب میں کلکتہ کی ادبی سرگرمیوں کے بارے میں بہت سی نادر باتیں بیان کی گئی ہیں۔ کتاب میں شامل اکثر مضامین مصنف کے اپنے تحریر کردہ ہیں تاہم کلکتہ کے حوالے سے بعض مضامین دوسرے اہل قلم نے بھی تحریر کئے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب کو نہایت عمدگی سے مرتّب کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے ذریعے جہاں غالبؔ کے کلکتے کی مصروفیات کا پتا چلتا ہے وہاں دیگر شعراء کی کلکتے میں مصروفیات کا اندازہ ہوتا ہے۔ بحیثیت مجموعی معیاری کتاب ہے۔

۲۴۔ املائے غالب:

رشید حسن خان کی تصنیف ہے۔ ادارہ یادگارِ غالبؔ، کراچی اسے ۲۰۰۰ء میں شایع کیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں غالبؔ کے طرزِ املا کا تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔

پہلا حصّہ: الفاظ

دوسرا حصّہ: i۔ قاعدے ii۔ املائے فارسی

کتاب کے پہلے حصے میں ایک سو پچھتر (۱۷۵) الفاظ کی املا کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ مثلاً اسطبل/ اصطبل' دلی/ دہلی' دکان/ دوکان' دوم/ دوئم' آئنہ/ آئینہ وغیرہ۔ اس حصے میں پہلے ہر

لفظ کی صحیح املا کا جائزہ لیا ہے اور بعد میں بحث کی ہے کہ غالبؔ نے ان الفاظ کو کس طرح برتا ہے اور کیوں؟ کتاب کے دوسرے حصے کا پہلا جزو ''قاعدے'' کے عنوان سے ہے جس میں اعراب بالحروف یعنی ''ا اور ء'' لایے اور لائے وغیرہ کی مبحث کے ساتھ ساتھ انگریزی لفظوں کی املا' اختلافِ املا' لفظوں کو ملا کر لکھنا' اضافت اور تشدید جیسے موضوعات پر محققانہ روشنی ڈالی ہے۔ لفظوں کو ملا کر لکھنے میں کی طرح /کیطرح' کے لیے/کیلیے' جس طرح/جسطرح 'جیسے الفاظ کی فہرست شامل ہے۔ کتاب کے آخر میں ''املائے فارسی'' کے عنوان سے ضمیر حاضر' ضمیر غائب' نون غنہ اور قواعد اور لہجے کا فرق جیسے موضوعات پر بحث کی ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب غالبؔ شناسی میں منفرد مقام رکھتی ہے۔

۲۵۔ دیوانِ غالبؔ......نسخہء خواجہ یا نسخہء مسروقہ:

سیّد قدرت نقوی کا کتاب چہ ہے۔ مکتبۂ تخلیق ادب نے اسے اگست ۲۰۰۰ء میں کراچی سے شایع کیا۔ اس کتاب چے میں مصنف نے ''نسخہء خواجہ'' والے معاملے کو تحقیقی نظر سے دیکھا ہے اور مختلف شواہد کی روشنی میں یہ رائے قائم کی ہے:

''الحاصل یہ نسخہء جے پور' ثم نسخہء لاہور' ثم نسخہء خواجہ' ایک ہی مخطوطہ کے مختلف نام ہیں۔ جو مسروقہ ہوتے ہوئے اب مقبوضہ ہوگیا۔ معین الرحمٰن نے اسے اپنے قبضہ میں لے کر اس کی بازیافت کی اور نسخہء خواجہ کے نام سے چھاپ دیا۔ بہرحال یہ مقبوضہ ہونے کے باوجود مسروقہ ہی رہے گا۔'' ۲۸

۲۶۔ غالبؔ کی بعض تصانیف کے بارے میں:

کالی داس گپتا رضا کی تصنیف ہے۔ ابتداً یہ کتاب بمبئی (بھارت) سے شایع ہوئی۔ ۲۹ پاکستان میں اسے انجمن ترقی اردو نے ۲۰۰۲ء میں کراچی سے شایع کیا۔ فہرست مندرجات اس طرح سے ہے:

۱۔ غالبؔ کی زندگی میں مطبوعاتِ غالبؔ

۲۔ دیوانِ غالبؔ

۳۔ غالبؔ کی متنازعہ رباعی پر ایک نظر

۴۔ غالبؔ کے ایک قطعہ کی اولین شرح
۵۔ کنز المطالب شرح دیوانِ غالبؔ میں شارح کے کچھ ذاتی مشاہدے
۶۔ پنج آہنگ کے چند اہم نسخے
۷۔ مثنوی بیان نموداری شان نبوت و ولادت
۸۔ غالب۔ ارسطو جاہ' نسخہء ارسطو جاہ' مہر نیم روز'
۹۔ غالبؔ کی زندگی میں مہر نیم روز کی اشاعتیں
۱۰۔ دعائے صباح
۱۱۔ اشاریہ۔

زیرِ نظر کتاب میں غالبؔ کی کچھ تصانیف کے بارے میں تحقیقی نوعیت کا تعارف کرایا گیا ہے۔ آخر میں چھبیس (۲۶) صفحات پر مشتمل ایک اشاریہ ہے جو پانچ اجزاء میں مختلف موضوعات اور عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے اس میں ضروری حوالے سلسلہ وار ابجدی ترتیب سے درج کیے گئے ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب محققانہ بالغ نظری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

۲۷۔ غالبیات کے چند فراموش شدہ گوشے:

ڈاکٹر اکبر حیدری کی تصنیف ہے۔ ادارہ یادگارِ غالبؔ نے ۲۰۰۲ء میں اسے کراچی سے شایع کیا ہے۔ فہرست عنوانات اس طرح ہے:

۱۔ غالبؔ اور شاہانِ اودھ
۲۔ غالب اور حسام الدین حیدر خان
۳۔ غالبؔ' سالار جنگ اور ذکا
۴۔ غالب اور مفتی میر محمد عباس
۵۔ دیوانِ غالب نسخہء حمیدیہ
۶۔ مخطوطہ دیوانِ غالب سری نگر
۷۔ اور مطبوعہ نسخے بحیاتِ غالبؔ
۸۔ غالبؔ کی تاریخ گوئی

۹۔ غالبؔ کے آخری ایام
۱۰۔ غالبؔ کا مزار
۱۱۔ غالبؔ کی اولین شرح۔ وثوق صراحت
۱۲۔ ناصر علی سرہندی اور مرزا
۱۳۔ غالبؔ کے متحد المضامین اشعار
۱۴۔ غالبؔ کا ایک معترض: مرزا یاس یگانہ۔

زیرِ نظر کتاب مصنف کے نادر مقالات کا مجموعہ ہے۔ اس میں تقریباً نصف مضامین مرزا کے حالات اور ان کے عہد کے بارے میں ہیں۔ جب کہ باقی مضامین اردو شاعری کے بارے میں تحقیقی معلومات پر مبنی ہیں۔ مصنف نے ان مضامین میں بڑی عرق ریزی سے کام لیا ہے اور غالبؔ کے بارے میں نہایت اہم اور عمدہ معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب سرمایہ غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۲۸۔ نوادرِ غالب:

ڈاکٹر اکبر حیدری کی تصنیف ہے۔ ادارہء یادگارِ غالبؔ نے ۲۰۰۲ء میں اسے کراچی سے شایع کیا ہے۔ کتاب کے مشمولات کی فہرست اس طرح ہے:

۱۔ نوادرِ غالبؔ
۲۔ غالبؔ اور اودھ اخبار
۳۔ قاطع برہان اور قاطع القاطع
۴۔ غالبؔ اور رسالہ مرقع عالم
۵۔ غالبؔ اور رسالہ ''العصر'' لکھنو
۶۔ غالبؔ اور رسالہ ''ادیب'' الہ آباد
۷۔ غالبؔ اور رسالہ معارف
۸۔ مرزا تفتہ اور اودھ اخبار

مصنف نے غالبؔ کی عہد کے اخبارات اور رسائل کو موضوع بناتے ہوئے ان کے بارے میں نادر معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ان

اخبارات و رسائل میں شائع شدہ ایسے بہت سے ادبی نوادر کو دوبارہ شائع کیا گیا ہے، جن سے اہل ادب واقف نہیں تھے۔ ان نوادر کی اشاعت سے اردو کے علمی و ادبی سرمائے میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔ ان نوادر میں نثری اور منظوم تحریریں شامل ہیں۔

۲۹۔ غالب دورنِ خانہ:

کالی داس گپتا رضا کی تصنیف ہے۔ انجمن ترقی اردو، کراچی نے اسے ۲۰۰۴ء میں شائع کیا۔ یہ کتاب قبل ازیں بھارت سے شائع ہو چکی ہے۔۳۰؎ کتاب کے مندرجات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ غالب کا خاندان (دادا، والد، چچا اور پھوپھیاں وغیرہ)
۲۔ غالب کی والدہ
۳۔ غالب کی تاریخِ ولادت
۴۔ غالب کا نام
۵۔ غالب کا مذہب
۶۔ زوجۂ غالب امراؤ بیگم (ازدواجی زندگی کے پہلے ۱۶ سال)
۷۔ غالب بنام امراؤ بیگم
۸۔ غالب اور امراؤ بیگم میں ان بن، کتنا جھوٹ، کتنا سچ۔
۹۔ غالب کے سفر کلکتہ کی توقیت
۱۰۔ غالب اور فرزندئ غالب؟
۱۱۔ غالب کا ملازم خاص کلو داروغہ
۱۲۔ مرزا عباس بیگ
۱۳۔ نواب مرزا الٰہی بخش خاں معروف
۱۴۔ فخر الدولہ دلاور الملک، نواب احمد بخش خاں بہادر رستم جنگ
۱۵۔ مرزا افضل بیگ
۱۶۔ آبِ حیات میں ترجمہ غالب (مع حواشی)
۱۷۔ توقیتِ غالب۔

زیرِ نظر کتاب غالبؔ کی گھریلو زندگی کا منظر پیش کرتی ہے۔ کتاب کے اکثر مضامین کا تعلق براہ راست غالبؔ کی ذات سے ہے۔ مصنف نے غالبؔ کی امراؤ بیگم سے شادی اور ازدواجی زندگی کے حالات کو تحقیقی نقطۂ نظر سے پیش کیا ہے۔ ایک مضمون مرزا افضل بیگ پر ہے، جو غالبؔ کے بہنوئی تھے۔ بحیثیت مجموعی غالبؔ کے سوانح پر یہ کتاب ایک اہم اضافہ ہے۔

۳۰۔ غالبؔ کا سفرِ کلکتہ اور کلکتے کے ادبی معرکے:

ڈاکٹر خلیق انجم کی تصنیف ہے۔ انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی نے اسے ۲۰۰۵ء میں شائع کیا۔ اسی سال اس کتاب کا ایک ایڈیشن بھارت سے بھی شائع ہوا۔[۳۱]

خلیق انجم کی یہ کتاب نہایت محققانہ بالغ نظری کا مبینہ ثبوت ہے۔ انھوں نے غالبؔ کی کلکتہ کی جملہ مصروفیات اور پنشن کے قضیے کے بارے میں جو نادر معلومات بہم پہنچائی ہیں اس سے حیاتِ غالبؔ کے اہم گوشے بے نقاب ہوتے ہیں۔ کتاب کو تحقیقی اصولوں کے مطابق مرتّب کیا گیا ہے۔ اہم نکات کی وضاحت کے لیے حواشی و تعلیقات درج کیے گئے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کتاب سندھ کے ذخیرۂ غالبیات میں ایک اہم اضافہ ہے۔

۳۱۔ تعارفِ غالب:

سیف سلطان پوری کا کتابچہ ہے۔ تھرپارکر ڈسٹرکٹ کلچرل ایسوسی ایشن نے اسے میرپور خاص (سندھ) سے شائع کیا۔ سالِ اشاعت درج نہیں ہے۔ اس میں غالبؔ کے مختصراً حالات اور چند لطائف درج کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں غالبؔ کی تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے اور مختلف مشاہیر کی آراء درج کر کے غالبؔ کی عظمت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ایک ایسا شخص، جو غالبؔ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا، اس کتابچے کے ذریعے سے غالبؔ کی شخصیت اور فن سے متعارف ہو جاتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ کتابچہ اہمیت کا حامل ہے۔

ii۔ دیگر زبانوں میں تحقیق

ا۔ غالبؔ جنھوں ہر کوئی چنگا آکھے (پنجابی):

کرارؔ حسین کی کتاب ہے۔ شفیع عقیل نے اس کا پنجابی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ ادارہ یادگارِ غالبؔ نے مارچ ۱۹۶۹ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ فہرست مندرجات یہ ہے:

ا۔ سماجی پچھوکڑ	۲۔ اکبر آباد (آگرہ)
۳۔ مرحوم دلی	۴۔ زمانے وحادثے
۵۔ توازن کی پختہ کاری	

یہ کتاب اگرچہ پنجابی ترجمہ ہے لیکن اس سے غالبؔ پر پنجابی زبان میں لکھنے کی روایت قائم ہوئی ہے اور علاقائی زبانوں بالخصوص پنجابی میں ذخیرہ ءغالبیات میں اہم اضافہ ہوا ہے۔ اس کتاب میں غالبؔ کے ذاتی اور سماجی حالات کا مرقع پیش کیا گیا ہے۔ ابتداء میں مترجم نے ایک مبسوط مقدمہ لکھا ہے۔ نیز کتاب کو حوالہ جاتی بنایا گیا ہے۔

۲۔ غالبؔ چہ ہر خوک ئے وائی بنہ (پشتو):

کرارؔ حسین کی تصنیف ہے۔ بیگم شاہ نے پشتو زبان میں اس کا ترجمہ کیا ہے۔ ادارہ یادگار غالبؔ نے ۱۹۶۹ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ فہرست اس طرح سے ہے:

ا۔ اوبی پس منظر	۲۔ اکبر آباد (آگرہ)
۳۔ دہلی مرحوم	۴۔ وثو ند کشمکش
۵۔ دزمانے حادثے	

کتاب کو ترجمہ کے اہم اور بنیادی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریر کیا گیا ہے۔ اس طرح ذخیرہ ءغالبیات میں یہ ترجمہ ایک اہم اضافہ ہے۔

۳۔ غالبؔ سپ چگو جھن کیسی چون (سندھی):

کرارؔ حسین کی تصنیف ہے جسے یوسف شاہین نے سندھی ترجمے کے ساتھ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب وفائی پرنٹنگ پریس نے مارچ ۱۹۶۹ء میں کراچی سے شایع کی۔ فہرست مندرجات یہ ہے:

۱۔ معاشرتی پس منظر　　　۲۔ اکبر آباد (آگرہ)
۳۔ دہلی ءِ مرحکوم　　　۴۔ زندگی ء جی کشمکش
۵۔ زمانی جا حادثا　　　۶۔ توازن پختگی

اس ترجمے سے غالبؔ پر سندھی زبان میں لکھنے کی روایت قائم ہوئی ہے۔

۴۔ غالبؔ کہ ہرکس آئیا ساڑائیت (بلوچی):

کرارؔ حسین کی کتاب ہے اور محمد صدیق آزاد نے اس کا بلوچی میں ترجمہ کیا ہے۔ وفائی پریس کراچی سے ۱۹۶۹ء میں شایع ہوئی۔ فہرست مشمولات اس طرح ہے:

۱۔ دودر بیدگی　　　۲۔ اکبر آباد (آگرہ)
۳۔ حدامرزی ئین دلی　　　۴۔ زندءِ کش وچیل
۵۔ سکیانی دور　　　۶۔ ہم سنگی وپختگی۔

یہ ترجمہ بھی بلوچی زبان وادب کی روایت کو زندہ رکھتے ہوئے غالبؔ شناسی میں وقیع سرمائے کا اضافہ ثابت ہوا ہے۔

۵۔ گالب' شوبئ جاکے بھالو بولے (بنگالی):

کرارؔ حسین کی کتاب ہے۔ ادارہ یادگارِ غالبؔ نے اس کا بنگالی ترجمہ کرا کے غالبؔ کی صد سالہ برسی کے موقع پر ۱۹۶۹ء میں اسے شایع کیا۔ یہ کتاب بنگلا رسم الخط میں لکھی ہوئی ہے۔ رحیم داد نے اس کا بنگالی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔

۶۔ GHALIB:

Written by: Syed Arif Shah Gillani

Printed by: The Azam Book Corporation,6- Daulat Manzil, Karachi.

Pages: 294

CONTENTS:

Part-I (Introduction) 4 Chapters

Part-II (Poetry and the Poet) Eight Chapters.

Part-III (One Thousand verses from his GHALIB).

زیرِ نظر کتاب سیّد عارف شاہ گیلانی کا تحقیقی مقالہ ہے جو انھوں نے پی ایچ۔ڈی کے لیے انگریزی میں لکھا۔ ازاں بعد اسے موجودہ کتابی شکل میں شایع کیا گیا۔ اس کا اردو ترجمہ بھی پاکستان میں شایع ہو چکا ہے جس پر گزشتہ صفحات میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ زیرِ نظر کتاب کی چھپائی اور کاغذ عمدہ ہے۔ یہ غالبؔ پر پہلا تحقیقی مقالہ ہے جس پر پی ایچ۔ڈی کی ڈگری حاصل کی گئی ہے۔

iii۔ جامعات میں تحقیق

ا۔ پی ایچ۔ڈی مقالات:

غالبؔ پر پی ایچ۔ڈی کی سطح کا پہلا تحقیقی کام قیامِ پاکستان کے پچیس سال بعد ۱۹۷۲ء میں انجام پایا۔ پاکستان میں غالبؔ پر پی ایچ۔ڈی کی پہلی سندِ فضیلت حاصل کرنے کا اعزاز ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن کو حاصل ہوا۔ مقالے کا عنوان ہے:

''غالبیات کا تحقیقی و توضیحی مطالعہ''

یہ کام سندھ یونیورسٹی کے تحت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کی نگرانی میں مکمل ہوا۔ یہ مقالہ ''غالبؔ کا علمی سرمایہ'' کے نام سے ۱۹۸۹ء میں شایع ہو چکا ہے۔[۳۲]

اس کے علاوہ سندھ سے ایسے موضوعات پر پی ایچ۔ڈی کے مقالے لکھے گئے جو براہِ راست تو غالبؔ سے متعلق نہیں ہے لیکن صاحبِ موضوع کا غالبؔ سے کوئی نہ کوئی تعلق ضرور رہا ہے۔

۱۔ نیاز فتح پوری ''شخصیت اور فن'' مقالہ نگار۔ ڈاکٹر عقیلہ شاہین، کراچی یونیورسٹی (مطبوعہ: انجمن ترقی اُردو، کراچی، ۱۹۹۵ء)

۲۔ ''حامد حسن قادری، سوانح حیات اور ادبی خدمات''۔ مقالہ نگار۔ ڈاکٹر سیّد نور محمد سرور، سندھ یونیورسٹی (مطبوعہ: مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۹۹ء)

۲۔ ایم۔فل کے مقالات:

سندھ میں ایم۔فل (اُردو) کے لیے شاہ عبداللطیف بھٹائی یونیورسٹی خیر پور نے اولاً جو بنیاد قائم کی اس کے نتیجے میں حوصلہ مندانہ نتائج سامنے آئے اور دیگر موضوعات کے علاوہ

غالبؔ پر کام کرنے کے مواقع بھی پیدا ہوئے۔ چناں چہ سندھ میں اب تک غالبیات پر ایک مقالہ نگار کو ایم۔فل کی سند مل چکی ہے۔

موضوع: "تین اہم غالبؔ شناس (غلام رسول مہرؔ، مالک رام، ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن)"

مقالہ نگار: نیّر پرویز

نگران: پروفیسر مرغوب راحت

مرکزِ تحقیق: شاہ عبداللطیف بھٹائی یونیورسٹی خیر پور، سندھ

سالِ تکمیل: ۲۰۰۰ء

ضخامت: ۱۴۴ صفحات

مندرجات

پہلا حصہ: مولانا غلام رسول مہر کا سرمایۂ غالب

۱۔ مولانا غلام رسول مہر، مختصر سوانح
۲۔ حیاتِ غالبؔ کی تدوین
۳۔ اردو خطوط غالبؔ کی جمع و ترتیب
۴۔ اردو دیوانِ غالبؔ کی ترتیب و تشریح
۵۔ کلامِ غالب (فارسی) سے شغف
۶۔ متفرق غالبیاتی کام
۷۔ بہ طور غالب شناس، مولانا مہر کا رتبہ

دوسرا حصہ: مالک رام اور مطالعۂ غالب

۱۔ مالک رام کا مختصر سوانحی خاکہ
۲۔ سوانحِ غالب اور مالک رام
۳۔ "تلامذۂ غالب" کا تذکرہ

۴۔اردو تصانیف غالبؔ کی تدوین اور مالک رام
۵۔غالبؔ کی فارسی کتابوں کی تدوین و ترتیب
۶۔غالبؔ سے متعلق مالک رام کے مجموعہ ہائے مضامین
۷۔بہ طور غالبؔ شناس مالک رام کا رتبہ

تیسرا حصہ: ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن اور غالبیات
۱۔ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن: مختصر سوانحی خاکہ
۲۔اشاریہء غالبؔ (۱۹۶۹ء) سے غالبؔ پیمائی (۱۹۹۸ء) تک
۳۔ڈاکٹر معین کا غالبؔ پر پی ایچ۔ڈی کا کام
۴۔''غالبؔ اور انقلاب ستاون'' ایک اہم معروضی مطالعہ
۵۔غالبؔ سے متعلق ڈاکٹر معین الرحمٰن کے مجموعہ ہائے مضامین
۶۔غالبؔ کے بارے میں ڈاکٹر معین کے کچھ تالیفی اور ادارتی کام
۷۔دیوانِ غالبؔ کی متنی تحقیق و تدوین۔ایک نمایاں پیش رفت
۸۔غالبؔ پر ڈاکٹر معین کی نگرانی میں ہونے والا تحقیقی کام
۹۔بہ طور غالبؔ شناس، ڈاکٹر معین الرحمٰن کا مقام و مرتبہ
کتابیات

iii۔ ایم۔اے کے مقالات:

سندھ کی جامعات میں ایم۔اے کی سطح پر غالبؔ پر بہت زیادہ کام ہوا ہے۔۱۹۵۴ء سے ۱۹۹۶ تک دس مقالات لکھے جا چکے ہیں۔ان میں سے نو مقالے شعبہ اُردو، سندھ یونیورسٹی جام شورو کے رہینِ منت ہیں۔سات مقالات ڈاکٹر غلام مصطفیٰ کی زیرِ نگرانی تکمیل کو پہنچے۔ان میں طلبا کے ساتھ ساتھ طالبات نے بھی غالبیاتی موضوعات پر مقالے لکھے۔اس سے واضح ہوتا ہے کہ ایم۔اے کی سطح پر لڑکیوں میں غالبؔ شناسی کا رجحان پایا جاتا ہے۔اس سارے کام کی تفصیل اس طرح سے ہے:

..........(۱)..........

موضوع: غالبؔ بحیثیت سوانح نگار

مقالہ نگار: سیّد باقر رضا

نگران: پروفیسر قاضی مرتضٰی (شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی کے پہلے صدر شعبۂ اُردو)

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی جام شورو

سالِ تکمیل: ۱۹۵۴ء

ضخامت: ۱۳۵ صفحات

..........(۲)..........

موضوع: غالبؔ کے اثرات شعراء مابعد پر

مقالہ نگار: عابدہ رشید جہاں

نگران: ڈاکٹر غلام مصطفٰی خان

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی جام شورو

سالِ تکمیل: ۱۹۶۰ء

ضخامت: ۱۶۵

..........(۳)..........

موضوع: یادگارِ غالبؔ کی شخصیات

مقالہ نگار: محمد زاہد خان

نگران: ڈاکٹر غلام مصطفٰی خان

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی جام شورو

سالِ تکمیل: ۱۹۶۵ء

ضخامت: ۱۶۱ صفحات

............(۴)............

موضوع: مرزا اسد اللہ غالبؔ کے اُردو فارسی کلام کا تقابلی مطالعہ

مقالہ نگار: شمس الحق بخاری

نگران: ندارد

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی، جام شورو

سال تکمیل: ۱۹۶۶ء

ضخامت: ۹۵ صفحات

............(۵)............

موضوع: غالبؔ کی شاعری پر بیدل کا اثر

مقالہ نگار: حبیبہ سعید

نگران: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی، جام شورو

سال تکمیل: ۱۹۶۶ء

ضخامت: ۱۱۶ صفحات

............(۶)............

موضوع: غالبؔ کا علمی ماحول، ان کے خطوط کے آئینے میں

مقالہ نگار: رضا اللہ خان

نگران: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی، جام شورو

سال تکمیل: ۱۹۶۸ء

ضخامت: ۱۳۹ صفحات

............(۷)............

موضوع: فن تضمین نگاری و تضامین بر کلام غالب

مقالہ نگار: شوکت حسین

نگران: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی، جام شورو

سال تکمیل: ۱۹۷۲ء

ضخامت: ۳۸۴صفحات

............(۸)............

موضوع: جے پور میں سلسلہء تلامذہء غالب

مقالہ نگار: مسیح الدین عثمانی

نگران: پروفیسر فہمیدہ شیخ

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی، جام شورو

سال تکمیل: ۱۹۹۱ء

ضخامت: ۱۵۹صفحات

............(۹)............

موضوع: فکر غالبؔ کا تقابلی جائزہ

مقالہ نگار: این۔ایم۔شارق

نگران: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

مرکز تحقیق: سندھ یونیورسٹی، جام شورو

سال تکمیل: ندارد

ضخامت: ۱۳۱صفحات

موضوع: نیاز و نگار اور غالبؔ شناسی

مقالہ نگار: فہمیدہ عبدالحسین

نگران: ڈاکٹر معین الدین عقیل

مرکزِ تحقیق: کراچی یونیورسٹی، کراچی

سالِ تکمیل: ۱۹۹۶ء

ضخامت: ۱۰۷ صفحات

مشمولات:

باب اوّل: تعارف۔ نیاز فتح پوری

باب دوم: نگار کا اجراء اور ادبی صحافت میں اس کا مقام

باب سوم: اُردو میں غالبؔ شناسی کی روایت

باب چہارم: نگار اور غالبؔ شناسی

باب پنجم: نیاز و نگار کے اثرات موجودہ دور کی غالبؔ شناسی پر کتابیات

iv۔ زیرِ تحقیق مقالات:

ا۔ پی ایچ۔ڈی مقالات:

موضوع: ''مکاتیبِ غالبؔ کا فنی، علمی، ادبی، ثقافتی، سوانحی، معاشرتی، تاریخی اور تنقیدی جائزہ''

مقالہ نگار: سلمٰی ناز

نگران: ڈاکٹر یونس حسنی (کراچی یونیورسٹی)

ب: ایم۔فل مقالات

موضوع: ''انیسویں صدی کی اُردو مزاج نگاری میں غالب کا مقام''

مقالہ نگار: شوکت محمود

نگران: صدیقہ ارمان (کراچی یونیورسٹی)

موضوع: ''دبستانِ غالب''

مقالہ نگار: لیلیٰ خورشید

نگران: ڈاکٹر اسلم فرخی (کراچی یونیورسٹی)

ج: تنقید

یہ حقیقت ہے کہ غالب پر تنقید نگاری کا آغاز ان کے عہد میں ہو چکا تھا۔ بعض تذکروں کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ غالب کے فن نے اپنے ہم عصروں کے دلوں میں ایک جگہ بنالی تھی۔ اس لیے اس عہد کے بعض تذکرہ نگار ان کی پہلو دار شاعری کو سمجھتے تھے اور ان کی شاعری کے اس انداز کو خاصی اہمیت بھی دیتے تھے لیکن بعض تذکرہ نگاروں نے صرف اور صرف ان کے نقائص کی جمع آوری پر توجہ کی۔ سندھ میں غالب کی شخصیت اور شاعری کا تنقیدی مطالعہ مختلف لکھنے والوں نے مختلف انداز میں کیا ہے اور مختلف نتائج اخذ کیے ہیں۔ ان کتب کے مطالعے سے تنقید کے تاثراتی' تاریخی اور تہذیبی رجحانات کا حسین امتزاج سامنے آتا ہے جس کے ذریعے سے غالب کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ سندھ میں غالب پر سب سے زیادہ تنقیدی کام ان کی شاعری پر ہوا ہے۔ ذیل میں ان تمام تنقیدی کتب کا جائزہ پیش کیا جا رہا ہے جو سندھ میں شائع ہوئیں۔ ان میں بعض کتب ایسی بھی ہیں جو اولاً بھارت سے شائع ہوئیں۔ لہٰذا ان کے بھارتی ایڈیشنوں کا حوالہ حواشی میں درج کیا جا رہا ہے۔ یہ سارا جائزہ کتب کے اجمالی تعارف پر مبنی ہے جسے زمانی ترتیب کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ البتہ جن کتب پر سال اشاعت درج نہیں' انھیں آخر میں مصنف کے ناموں کی ابجدی ترتیب کے ساتھ شامل کیا جا رہا ہے۔ ابتداً اُردو کتب اور ازاں بعد انگریزی کتب درج کی جائیں گی۔

i۔ اُردو کتب

ا۔ یومِ غالب:

سیّد اظہر حسین زیدی کی مرتبہ کتاب ہے۔ انجمنِ اُردو، کراچی یونیورسٹی نے ، ۲۳ رفروری ۱۹۶۰ء کو اسے شایع کیا۔ کراچی یونیورسٹی کے نئے کیمپس میں منتقلی کے بعد شعبہ اُردو کا پہلا پروگرام ۲۳ رفروری ۱۹۶۰ء کو ''یومِ غالب'' کے نام سے منعقد کیا گیا۔ اس تاریخی پروگرام میں جو مقالات پیش کیے گئے انھیں زیرِ نظر کتاب میں شایع کر دیا گیا۔ مقالات کی تفصیل یہ ہے:

ا۔ غالبؔ کی شاعری کا طنزیہ پہلو:	آنسہ شمسہ کلثوم
۲۔ غالبؔ کا تنقیدی شعور:	آنسہ حفیظ خاتون اسدی
۳۔ غالبؔ کی شخصیت:	آنسہ عارفہ عباس
۴۔ غالبؔ کی جمالیاتی شاعری:	آنسہ خورشید احسن صدیقی
۵۔ غالب اور ان کے قصائد:	محمد غفران
۶۔ Ghalib a Metaphysical poet:	پروفیسر احمد علی

اس کتاب میں جہاں غالبؔ کی زندگی اور شاعری کا ناقدانہ جائزہ سامنے آتا ہے وہاں اہلِ قلم طلباء وطالبات کی فکری اور فنی کاوشوں کا تعارف بھی ہوتا ہے۔

۲۔ غالبؔ فکر وفن:

ڈاکٹر شوکتؔ سبزواری کی تصنیف ہے۔ انجمن ترقی اُردوٗ پاکستان نے اسے ۱۹۶۱ء میں کراچی سے شایع کیا۔ یہ کتاب چند مضامین پر مشتمل ہے جن کی تفصیل اس طرح سے ہے:

ا۔ غالبؔ محقق کی حیثیت سے	۲۔ زبان وادب، شعروفن سے باخبری
۳۔ ذالِ معجم فارسی	۴۔ میرؔ و غالبؔ
۵۔ غالبؔ اور میرٹھ	۶۔ غالبؔ کے اُردو کلام کی اشاعت
۷۔ غالبؔ کی شخصیت	۸۔ غالبؔ خطوط کے آئینے میں۔

تمام مقالات غالبؔ کے فکر وفن کے مختلف گوشوں کو روشن کرتے ہیں۔ پہلے دو مقالات غالب کی فارسی دانی، قاطع برہان، زرتشت مذہبی عقائد اور عربی صرف ونحو کی اصطلاحوں سے متعلق مبحث پر مبنی ہیں۔ ''غالب اور میرٹھ'' میں خطوطِ غالب کے اولین مجموعے کی اشاعتی روداد قلم بند کی گئی ہے۔ اسی طرح ایک مضمون میں غالبؔ کے عہد میں شایع ہونے والے دواوین کا ذکر کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخری دو مقالے غالبؔ کی شخصیت اور ان کی سیرت کے بارے میں نمایاں پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب غالبؔ شناسی کی روایت میں اہم مقام رکھتی ہے۔

۳۔ تجزیہ کلامِ غالب:

سیّد رفیع الدین بلخی کی تصنیف ہے۔ اسے اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ کراچی نے ۱۹۶۵ء میں شایع کیا۔ یہ کتاب غالبؔ کے فکر وفن کے گہرے مطالعے پر مبنی ہے۔ اس کتاب میں چار ابواب کے تحت غالبؔ کے فن کے متعدد پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پہلے باب میں ۲۳ عنوانات کے تحت سماجی پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے غالبؔ کے نظریہء زندگی کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں ۵۳ عنوانات کے تحت کلامِ غالبؔ کے فنی محاسن سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ تیسرا باب ۱۳ موضوعات پر مشتمل ہے۔ جن کے تحت زندگی کی بے ثباتی اور نظریہء زندگی سے متعلق بحث موجود ہے اور اس ضمن میں کلام غالبؔ سے مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ چوتھے باب میں سولہ (۱۶) عنوانات کے ذریعے توحید، تصورِ الٰہی، عبادت، دعا، وحدت الوجود وغیرہ سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ اس طرح یہ کتاب مطالعہء غالبؔ میں اہم مقام رکھتی ہے۔

۴۔ تماشائے اہلِ کرم:

مرزا ظفر الحسن کی مرتبہ کتاب ہے۔ ادارہء یادگارِ غالبؔ نے اسے ۱۹۶۸ء میں کراچی سے شایع کیا۔ شروع میں ''ابتدائیہ'' کے عنوان سے ادارہ کی طرف سے کتاب کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے بعد ''تماشائے اہل کرم'' کے عنوان سے سیّد محمد جعفری کی ایک نظم ہے۔ ازاں بعد تین مبسوط مضامین شاملِ کتاب ہیں جنھیں مختلف اہلِ قلم نے تحریر کیا ہے۔ تفصیل اس طرح سے ہے:

ا۔ غالبؔ ہمارا تہذیبی ورثہ:	پروفیسر کرار حسین
۲۔ غالبؔ کی شخصیت۔ شعر اور خطوط کے آئینے میں:	محمد عمر مہاجر
۳۔ انگریز، اُردو، انگلستان:	سیّد ہاشم رضا

ان مضامین کے بعد کتاب کے صفحہ نمبر ۳۶ تا ۹۲ مختلف اخبارات و جرائد سے تراشے نقل کیے گئے ہیں جن سے غالبؔ کی شخصیت اور فن پر روشنی پڑتی ہے۔ آخر میں مختلف دانشوروں کے تاثرات یکجا کر کے غالبؔ شناسی کی روایت کو آگے بڑھایا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب غالبؔ کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۵۔ محاسنِ کلامِ غالب:

ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری کی معروف تصنیف ہے۔ جسے صدی ایڈیشن کے طور پر زاہد علی نے مرتّب کر کے شایع کیا۔ یہ کتاب اگرچہ پہلی مرتبہ ۱۹۲۵ء میں بھارت سے شایع ہوئی تھی اور بھارت سے اس کے کئی ایڈیشن شایع ہوئے۔۳۳ لیکن پاکستان میں یہ کتاب فخری پرنٹنگ پریس، کراچی سے غالبؔ صدی کے موقع پر فخری ایڈیشن کے طور پر ۱۹۶۹ء میں شایع ہوئی۔ اس کتاب میں بجنوریؔ نے ارسطوؔ، شیکسپیئرؔ، کانتؔ، پالوریسؔ، وینسؔ وغیرہ کی شاعری اور نظریہء شعر کا موازنہ کرتے ہوئے غالبؔ کا مقام متعین کیا ہے۔ نیز انھوں نے غالبؔ کی شاعری کو الہام بھی کہا ہے۔ اس کتاب کو ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار نے بھی مرتّب کیا اور خیابانِ ادب، لاہور سے ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ لیکن پاکستان میں اس کی اولین اشاعت سندھ سے ہوئی۔

۶۔ فلسفہء کلامِ غالب:

ڈاکٹر شوکت سبزواری کی تصنیف ہے۔ انجمن ترقی اردو، کراچی سے ۱۹۶۹ء میں شایع ہوئی۔ یہ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ پہلا ایڈیشن ۱۹۴۶ء میں بریلی سے شایع ہوا۔۳۴ زیرِ نظر دوسرے (پاکستانی) ایڈیشن میں دو ضمنی ابواب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ''حرفِ چند'' جمیل الدین عالی اور ''پیشِ لفظ'' نیاز فتح پوری کا تحریر کردہ ہے۔ کتاب میں مختلف عنوانات کے تحت مباحث جمع کر کے غالبؔ کے کلام کی فلسفیانہ توجیہات کو منظرِ عام پر لایا گیا ہے۔ فہرست مشمولات اس طرح سے ہے:

۱۔تصویر کائنات	۲۔ وجود اور ہستی
۳۔ بقا اور فنا	۴۔نظریۂ حیات
۵۔اخلاقی قدریں	۶۔فن اور فلسفہ
۷۔نظریۂ حسن وعشق	۸۔ مسلک شعری
۹۔فنی تجزیہ	۱۰۔غزل سرائی
۱۱۔رنگین نوائی	۱۲۔طلسمِ گنجینۂ معانی

بحیثیت مجموعی اس کتاب میں غالبؔ کی فلسفیانہ فکر پر جامع انداز میں بحث کی گئی ہے اور غالبؔ کی شاعرانہ عظمت کا تعین کرتے ہوئے انھیں اس عہد کا عظیم شاعر قرار دیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے یہ کتاب ذخیرہء غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۷۔ نذرِ غالبؔ:

رضی الدین و احمد ذاکر اس کتاب کے مرتبین ہیں جسے حیدر آباد (سندھ) کے ایک ادارے ''مکتبہ جلیسان ہم مشرب'' نے مارچ ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں بزمِ جلیسان کے رفقائے دیرینہ کا تعارف کرایا گیا ہے اور کتاب کے دوسرے حصے میں جشنِ غالبؔ (۱۳۸۸ھ) کے سلسلے میں جو مضامین پڑھے گئے انھیں یکجا کر دیا گیا ہے۔ ان مضامین کی تعداد آٹھ ہے اور تفصیل یہ ہے:

۱۔غالبؔ کی کہانی غالبؔ کی زبانی:	سیّد ابرار حسین صابر
۲۔غالبؔ کے اشعار کی زبان:	لئیق احمد شاہد
۳۔بدیہاتِ غالبؔ:	قدیرالاسلام راشد
۴۔جائزہء غالبؔ اشعار کی روشنی میں:	نصیرالدین انور
۵۔غالبؔ اپنے مقطعوں میں:	محمد اقبال قاسم
۶۔غالبؔ کی اصلاحیں:	احمد ذاکر
۷۔غالبؔ کے تنقیدی اشارات:	حبیب راشد
۸۔غالبؔ کی نگارشات میں غدر دہلی کے حالات:	شمس الدین اعجاز

محولہ بالا مضامین میں سے پہلا مضمون ''غالبؔ کی کہانی ' غالبؔ کی زبانی'' نثار احمد فاروقی کی مرتب کردہ آپ بیتی ''اسداللہ خان'' کے انداز پر لکھا گیا ہے۔ مضمون میں تسلسل قائم رکھنے کے لیے بعض اقتباسات کی ترتیب کو بدل دیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی تمام مضامین نئے لکھنے والوں کی عمدہ کاوشِ فکر کا نتیجہ ہیں۔

۸۔ غالبؔ نام آور:

علی مظہر رضوی کی مرتبہ کتاب ہے جسے مجلس یادگار غالب، حیدرآباد (سندھ) نے غالبؔ صدی کے موقع پر ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ زیرِ نظر کتاب مشاہیر ادب کی آراء پر مشتمل ہے۔ غالبؔ کی صد سالہ برسی کے سلسلہ میں مجلس نے ایک محفل مذاکرہ اور کل پاکستان مشاعرہ منعقد کرایا تھا۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ غالبؔ کی شخصیت اور کلام پر جو کچھ لکھا گیا ہے اس کو اقتباسات کی شکل میں یکجا کر دیا جائے۔ کتاب میں غالبؔ کی نثر اور شاعری پر مشاہیرِ ادب کی آراء کے اقتباسات دیے گئے ہیں جن سے غالبؔ کی شخصیت اور فن پر گہری روشنی پڑتی ہے۔

۹۔ ذکر ان کا...... باتیں ان کی:

معتمد مجلس ادب کی مرتبہ کتاب ہے۔ اس کتاب کو مجلس ادب (جس کا سابقہ نام ''یادگارِ غالبؔ'' تھا) نے حیدرآباد (سندھ) سے غالبؔ کی صد سالہ برسی کے موقع پر ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ زیرِ نظر کتاب کے چار حصے میں جن میں دنیائے ادب کی چار نامور شخصیات غالبؔ، اقبالؔ، حسرت موہانی اور نظیر اکبر آبادی کے بارے مجلس ادب کی منعقدہ تقریبات کی روداد شایع کی گئی ہے۔ اس کی تفصیل اس طرح سے:

۱۔ صدارتی تقریر:	مسرور حسن خان، کمشنر، حیدرآباد
۲۔ استقبالیہ تقریر:	مسعود احمد قریشی
۳۔ غالبؔ اور ادبی نشاۃ الثانیہ:	ڈاکٹر محمد احسن فاروقی
۴۔ غالبؔ کی فارسی شاعری:	ڈاکٹر نبی بخش قاضی
۵۔ غالبؔ ایک زندہ استعارہ:	سجاد باقر رضوی

۶۔ مرزا غالبؔ جے پور: ڈاکٹر الیاس عشقی

۷۔ غالبؔ نام آورم: علی مظہر رضوی

۸۔ انتخاب مشاعرہ: غالبؔ کی برسی کے موقع پر

کتاب میں تقریبات کی تصاویر بھی موجود ہیں۔

۱۰۔ غالبؔ ایک مطالعہ:

پروفیسر ممتاز حسین کی تصنیف ہے۔ انجمن ترقی اُردو، کراچی نے اسے غالبؔ صدی کے موقع پر ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ ۳۵؎ تاہم ہندوستان سے بھی اس کا ایک ایڈیشن شایع ہوا۔ ۳۶؎ زیرِ نظر کتاب پانچ مضامین کا مجموعہ ہے جن میں بحیثیت مجموعی غالبؔ کے فکر و فن سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ پہلا مضمون ''تاریخ کی رزم گاہ میں غالبؔ کا موقف'' کے عنوان سے ہے جس میں مصنف نے اس تغیر کو ابھارنے کی کوشش کی ہے جو انگریزوں کے تسلط سے انیسویں صدی کے نصف اوّل میں برصغیر کے لوگوں پر رونما ہوا۔ نیز واضح کیا گیا ہے کہ غالبؔ نے اس تغیر کا کیا اثر لیا۔ دوسرا مضمون ''غالبؔ کا ردِعمل'' کے عنوان سے ہے جس میں نادر شاہ، احمد شاہ ابدالی اور مرہٹوں کے حملوں سے جو تباہی پھیلی اور دہلی کئی مرتبہ برباد ہوا۔ اس پر غالبؔ کے ردِعمل کو موضوع بحث بناتے ہوئے کلام غالبؔ کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ آخری تین مضامین ''غالبؔ کا آئینہء فن''، ''احساس ظرف اور طنز'' اور ''احساسِ غم'' میں مصنف نے اس سیاسی، سماجی اور اقتصادی تناظر میں بتایا ہے کہ غالبؔ فطرت کے اسی ابدی قانونِ تغیر کے تحت سماجی تغیر کو قبول کرتے تھے۔ اسی تناظر میں غالبؔ کی شاعری کے چند پہلوؤں کو واضح کیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی غالبیات کے مطالعہ کے لیے یہ کتاب ایک اہم تصنیف کا درجہ رکھتی ہے۔

۱۱۔ غالبؔ خستہ:

ریاض صدیقی کا مرتبہ ایک چھوٹا سا کتاب چہ ہے۔ حلقۂ ادب لاڑکانہ (سندھ) نے اسے جولائی ۱۹۶۹ء میں غالبؔ صدی کے موقع پر شایع کیا۔ اس کتاب چے میں غالبؔ کی زندگی کے ناخوشگوار مسائل پر ناقدانہ بحث کی گئی ہے اور غالبؔ کو ان مسائل کے مقابلے میں نہایت کمزور و ناتواں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب چہ ایک لحاظ سے ''غالبؔ شکنی'' کی بنا پر تحریر کیا گیا ہے۔

۱۲۔ سرو وصنوبر:

سیّد محمود رضوی مخمور اکبر آبادی کی تصنیف ہے۔ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی سے ۱۹۷۱ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب تین مقالات اور نو ضمیموں پر مشتمل ہے۔ تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ غالبؔ کے فن کے چند غیر معروف پہلو
۲۔ غالبؔ اور گوئٹے
۳۔ غالب کا ذوقِ ابداع وتمامیت

ضمیمے:

۱۔ ایک تبصرہ	۲۔ صدا بہ صحرا
۳۔ اکبر آباد ما عجب شہرست	۴۔ حکایتِ فرد حکیم
۵۔ تضمین	۶۔ تمنا
۷۔ کمالِ سخن	۸۔ متاعِ ہنر

۹۔ ہم سخن فہم ہیں غالبؔ کے طرفدار نہیں

زیرِ نظر کتاب میں غالبؔ کے فکر وفن پر بحث کی گئی ہے۔ پہلا مقالہ کسی قدر تحقیقی نوعیت کا ہے جس میں غالبؔ کے فن کے چند گم نام اور غیر معروف پہلو سامنے لائے گئے ہیں باقی تحریریں تنقیدی ہیں۔ بحیثیت مجموعی اس کتاب میں فنی و جمالیاتی نظر سے غالبؔ کے کلام کا توضیحی مطالعہ کیا گیا ہے۔

۱۳۔ غالبؔ کون......؟:

سلیم احمد کی کتاب ہے۔ ''المشرق'' کراچی سے ستمبر ۱۹۷۱ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب درج ذیل سولہ مضامین کا مجموعہ ہے۔

۱۔ شاعری اور شخصیت	۲۔ شخصیت مثبت اور منفی
۳۔ شخصیت اَنا اور اصولِ حقیقت ۱	۴۔ شخصیت اَنا اور اصولِ حقیقت ۲
۵۔ شخصیت' اَنا' شعور	۶۔ شخصیت ۔ اَنا اور لاشعور

۷۔ شخصیت اور اسلوب　　　　۸۔ شخصیت اور فریضۂ قربانی
۹۔ غالب نام آورم　　　　۱۰۔ آشوبِ آگہی
۱۱۔ مسائل تصوف　　　　۱۲۔ آئینہ زدودن
۱۳۔ خندہ ہائے بے جا　　　　۱۴۔ اندازِ بیاں اور
۱۵۔ عندلیبِ گلشن نا آفریدہ　　　　۱۶۔ فرزند آذر

یہ مضامین صرف ایک سوال کے جواب میں تحریر کیے گئے ہیں کہ ''غالب کون ہے؟'' ان مضامین میں شخصیت کو مختلف انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کے پانچویں اور چھٹے مضمون میں شخصیت کا نفسیاتی حوالے سے مطالعہ کیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب غالب کی شخصیت، فن اور فکر کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۱۴۔ غالب شخص اور شاعر:

مجنوں گورکھپوری کی کتاب ہے۔ اسے مکتبہ ارباب قلم نے ۱۹۷۴ء میں کراچی سے شایع کیا۔ جب کہ اس کا ایک ایڈیشن ہندوستان میں بھی شایع ہو چکا ہے۔ ۳۷ یہ کتاب درج ذیل پانچ مضامین کا مجموعہ ہے:

۱۔ غالب کا عہد اور غالب　　　　۲۔ غالب، فکر و فن
۳۔ غالب، اندازِ بیان　　　　۴۔ غالب اور ہم
۵۔ حق تو یہ ہے

تمام مضامین ایک نئے اور اچھوتے انداز میں ہم کو غالب سے متعارف کراتے ہیں۔ پہلا مضمون غالب کے ہم عصر شعراء کے تناظر میں فارسی اساتذہ بالخصوص بیدل کے رنگ سے متاثر ہونے پر مشتمل ہے۔ دوسرے مضمون میں وحی اور الہام کی اصطلاحوں کی بحث چھیڑ کر بجنوری کی رائے سے اتفاق کیا گیا ہے اور غالب کی شاعری کو ''وید مقدس'' کے تناظر میں پرکھا گیا ہے۔ تیسرے مضمون میں تشبیہ، استعارہ، صنائع و بدائع، حسنِ جمال اور شعری صنعتوں کے حوالے سے غالب کے اندازِ بیان کو سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چوتھے مضمون میں مصنف نے انسان کے تین گروہ بنا کر غالب کا

دیگر شاعروں اور ان کے اپنے شاگردوں سے موازنہ کیا ہے اور ساتھ ہی غالبؔ کے دوستوں سے تعلقات کو بھی واضح کیا گیا۔ آخری مضمون میں مصنف نے اپنی روداد سنائی ہے کہ ان کے پہلے مضمون کا کیا حشر ہوا جو انھوں نے پہلی بار محنت کے بعد غالبؔ کے لیے لکھا تھا۔ اس کتاب کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ مصنف نے ساری کتاب میں غالبؔ کے متقدمین اور متاخرین کے موازنے کو ساتھ ساتھ رکھا ہے اور اسی آئینے میں غالبؔ کی شخصیت اور شاعری کو پرکھا ہے۔

۱۵۔ غلبچی:

وزیرالحسن سیدؔ کی مرتبہ کتاب ہے۔ ڈیسنٹ پریس، کراچی نے اسے ۱۹۸۲ء میں شایع کیا۔ یہ کتاب بنیادی طور پر غالبؔ کی مخالفت میں لکھی گئی ہے۔ اس میں غالبؔ کی عادات مثلاً قمار بازی، شراب نوشی، قرض خواہی وغیرہ جیسے موضوعات کو اُجاگر کرتے ہوئے غالبؔ کی شخصیت کو داغ دار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس اعتبار سے یہ کتاب غالبؔ شکنی میں ایک اضافہ ہے۔

۱۶۔ پیغمبرانِ سخن:

علی سردار جعفری کی کتاب ہے۔ اولاً بھارت سے شایع ہوئی۔ ۳۸؎ پاکستان میں اسے دو مختلف اداروں مکتبہ اُردو ادب، لاہور اور مکتبہ دانیال، کراچی نے ۱۹۸۳ء میں شایع کیا۔ یہ کتاب تین عظیم شعراء کبیرؔ، میرؔ اور غالبؔ کے بارے میں ہے۔ فہرست عنوانات اس طرح سے ہے:

کبیرؔ (حرفِ محبت) میرؔ (صبا در بدر) غالبؔ (تمنا کا دوسرا قدم)

کتاب کے ابتدائی صفحات کبیرؔ اور میرؔ کے فکر و فن کے بارے میں ہیں جب کہ بقیہ صفحات میں غالبؔ کی شاعری پر جامع تبصرہ ہے۔ مصنف نے غالبؔ کو اس کے عہد کے تناظر میں سمجھنے کی کوشش کی ہے اور ان کی شاعری کے لازوال پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے انھیں اس عہد کا عظیم شاعر قرار دیا ہے۔ بحیثیت مجموعی معیاری کتاب ہے۔

۱۷۔ غالبؔ۔ فکر و فن:

رشید حسن خان کی مرتبہ کتاب ہے۔ اس کتاب کو غالبؔ اکیڈمی نے ۱۹۸۷ء میں کراچی سے شایع کیا ہے۔ یہ کتاب مختلف اہل قلم کے لکھے ہوئے پانچ مضامین کا مجموعہ ہے۔ تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ نشاط کا شاعر:	ڈاکٹر ظ۔ انصاری
۲۔ غالبؔ اور سبک ہندی:	پروفیسر امیر حسن عابدی
۳۔ غالبؔ، حالیؔ، شیفتہ اور ہم:	ڈاکٹر عابد پشاوری
۴۔ تیغ تیز پر ایک نظر:	کاظم علی خان
۵۔ غالبؔ اور تذکرہ ءِ آفتاب عالم تاب:	ڈاکٹر شریف حسین قاسمی

زیرِ نظر کتاب کے تمام مضامین میں غالبؔ کے فکر و فن کے متعلق بڑی جامع اور مکمل بحث کی گئی ہے۔ ان مضامین میں عہد بہ عہد کے فنی ارتقاء کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ کتاب رشید حسن خاں کی اجازت کے بغیر شایع کی گئی ہے۔ اس لیے مرتب مذکور سے ایک جعلی کتاب کہا کرتے ہیں۔ ۳۹

۱۸۔ غالبؔ فن اور شخصیت:

علامہ نیاز فتح پوری کی تصنیف ہے، اُردو اکیڈمی سندھ نے اسے دسمبر ۱۹۸۷ء میں کراچی سے شایع کیا۔ یہ مصنف کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جنھیں وہ وقتاً فوقتاً اپنے جریدے ''نگار'' کے لیے لکھتے تھے۔ اس کتاب میں چھوٹے بڑے انیس (۱۹) مضامین شامل ہیں۔ پہلے چار مضامین میں غالبؔ کے احساسِ خودی، مسائل صوف اور غزل گوئی کو فارسی اور اُردو ادب کے تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔ ان مضامین میں غالبؔ کی انفرادیت پسندی واضح ہوتی ہے۔ ایک مضمون ''غالبؔ کی شوخ نگاری'' کے عنوان سے ہے جس میں انھوں نے غالبؔ کی شوخی کو ایسی خصوصیت قرار دیا ہے جو نہ تو ایران میں پیدا ہوئی اور نہ ہی ہندوستانی شعراء نے اسے اپنایا۔ ''شوخی و ظرافت اُردو کلام میں'' کی عنوان سے مصنف نے یہ بات واضح کی ہے کہ غالبؔ کی ظرافت اُردو کی نسبت فارسی میں زیادہ ہے۔ ''غالبؔ ولیء بادہ

خوارہ" میں انھوں نے غالبؔ کے ایک شعر کے حوالے سے تصوف کو بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ غالبؔ کو تصوف کا ذوق زیادہ نہ تھا۔ اپنی اس کمزوری کو چھپانے کے لیے یہ مضمون باندھا ہے "غالبؔ کا نہاں خانہء ازل" میں غالبؔ کے ان مضامین کا بیان ہے جو انھوں نے قدما کے اثر سے باندھے اور بعد میں جنھیں غالبؔ کی اپنی اختراع سمجھا گیا۔ کتاب میں ایک مضمون "غالبؔ کی مثنوی نگاری" کے عنوان سے ہے۔ جس میں قدما کی مثنویوں کے ساتھ غالبؔ کی دس مثنویوں کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ "غالبؔ اور مومن کی فارسی ترکیبیں" میں وضاحت کی ہے کہ اس زمانے میں فارسی ترکیبوں کا رواج عام تھا اس حوالے سے دونوں شعرء نے ان تراکیب کو بھرپور انداز میں بیان کیا ہے۔ "مشکلاتِ غالبؔ" میں غالبؔ کے منتخب مشکل اشعار کی شرح بیان کی گئی ہے کتاب کے آخر میں انتخاب فارسی، انتخاب اُردو اور انتخاب "نسخہء حمیدیہ" شامل کیا گیا ہے۔

۱۹۔ غالبؔ آشفتہ نوا:

ڈاکٹر آفتاب احمد کی تصنیف ہے۔ انجمن ترقی اُردو نے اسے ۱۹۸۹ء میں کراچی سے شائع کیا۔ یہ کتاب درج ذیل نو (۹) مضامین کا مجموعہ ہے:

۱۔ غالبؔ کی عشقیہ شاعری
۲۔ اُردو شاعری میں غالبؔ کی اہمیت
۳۔ غالبؔ کا غم
۴۔ غالبؔ کے زمانہء اسیری کی یادگار نظم
۵۔ غالبؔ کے اُردو خطوط
۶۔ غالبؔ کی بزمِ خیال
۷۔ غالبؔ ذاتی تاثرات کے آئینے میں
۸۔ غالبؔ اور مغلیہ تہذیب وتمدن کی ترجمانی
۹۔ غالبؔ۔ آشوبِ آگہی

ابتداء میں حرفِ چند مصنف کے قلم کا اور پیش لفظ پروفیسر کرارؔ حسین کا تحریر کردہ ہے۔ ان مضامین میں کچھ ریڈیو پر نشر ہونے والی تقریریں ہیں جنھیں اضافہ و ترمیم کے بعد مضامین کی شکل دی گئی۔ ان مضامین میں میرؔ اور غالبؔ کی زندگی کا موازنہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح چوتھے مضمون میں غالبؔ کی زندگی کو بہت بڑے Crisis کا سنگِ میل قرار دیا گیا ہے۔ ''غالبؔ کا غم'' کے زیرِ عنوان مضمون میں مصنف نے غالبؔ کے غم اور آشوبِ آگہی پر مفصل بات کی ہے اور بتایا ہے کہ یہ غم غالبؔ کی داخلی کشمکش کا نتیجہ ہے' یہی وہ غم ہے کہ جس کو غالبؔ اپنی زندگی میں حرکت پیدا کرنے والا محرک سمجھتا تھا۔ مختصر یہ کہ ان مضامین میں غالبؔ کی زندگی کے حالات 'تباہی' ویرانی' دہشت و غارت گری اور غالبؔ کی زندگی میں آنے والی مشکلات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ ان مضامین سے غالبؔ کی زندگی کے اہم گوشوں کو سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔

۲۰۔ باقیاتِ غالبؔ:

اثرؔ فاضلی کی کتاب ہے۔ ادارہء فکر و نظر نے ۱۹۹۱ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ یہ کتاب غالبؔ کی حیات اور فکر و فن سے متعلق چھوٹے بڑے اٹھائیس (۲۸) مضامین کا مجموعہ ہے۔ ابتداء میں ''پیش لفظ'' شہابؔ جمالی کا تحریر کردہ ہے جس میں انھوں نے غالبؔ کی خصوصیات کا جائزہ لیتے ہوئے زیرِ نظر کتاب کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی ہے۔ کتاب کے مندرجات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ خطوطِ غالبؔ پر ایک نظر
۲۔ غالبؔ ایک نابغہء روزگار اور باغ و بہار شخصیت
۳۔ غالب شناسی کا آغاز
۴۔ شعرائے مابعد نے غالبؔ کا تتبع کیا
۵۔ غالبؔ کی وفات
۶۔ غالب اور فارسی

۷۔ غالب کی اُردو شاعری اور نثر نگاری
۸۔ غالب اور اقبال
۹۔ غالب ایک آفاقی شاعر ہیں
۱۰۔ غالب کی ادبی شان
۱۱۔ خطوطِ غالب سے اقتباسات
۱۲۔ غالب کی فی البدیہہ شعر گوئی
۱۳۔ غالب کی ازدواجی زندگی
۱۴۔ کیا مرزا نے دو تخلص استعمال کیے
۱۵۔ مرزا کے شاگرد
۱۶۔ زمانۂ غدر کے حالات
۱۷۔ چودھری عبدالغفور سرور کا ذکر
۱۸۔ خطوط میں جزئیات کو رقم کرنا
۱۹۔ غالب کے سوانح حیات ان کی اپنی زبانی
۲۰۔ حکیم غلام نجف خاں کے نام خط
۲۱۔ مزاج وظرافت
۲۲۔ غیاث اللغات کا مقدمہ
۲۳۔ غالب کی خصوصیات کلام
۲۴۔ غالب عصرِ جدید کے ناقدین کی نظر میں
۲۵۔ مرزا غالب اور شمالی ہند کے شعراء
۲۶۔ غالب کی صد سالہ تقریبات اور بھارت کی مکروہ سازشیں
۲۷۔ غالب کے بارے میں مولانا ابوالکلام کے انکشافات
۲۸۔ مرزا کے بارے میں حرف آخر

مصنف نے ان مضامین میں جہاں غالب کی زندگی کے بعض گوشوں پر قلم اُٹھایا ہے اور نادر معلومات بہم پہنچائی ہیں وہاں غالب کی نظم ونثر کی نمایاں خصوصیات کو اجاگر کرتے ہوئے انھیں آفاقی شاعر اور عظیم نثر نگار قرار دیا ہے۔

۲۱۔ غالبؔ کا سائنسی شعور:

ڈاکٹر سیّد حامد علی شاہ کی تصنیف ہے۔ انجمن ترقی اُردو پاکستان نے ۱۹۹۵ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ یہ کتاب درج ذیل آٹھ مضامین کا مجموعہ ہے:

۱۔ غالبؔ سے میرا تعارف
۲۔ غالبؔ میرے ساتھ لندن میں
۳۔ غالبؔ کے متعلق چند باتیں
۴۔ غالبؔ کے سائنسی شعور کا مظاہرہ
۵۔ غالبؔ کے سائنسی شعور پر تحقیق
۶۔ غالبؔ کے سائنسی اشعار کی تشریح
۷۔ غالبؔ کے کلام کا مستقبل
۸۔ منفعتِ کلام غالبؔ

زیرِ نظر کتاب اس اعتبار سے اہمیت کی حامل ہے کہ اس کی تخلیق ایک صفِ اوّل کے سائنس دان کی عمر بھر کی ادبی سوچ اور ذوق کے اظہار کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں حرفِ چند' از جمیل الدین عالیؔ' چند تاثرات' از سیّد محمد تقیؔ' عرضِ سدید' از ڈاکٹر انور سدیدؔ' تجزیہ' از ڈاکٹر پیرزادہ قاسمؔ اور غالبؔ کی زندگی کا عکس' از ڈاکٹر گوہر نوشاہیؔ جیسی تحریریں بھی موجود ہیں' جن میں کتاب کی اہمیت و افادیت کے بارے میں خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ سیّد حامد علی شاہ نے غالبؔ کے نوے (۹۰) اشعار کی تشریح عام فہم زبان میں کی ہے۔ سائنس سے مراد یہ نہیں لینا چاہیے کہ غالبؔ کی زبان سائنسی تھی یا وہ سائنس کا باقاعدہ علم رکھتے تھے بلکہ اس کتاب کے ذریعے واضح کیا گیا ہے کہ وہ سائنسی شعور رکھتے تھے۔ مصنف کے نزدیک وہ ایک سوال کو اُٹھاتے اور پھر اس کا جواب ڈھونڈنے لگتے۔ غالبؔ کے ان رویوں کو سامنے رکھتے ہوئے مصنف نے چالیس سالہ ''غالبؔ رفاقت'' کے بعد یہ کتاب لکھ کر غالبیات میں ایک عمدہ اضافہ کیا ہے۔

۲۲۔ تمنا کا دوسرا قدم اور غالبؔ:

ڈاکٹر فرمان فتح پوری کی تصنیف ہے۔ حلقہ نیاز ونگار نے ۱۹۹۵ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ یہ کتاب درج ذیل نو (۹) مضامین کا مجموعہ ہے:

۱۔ کلامِ غالبؔ میں لفظ تمنا کی تکرار بہ طور استعارہ فلسفہ آثار
۲۔ غالبؔ کی شاعری اور مسائل تصوف
۳۔ غالب کے اثرات جدید اُردو شاعری پر
۴۔ ہم عصر سماجی تہذیبی مسائل کا ادراک اور غالب
۵۔ کیا دیوانِ غالبؔ نسخہء امروہہ واقعی جعلی ہے؟
۶۔ کلامِ غالب میں استفہام
۷۔ غالبؔ کا اسلوبِ طنز وظرافت
۸۔ غالب کا اندازِ فکر اور استقبالِ فردا
۹۔ نسخہء حمیدیہ سے چند اشعار

زیرِ نظر کتاب غالبؔ کے فکر وفن کے کئی پہلوؤں پر تنقیدی نقطہء نظر سے بحث کرتی ہے۔ اس کتاب کے اکثر مضامین تنقیدی نوعیت کے حامل ہیں جن کے مطالعے سے غالبؔ کے فکر وفن کی تہہ در تہہ جہتیں سامنے آتی ہیں۔ اس کتاب میں غالبؔ کی جن خصوصیات کو سامنے لایا گیا ہے ان میں رنگ تصوف، طنز وظرافت، تکرار لفظی اور تہذیبی مسائل سے شناسائی زیادہ اہم ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب ذخیرہء غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۲۳۔ میرؔ، غالبؔ اور اقبالؔ:

ڈاکٹر آفتاب احمد کی تصنیف ہے۔ یہ انجمن ترقی اُردو، کراچی سے ۱۹۹۶ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب دراصل مصنف کے ایک لیکچر پر مبنی ہے جو انھوں نے انجمن ترقی اُردو کے ایک اجلاس میں ۱۹۹۶ء میں دیا تھا۔ اس لیکچر میں انھوں نے تینوں شعراء کے فارسی کلام سے قطع نظر کرتے ہوئے ان کی اُردو شاعری کو موضوع بنایا تھا۔ اس میں انھوں نے تینوں شعراء کے انحطاطی دور سے متعلق بحث کی ہے۔ مصنف کے نزدیک غالبؔ کا دور ۱۹ویں صدی کا وہ زمانہ

ہے جس میں مغلوں کی سلطنت کی شمع ٹمٹمانے لگی اور آخر کار ۱۸۵۷ء کے ہنگامے نے دہلی اور اس کے آس پاس کے مکینوں کی حالت کا نقشہ بدل کر رکھ دیا۔ چناں چہ غالبؔ نے زوال آثار معاشرے میں آنکھ کھولی اور اس معاشرتی انحطاط میں ان کی شاعری پروان چڑھی۔ اس طرح مصنف نے غالبؔ سمیت تینوں شاعروں کے فلسفہء فکر وفن کے مختلف گوشوں کو انحطاطی دور کی رہین منت قرار دیا ہے۔

۲۴۔ غالبؔ نکتہ داں:

پروفیسر رشید احمد صدیقی کی تصنیف ہے جسے مہر الٰہی ندیم اور لطیف الزماں خان نے مرتب کرکے مکتبہ دانیال' کراچی سے جنوری ۱۹۹۷ء میں شایع کیا۔ یہ کتاب درج ذیل چھے(۶) مضامین کا مجموعہ ہے:

۱۔کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا؟
۲۔ غالبؔ اور علی گڑھ
۳۔ غالب۔ ایک عظیم صاحبِ طرز انشا پرداز
۴۔ غالبؔ کی خوش بیانی
۵۔ غالبؔ مشاعرے کا افتتاحی خطبہ
۶۔ غالبؔ کی شخصیت اور شاعری

پہلے مضمون میں غالبؔ کو شاعر نہیں بلکہ پورا ایک عہد قرار دیتے ہوئے غالبؔ کے دل کی وسعت کا اندازہ یوں لگایا گیا ہے کہ انھوں نے ہندوستان کے بدلتے ہوئے حالات محسوس کیے اور رنگ ونسل کی تفریق کیے بغیر انسانیت پر آنسو بہائے۔ دوسرے مضمون میں مصنف نے علی گڑھ کے ان دوستوں کو سراہا ہے جنھوں نے غالبؔ کی حیات وشاعری پر کام کیا ہے۔ تیسرے مضمون میں غالبؔ کی خطوط نویسی میں سادگی اور لطف کی خصوصیات سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ چوتھا مضمون ''غالبؔ کی خوش بیانی'' کے عنوان سے ہے جس میں غالبؔ کو دوزخ اور جنت کے راستوں پر چلاتے ہوئے خدا سے کلام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ کتاب کا پانچواں مضمون اس مشاعرے کے افتتاحی خطبے پر مبنی ہے جو ۲۲ر فروری ۱۹۶۹ء کو لال قلعے دہلی میں منعقد ہوا تھا۔ آخری مضمون

غالبؔ کی شخصیت اور شاعری سے متعلق نادر معلومات پر مبنی ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب ذخیرہء غالبیات میں اہم مقام رکھتی ہے۔

۲۵۔ مرزا غالبؔ:

ڈاکٹر نتالیا پریگارنا کی تصنیف ہے۔ مصنفہ ایک روسی خاتون ہیں۔ کتاب بنیادی طور پر روسی زبان میں لکھی ہوئی ہے۔ محمد اسامہ فاروقی نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ مکتبۂ دانیال نے اپریل ۱۹۹۸ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ کتاب کے مندرجات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ تیرِ شکستہ نیا گاں	۲۔ آگرے کی تصویریں
۳۔ شاعر اور عجم کے آتش کدے	۴۔ سبک ہندی
۵۔ عشق مجازی	۶۔ اوراقِ پژمردہ
۷۔ کائنات، شاعر اور شخصیت	۸۔ چراغِ دیر
۹۔ بادِ مخالف	۱۰۔ گدائے بے نیاز
۱۱۔ نوحہء زنداں	۱۲۔ ابرِ گہربار
۱۳۔ دستنبو	۱۴۔ شمع سحر

مصنفہ نے اس کتاب میں غالبؔ کی شخصیت اور اس کے فن کو عہد بہ عہد بیان کیا ہے اور کوشش کی ہے کہ اس زمانے کے انسان کی روحانی دنیا کو بھی سمجھا جا سکے۔ بحیثیت مجموعی ایک اچھی اور کام یاب کوشش ہے۔

۲۶۔ عالمی غالبؔ سیمینار:

اطہر رضوی کی مرتبہ کتاب ہے۔ جادداں کمپوزرز، کراچی نے اسے ۱۹۹۸ء میں شایع کیا۔ غالبؔ اکیڈمی (کینیڈا) کے زیرِ اہتمام ۱۸؍ اگست ۱۹۹۶ء کو ٹورانٹو (کینیڈا) میں ایک عالمی سیمینار منعقد ہوا جس میں غالبؔ کی شخصیت اور شاعری کے بارے میں مقالات پڑھے گئے۔ فاضل مرتب نے ان مقالات کو یکجا کر کے زیرِ نظر کتاب کی صورت میں شایع کر دیا۔ اس کتاب میں دس مقالات اور ایک نظم شامل ہے۔ تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔غالبؔ کا سومناتِ خیال:	علی سردار جعفری
۲۔غالبؔ کا نظریہءفکر و فن:	ڈاکٹر فرمان فتح پوری
۳۔غالبؔ کی خاطر آ گاہ اور ہنگامہء سنہ ستاون:	پروفیسر گوپی چند نارنگ
۴۔غالبؔ اور صلہء جے پور:	قدرت نقوی
۵۔غالب از ''مہر'':	کالی داس گپتا رضا
۶۔تفہیم غالبؔ:	ڈاکٹر شان الحق حقی
۷۔شہیدِ جلوۂ فرداوتازہ آئینہ:	اکرام بریلوی
۸۔غالبؔ، منظوم:	محسن احسان
۹۔غالب۔ایک سراپا سوال:	ڈاکٹر خالد سہیل
۱۰۔بیادِ غالب اور اطہر رضوی:	اکرام بریلوی
۱۱۔اُردو ادب میں غالب کی انفرادیت:	خاطر غزنوی

کتاب کو معیاری کتابت اور عمدہ کاغذ کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔کتاب میں سیمینار کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔

۲۷۔ جہاتِ غالبؔ:

ممتاز حسن کی مرتبہ کتاب ہے۔ادارہء یادگارِ غالبؔ نے ۲۰۰۰ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ یہ کتاب انگریزی زبان میں "Aspects of Ghalib" کے نام سے ۱۹۷۰ء میں پاکستان امریکن کلچرل سنٹر، کراچی کی طرف سے شایع ہوئی تھی۔ اب دوبارہ اسے ترجمہ کر کے شایع کیا گیا ہے۔شاہ محی الحق فاروقی مترجم ہیں۔۱۹۶۹ء میں غالبؔ صدی کے موقع پر کراچی میں پاکستان کلچرل سنٹر کی طرف سے غالبؔ سے متعلق خطبات کا ایک پروگرام مرتب کیا گیا تھا جس میں ممتاز اہل علم نے حصہ لیا۔ پانچ مقالات مختلف نشستوں میں پڑھے گئے۔ممتاز حسن نے ان مقالات کو ترتیب دے کر شایع کیا جواب ترجمے کے ساتھ زیرِ نظر کتاب کی صورت میں ہمارے سامنے ہیں۔ مقالات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ غالبؔ کے کلام میں طرز اور اسلوب کا مسئلہ:	پروفیسر احمد علی
۲۔ غالب اور اقبال:	بشیر احمد ڈار
۳۔ شاعری کی مدد سے فہم تاریخ بحوالہ غالبؔ:	اینسلی ٹی ایمبری
۴۔ غالبؔ شخص اور شاعر:	پروفیسر حمید احمد خان
۵۔ غالب ایک انفرادیت پسند:	ممتاز حسن

تمام مضمون نگاروں نے غالبؔ کی شخصیت اور ان کی شاعری کو سراہتے ہوئے انھیں اچھوتے انداز میں خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ یہ کتاب غالبؔ شناسی میں اہم مقام رکھتی ہے۔

۲۸۔ آئینۂ افکارِ غالبؔ:

شان الحق حقی کی تصنیف ہے۔ ادارۂ یادگارِ غالبؔ نے ۲۰۰۱ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ یہ کتاب بارہ (۱۲) مضامین کا مجموعہ ہے۔ جن میں غالبؔ کے فکر وفن پر نئے انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ فہرست عنوانات اس طرح سے ہے:

۱۔ غالبؔ کی ندرتِ تخیل	۲۔ غالبؔ کی ابہام گوئی
۳۔ غالبؔ کا محبوب	۴۔ غالبؔ کے مقدرات
۵۔ غالبؔ کے بعض بدنام اشعار	۶۔ غالبؔ کے استعارات کا بھید
۷۔ کلام غالبؔ کا لسانی تجزیہ	۸۔ شرحِ نکاتِ غالب
۹۔ بیانِ غالب پر ایک نظر	۱۰۔ غالبؔ کا قطعۂ معذرت
۱۱۔ غالبؔ کی ایک غزل	۱۲۔ غالبؔ کے دو شعر

کتاب کے تمام مضامین انفرادیت کے حامل ہیں لیکن سب سے اہم مضمون ''غالبؔ کے استعارات کا بھید'' ہے۔ اس میں مصنف نے بڑی دقت نظری کے ساتھ غالبؔ کی شاعری میں استعارے کی وقعت اور اہمیت پر بحث کی ہے اور اس بحث میں انھوں نے مستند مغربی اور مشرقی نقادوں کی تصریحات کو پیش نظر رکھا ہے۔ کتاب کا پہلا مضمون ''غالبؔ کی ندرتِ خیال'' کے عنوان سے ہے۔ یہ بھی دراصل استعارے ہی کی بحث سے متعلق ہے۔ مصنف نے یہاں ندرتِ خیال کو غالبؔ کی اصل شناخت قرار دیا ہے۔

۲۹۔ غالبؔ کے چند پہلو:

شمس الرحمٰن فاروقی کی تصنیف ہے۔ انجمن ترقی اُردو' کراچی سے ۲۰۰۱ء میں شائع ہوئی۔ کتاب کا آغاز ''حرفِ چند'' کے عنوان سے ہوا ہے جسے جمیل الدین عالی نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ملے جلے سات مضامین کا مجموعہ ہے۔ ترتیبِ مضامین اس طرح سے ہے:

۱۔ غالبؔ زمانہء حال کا مقبول ترین شاعر
۲۔ نو آبادیاتی ذہن اور تہذیبی بحران
۳۔ ذہنی جغرافیے اور رسوم میں تبدیلی
۴۔ کلامِ غالب اور نئی لسانیات
۵۔ مطالعاتِ غالب' سبک ہندی اور پیروی ءمغرب
۶۔ سوانحِ غالبؔ کا ایک پہلو اور مالک رام
۸۔ غالبؔ افسانہ

کتاب کے اکثر مضامین غالبؔ کے شاعرانہ ذہن کی نشان دہی کرتے ہیں۔ مصنف نے اس تنقید میں افسانوی انداز اپنایا ہے جس سے کتاب میں روانی اور تسلسل پیدا ہو گیا ہے۔

۳۰۔ تعبیراتِ غالب:

ڈاکٹر فرمان فتح پوری کی تصنیف ہے۔ ادارہء یادگارِ غالبؔ نے ۲۰۰۲ء میں اسے کراچی سے شائع کیا۔ یہ کتاب مصنف کے غالبؔ پر اکیس (۲۱) مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان میں سے اکثر مضامین مصنف کی غالبؔ پر ابتدائی دو کتابوں ''غالبؔ شاعرِ امروز و فردا'' اور ''تمنا کا دوسرا قدم اور غالبؔ'' میں شائع ہو چکے ہیں۔ تاہم زیرِ نظر کتاب کی فہرست مضامین اس طرح سے ہے:

۱۔ غالبؔ کا نظریہء فکر و فن
۲۔ غالبؔ کا اندازِ فکر اور استقبالِ فردا
۳۔ غالب کے کلام میں استفہام
۴۔ ہم عصر سماجی و تہذیبی تبدیلیوں کا ادراک اور غالبؔ
۵۔ کلامِ غالبؔ میں لفظ ''تمنا'' کی تکرار بہ طور استعارہء فلسفہء آثار

۶۔ غالب کی شاعری اور مسائل تصوف
۷۔ پرمرغِ تخیل کی رسائی اور غالب
۸۔ غالب کے طلسم معنی پر ایک نظر
۹۔ غالب کا اسلوبِ طرز وظرافت
۱۰۔ غالب کے اثرات' جدید اُردو شاعری پر
۱۱۔ غالب کا نفسیاتی مطالعہ
۱۲۔ غالب نسخہء حمیدیہ کی روشنی میں
۱۳۔ غالب اور اقبال ۔۱
۱۴۔ غالب اور اقبال ۔۲
۱۵۔ غالب کے مقطعے
۱۶۔ غالب کی فارسی شاعری اور فکر انگیزی و ندرت اسلوب
۱۷۔ کیا دیوانِ غالب "نسخہء امروہہ" واقعی جعلی ہے؟
۱۸۔ غالب کے اولین تعارف نگار
۱۹۔ غالب: نو دریافت بیاض کی روشنی میں
۲۰۔ غالب اور غالب تخلص کے اُردو شعراء
۲۱۔ اے کاش! اگر معرضِ اظہار میں آوے

بحیثیت مجموعی یہ ایک معیاری کتاب ہے جس کے ذریعے غالب شناسی کی روایت پروان چڑھتی ہوئی نظر آتی ہے۔

۳۱۔ غالب صد رنگ:

سیّد قدرت نقوی کی تصنیف ہے۔ ادارہء یادگارِ غالب نے اسے ۲۰۰۲ء میں کراچی سے شایع کیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں مصنف نے غالب پر پندرہ (۱۵) مضامین قلم بند کیے ہیں۔ جن سے غالب کی زندگی' شاعری اور تصانیف سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ فہرستِ مضامین اس طرح سے ہیں:

۱۔عظمتِ غالبؔ	۲۔غالبؔ کی بہتر سالہ زندگی
۳۔غالبؔ۔نقادِفن	۴۔غالبؔ اور تنقید
۵۔غالبؔ کے کلام کا مطالعہ	۶۔غالبؔ۔اندازِ بیاں
۷۔نیرنگی تقدیر بچشمِ غالبؔ	۸۔تماشا کہیں جسے
۹۔رنگِ شکستہ	۱۰۔غالبؔ کا ذہنی ارتقاء
۱۱۔غالبؔ کے متعلق میرؔ کی رائے	۱۲۔قرانِ السعدین
۱۳۔غالبؔ کا رابطہء فرنگ	۱۴۔غالبؔ اور ذال معجم
۱۵۔غالبؔ اور مسئلہ تذکیر و تانیث	

اس کتاب سے غالبؔ کی شخصیت اور فکر وفن کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

۳۲۔ غالبؔ نظر اور نظارہم:

ڈاکٹر حنیف فوق کی کتاب ہے۔ ادارہء یادگارِ غالبؔ نے ۲۰۰۳ء میں اسے کراچی سے شایع کیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب مصنف کے درج ذیل آٹھ (۸) مقالات کا مجموعہ ہے:

۱۔غالبؔ اور سلسلہء نظر	۲۔غالبؔ: نظر اور منظر
۳۔نظرِ غالبؔ اور نظارہء عصر حاضر	۴۔غالبؔ اور غالبؔ کی ایک غزل
۵۔غالبؔ اور نقشِ نو آئین	۶۔جنونِ ساختہ و فصل گل قیامت ہے
۷۔افسانہ طراز غالبؔ	۸۔غالبؔ کا تصورِ انسان

غالبؔ شناسی کے حوالے سے مصنف کی زیرِ نظر کتاب مطالعہء غالبؔ میں یقیناً ایک خوش گوار اضافہ ہے۔ غالبؔ اپنی متضاد شخصیت اور فکری میلان کے لحاظ سے منفرد انسان تھے۔ غالبًا یہی وجہ ہے ان کی شاعری کا بنیادی موضوع بھی انسان ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں اپنے وسیع تر مطالعے اور عالمی ادب کے پس منظر میں مطالعہء غالبؔ میں جس وسعتِ نظر کو ملحوظِ خاطر رکھا ہے وہ ادبی فکر کو نئی سمت عطا کرتی ہے۔

۳۳۔ غالبؔ اور آج کا شعور:

ڈاکٹر محمد علی صدیقی کی کتاب ہے۔ ادارہء یادگار غالبؔ نے ۲۰۰۴ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ فہرست مندرجات یوں ہے:

۱۔ غالبؔ التباس اور حقیقت کے درمیان

۲۔ غالبؔ، سرسیّد تحریک کی پہلی آواز

۳۔ میر اور غالب	۴۔ خطِ فاصل کا مطالعہ
۵۔ غالبؔ کا شعری مزاج	۶۔ غالبؔ کی جمالیات
۷۔ غالبؔ، دہلی اور رستخیز جائز	۸۔ غالبؔ اور اقبال ایک تقابلی مطالعہ
۹۔ غالبؔ اور یگانہ چنگیزی	۱۰۔ غالب اور انسانی مقدر
۱۱۔ غالبؔ اور آج کا شعور	۱۲۔ تین آوازیں، تین لہجے
۱۳۔ غالبؔ اور فیض	۱۴۔ فیضانِ غالبؔ، ایک مطالعہ

کتاب کے جملہ مضامین میں غالبؔ کی شاعرانہ عظمت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مختلف شعراء پر غالبؔ کے اثرات کا جائزہ لیتے ہوئے انھیں آج کا شاعر ثابت کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں ''توقیتِ غالبؔ'' مرتبہ کالی داس گپتا رضا شامل کی گئی ہے۔ بحثیت مجموعی یہ کتاب ذخیرہء غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۳۴۔ مرزا غالبؔ، حالاتِ زندگی......شاعری پر ایک نظر اور چھے غزلیں شرح کے ساتھ:

ابوالخیر کشفی کی تصنیف ہے۔ اُردو اکیڈمی سندھ نے اسے کراچی سے شایع کیا۔ سالِ تصنیف درج نہیں ہے۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں غالبؔ کے حالات اور شاعری سے متعلق ناقدانہ بحث کی گئی ہے۔ یہ حصّہ ۱۶۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ جب کہ دوسرے حصے میں غالبؔ کی چھے غزلوں کی شرح کی گئی ہے۔ پہلے حصے کے مندرجات اس طرح ہیں:

۱۔ مرزا غالبؔ کے حالاتِ زندگی اور ان حالات کا اثر ان کی شاعری پر

۲۔ شاعری کے ادوار

۳۔ کچھ غالبؔ کی شاعری کے بارے میں۔
کتاب کے آخر میں جن غزلوں کی شرح کی گئی ہے'ان کے مصرع ہائے اولیٰ یہ ہیں:
☆ نوید امن ہے بے داد دوست جاں کے لیے
☆ دل سے تری نگاہ جگر تک اُتر گئی
☆ نکتہ چیں ہے غم دل اس کو سنائے نہ بنے
☆ خامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے
☆ سب کہاں کچھ لالہ وگل میں نمایاں ہوگئیں
☆ مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے
بحیثیت مجموعی یہ کتاب سلیس' رواں اور عام فہم انداز میں لکھی گئی ہے۔ غالبؔ کی زندگی اوران کی شاعری کے بارے میں نادر معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔

۳۵۔ غالبؔ شعور اور لاشعور کا شاعر:
ڈاکٹر سلیم اختر کی تصنیف ہے۔ فیروز سنز نے اسے کراچی سے شائع کیا ہے۔ سال اشاعت درج نہیں۔ یہ کتاب درج ذیل دس مضامین کا مجموعہ ہے:

۱۔ غالبؔ کا نفسیاتی مطالعہ ۲۔ شعور و لاشعور کا شاعر
۳۔ غالبؔ خطوط کے آئینے میں ۴۔ غالبؔ کی نرگسیت
۵۔ مرد عاشق کی مثال' غالبؔ ۶۔ غالبؔ کی شاعری میں جنس
۷۔ غالب۔ مکتبِ غم دل میں ۸۔ غالبؔ۔ آتش زیر پا
۹۔ بیاض غالبؔ کا تجزیاتی مطالعہ ۱۰۔ غالب اور چغتائی کے ذہنی رابطے

پہلے آٹھ مقالات غالبؔ کی شخصیت میں بنیادی نوعیت کے بعض نفسی رجحانات کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان میں غالبؔ ''شخص'' کی بجائے غالبؔ ''مرد'' کو سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آخری دو مقالات میں ''بیاضِ غالبؔ کا تجزیاتی مطالعہ'' ۱۹۶۹ء میں دریافت شدہ اس بیاض پر مبنی ہے جو بہ خطِ غالب ہے اور جس میں ۱۹ برس کی عمر تک کا کلام ہے۔ یہ مقالہ خالصتاً تحقیقی نوعیت کا ہے۔ دسویں مضمون میں بظاہر چغتائی کی تصاویر کا تجزیاتی مطالعہ کیا گیا ہے لیکن درحقیقت

اسے تخلیقی عمل کا مطالعہ سمجھنا چاہیئے۔ گویا یہ بھی ایک طرح کا تحقیقی مضمون ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب غالبؔ پر نفسیاتی تنقید کے تناظر میں مرتب کی گئی ہے جسے ذخیرہء غالبیات میں اہم مقام حاصل ہے۔

ii۔ انگریزی کتب

۱۔ **"The Problem of Style and Technique in Ghalib":**

Written by: **Ahmad Ali**

Published by: **Akrash Press, Karachi**

Year: **1969**

Pages: **23**

غالبؔ کے اسلوبِ بیاں اوران کے طرزِ تحریر کے بارے میں یہ ایک تنقیدی نوعیت کا مضمون ہے جسے ایک کتابچے کی شکل میں شایع کیا گیا ہے۔

۲۔ **"Aspects of Ghalib":**

Compiled by: **Sol Schindler**

Published by: **Pakistan American Cultural Centre, Karachi**

Year: **1970**

Pages: **94**

CONTENTS:

(1) The Problem of Style and Technique in Ghalib *(Ahmed Ali)*

(2) Ghalib and Iqbal *(B.A Dar)*

(3) The Uses of Poetry for Historical Undrestanding: The Case of Ghalib *(Ainslic T, Embree)*

(4) Ghalib: Man and Poet *(Hamid Ahmad Khan)*

(5) Ghalib: An Individualist *(Mumtaz Hasan)*

زیرِ نظر کتاب مختلف اہلِ قلم کے لکھے پانچ مضامین کا مجموعہ ہے۔ جس میں غالبؔ کی شخصیت اورفن پر بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب ذخیرہء غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۳۔ **"Hundred Gems From Ghalib":**

Written by: S.Rahmatullah

Published by: National Book Foundation, Karachi

Year: 1980

Pages: 186

زیرِ نظر کتاب میں غالبؔ کی سو غزلوں کو درج کرکے ان پر جامع انداز میں بحث کی گئی ہے اور غالبؔ کی شاعرانہ عظمت کا اعتراف کرتے ہوئے ان سو غزلوں کو غالبؔ کی شاعری کا نمائندہ کہا گیا ہے۔

۴۔ **"Mirza Ghalib a Creative Biography":**

Written by: Natalia Prigarina

Translated by: Usama Farooqi

Published by: Oxford University Press, Karachi.

Year: 2001

Pages: 361

یہ کتاب پہلے روسی زبان میں شایع ہوئی۔ قبل ازیں سندھ میں اس کا اُردو ترجمہ بھی شایع ہوچکا ہے (تفصیل گزشتہ صفحات میں موجود ہے)۔ اُسامہ فاروقی اس کے مترجم تھے۔ اب یہ کتاب انگریزی زبان میں ترجمہ ہوکر شایع کی گئی ہے۔ مصنفہ نے اس کتاب میں غالبؔ کی شخصیت اور ان کے فن کو عہد بہ عہد بیان کیا ہے۔

د: ترجمہ

ترجمہ نگاری نہایت مشکل فن ہے۔ اس کے لیے کسی زبان کے مفہوم کو کسی دوسری زبان کے الفاظ میں بیان کردینا کافی نہیں بلکہ ایک ذہین مترجم کی کوشش ہوتی ہے کہ مفہوم کو نئے الفاظ کے سانچے میں ڈھال کر وہی پہلا تاثر اور وہی پہلی سی چاشنی برقرار رکھ سکے۔ جہاں تک مترجمین غالبؔ کا تعلق ہے سندھ میں بہت کم اہلِ قلم ایسے ہیں جنھوں نے غالبؔ کی نگارشات کا ترجمہ کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ان میں پروفیسر عبدالرشید فاضل، محمود سعیدی، محمد عمر مہاجر، ڈاکٹر صابر آفاقی، صبا اکبرآبادی، افتخار احمد عدنی اور سرفراز خان

نیازی کے نام بہ طور خاص قابلِ ذکر ہیں کہ جن کی کاوشوں سے تفہیم غالبؔ کا دائرہ وسیع ہوا اور اس کے ساتھ ساتھ دوسری زبانوں میں غالبیات کے حوالے سے فکرو آگہی کے نئے امکانات روشن ہوئے۔ سندھ کے غالبیاتی سرمائے میں شامل جن تراجم کو زیرِ بحث لایا جا رہا ہے ان کی چار شکلیں اس طرح سے ہیں۔

i۔ منثور اُردو تراجم ii۔ منظوم اُردو تراجم

iii۔ منثور انگریزی تراجم iv۔ منظوم انگریزی تراجم۔

عام کتب کے برعکس تراجم کی جائزہ کاری میں مثالیں دینا ایک ضروری امر ہے۔ اس لیے زیرِ بحث حصے میں تمام کتب کا جائزہ نسبتاً تفصیل کے ساتھ آئے گا۔ اگرچہ اس مضمون کا حجم اس کا متحمل نہیں لیکن مترجمین کی ترجمہ نگاری پر مثالوں کے ساتھ بحث کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا یہاں کم سے کم مثالوں پر اکتفا کیا جائے گا۔

i۔ منثور اُردو تراجم

ا۔ پنج آہنگ (آہنگ پنجم):

محمد عمر مہاجرؔ کا ترجمہ ہے۔ ادارہء یادگارِ غالب' کراچی نے مارچ ۱۹۶۹ء میں اسے کتابی شکل میں شایع کیا۔ یہ غالبؔ کی تصنیف ''پنج آہنگ'' کے آہنگ پنجم میں شامل ۱۶۰ فارسی خطوط کا اُردو ترجمہ ہے۔ ''پنج آہنگ'' کی اولین اشاعت (دہلی: ۱۸۴۹ء) کے بعد سو سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے باوجود کسی غالبؔ شناس کا دھیان اس کے ترجمے کی طرف نہیں گیا۔ واقعہ یہ ہے کہ غالبؔ کے فارسی خطوط میں مشکل تراکیب کی بھرمار نے ترجمہ کرنے والوں کے لیے کئی ایک مشکلات کھڑی کر دیں جس کے باعث کسی صاحب علم نے ان خطوط کے ترجمے کو ہاتھ لگانا آسان نہیں سمجھا۔ پاکستان میں غالبؔ کے فارسی خطوط کا یہ پہلا باقاعدہ اُردو ترجمہ ہے۔ مترجم نے نہایت سلیقے کے ساتھ بامحاورہ ترجمے کی کوشش کی ہے۔ کتاب کو ضخامت سے بچانے کے لیے فارسی متن کے بغیر صرف ترجمہ شایع کیا گیا ہے۔ ذیل میں مولوی محمد علی خاں کے نام لکھے گئے ایک خط (نمبر ۷۰) کا ترجمہ بہ طور نمونہ ملاحظہ ہو:

''قبلۂ خدا پرستاں و کعبہء حق جویاں سلامت! گزارشِ مراسم نیاز کو تقریب کام یابی

اور حصولِ سعادت کا ذریعہ سمجھتا ہوں۔ حاملِ مکتوب گواہ ہے کہ میں یہ خط کس حالت میں لکھ رہا ہوں۔ جمعرات کو موڑہ پہنچا اور اتوار تک وہیں ٹھہرا رہا۔ پیر کی صبح کو موڑہ سے چلا اور رات ایک گاؤں میں گزاری۔ منگل کو چلا تارا پہنچا۔ اگر زندگی باقی رہی تو کل صبح فتح پور روانہ ہو جاؤں گا۔ زیادہ حدِ ادب"۴۰۔

یہ ترجمہ جس قدر آسان عام فہم اور بامحاورہ ہے' اس خط کے القاب کو ترجمے میں ڈھالنا شاید اتنا ہی مشکل تھا کہ مترجم نے اسے اپنی اصلی حالت میں رہنے دینا مناسب سمجھا۔ کتاب کے آخر میں "رجال"، "کتب و رسائل"، "مقامات" اور "ادارے" کے ذیلی عنوانات کے تحت ایک اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔

۲۔ دستنبو:

محمود سعیدی' مترجم ہیں۔ علی ناصر عابدی کی ترتیب و تدوین کے ساتھ یہ کتاب غالب اکیڈمی' کراچی سے اگست ۱۹۶۹ء میں شایع ہوئی۔ ابتداء میں "سرگزشتِ غالب" کے زیر عنوان وزیر آغا نے دستنبو کی تصنیف کے مقاصد کو اجاگر کرتے ہوئے غالب کے اسلوب کا جائزہ لیا ہے۔ مترجم موصوف نے اسے عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے لیکن فارسی الفاظ و تراکیب نے اس کو بوجھل کر دیا ہے۔ بعض مقامات پر تو فارسی الفاظ کی آمیزش نے عبارت کے حسن کو بری طرح متاثر کر ڈالا ہے۔ نمونہ ملاحظہ ہو۔ لکھتے ہیں:

"شروع سے آخر تک اس کتاب میں وہی کچھ ہے جو مجھ پر گزرتا ہے۔ یاد ہو گا' سننے میں آتا ہے۔ میں دادگیرے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور سچائی میں نجات کا خواہاں۔ اس تحریر میں میرا سرمایہ شنیدہ باتیں ہیں ناشنیدہ بھی بہت باقی ہیں"۴۱۔

اس انداز کے ترجمے کی ثقالت کو اِملا اور کتابت کی اغلاط نے اور زیادہ قبیح بنا دیا ہے۔ مثلاً:

"اس کی دلجوئی کے لیے کسی فرشتے کو بھیج اور اس کی روح کو ہمیشہ کے لیے جنت میں جا کہ دے۔ دائے یہ نیک حو"۴۲۔

اس عبارت میں خط کشیدہ الفاظ "جگہ" "تا کہ" اور "ہو" کی املا غلط لکھی گئی ہے لیکن یہ اور اس جیسی کئی اغلاط نے ترجمے کے معیار کو کم کر دیا ہے۔

۳۔ مہرِ نیم روز:

پروفیسر سیّد عبدالرشید فاضل اس تصنیف کے مترجم ہیں۔ انجمن ترقی اُردو پاکستان نے غالبؔ صدی کے موقع پر ۱۹۶۹ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ صفحات کی تعداد ۳۰۲ ہے۔ ''حرفِ چند'' جمیل الدین عالی کا تحریر کردہ ہے۔ جس میں وہ اسے ''مہرِ نیم روز'' کا پہلا ترجمہ قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

''ہمارے علم کے مطابق یہ غالبؔ کی مشہور تصنیف ''مہرِ نیم روز'' کا پہلا اُردو ترجمہ''۔[۴۳]

یہ بلاشبہ غالب کی ایک ادق فارسی تحریر کا اُردو ترجمہ ہے جس میں فارسی اندازِ بیاں کی جملہ نزاکتیں ااور موشگافیاں، مطالب کے ساتھ سادہ اُردو زبان میں موجود ہیں۔ یہ ترجمہ بھی فارسی متن کے بغیر ہے، البتہ جہاں فارسی اشعار آئے ہیں وہاں انھیں اپنی اصل حالت میں درج کرنے کے بعد اُردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ مثلاً

کام نہ بخشیدۂ گنہ چہ شماری

غالبؔ مسکین بالتفاتِ نیرزد

''اے اللہ! تو نے ہم کو مراد و مدعا سے تو ہم کنار کیا نہیں (پھر) ہمارے گناہ کیا شمار کرتا ہے! غالبؔ مسکین التفات کے قابل نہیں ہے''۔[۴۴]

بحیثیت مجموعی یہ ایک اچھا اور معیاری ترجمہ ہے جسے عالمانہ حواشی کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ آخر میں (صفحہ ۲۸۷ تا ۳۰۱) ''فرہنگ'' کے عنوان سے مشکل الفاظ کے معنی دیے گئے ہیں۔

۴۔ مکتوباتِ غالبؔ:

لطیف الزماں خان مترجم ہیں۔ یہ کتاب دانیال، کراچی سے دسمبر ۱۹۹۵ء میں شایع ہوئی۔ یہ غالبؔ کے ''نامہ ہائے فارسی'' مرتبہ: سیّد اکبر علی ترمذی کا اُردو ترجمہ ہے۔ یہ وہ خطوط ہیں جو غالبؔ نے سفرِ کلکتہ اور قیامِ کلکتہ کے دوران میں اپنے احباب کو لکھے تھے۔ ان خطوط سے غالبؔ کے سفرِ کلکتہ کے بارے میں نادر معلومات ملتی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب کے آغاز میں ''معروضات'' کے عنوان سے مترجم نے کتاب کا تعارف کرایا ہے۔ ''پیش لفظ'' قاضی عبدالودود نے لکھا ہے۔ جب کہ ''مقدمہ'' اور ''تعارف''

سیّد اکبر علی ترمذی (مرتب) کے تحریر کردہ ہیں۔ اس ترجمے کو نہایت سلیقے اور مہارت کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ مترجم نے اہم نکات کی وضاحت کے لیے دیدہ ریزی کے ساتھ نہایت عالمانہ حواشی درج کیے ہیں۔ خطوط کا فارسی متن نہیں دیا گیا۔ البتہ فارسی اشعار اور ان کا اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ ایک نمونہ ملاحظہ ہو:

"خرسندی غالب نه بود زیں همه گفتن
یک بار بفرمائی که ای هیچ کس ما
جو کچھ آپ نے کہا اس ساری تعظیمی گفتگو سے غالب خوش نہیں ہے آپ صرف
ایک بار اتنا ہی کہہ دیں کہ اے ہمارے ادنیٰ غلام"۔[۴۵]

عبارت کی روانی سے ترجمے کی افادیت دوچند ہوگئی ہے۔ اس اعتبار سے یہ ترجمہ ذخیرۂ غالبیات میں ایک اہم اضافہ ہے۔

۵۔ نامہ ہائے فارسی غالب (اُردو ترجمہ):

سیّد اکبر علی ترمذی کے ترتیب دیے ہوئے غالب کے فارسی خطوط کا اُردو ترجمہ ہے۔ پرتو روہیلہ اس کے مترجم ہیں۔ ادارۂ یادگارِ غالب نے ۱۹۹۹ء میں اسے کراچی سے شائع کیا۔ قبل ازیں لطیف الزماں خاں بھی اس فارسی مجموعہ خطوط کا ترجمہ کر چکے ہیں۔ پرتو روہیلہ نے اس میں کوئی نیا اور منفرد کارنامہ سرانجام نہیں دیا بلکہ انھوں نے بعض فارسی تراکیب کا ترجمہ کیے بغیر انھیں اپنی اصلی حالت میں رہنے دیا ہے۔

تفہیم کے لیے مترجم کو بعض مقامات پر "جملہ ہائے معترضہ" کے طور پر اپنی طرف سے چند وضاحتیں کرنی پڑی ہیں، لیکن ترجمے میں مترجم کے اپنے وضاحتی کلمات کا اضافہ بھی ترجمہ نگاری کے خلاف ہے۔ مثلاً نثری ترجمے کا یہ اقتباس دیکھیے:

"قبلہ پرستوں کے قبلہ اور جویانِ حق کے کعبہ (خدا آپ کو) سلامت (رکھے)!
(یہ فدوی) اپنے آپ کو (آپ کی) خاطرِ خطیر میں یاد دلانے کو وجودِ سعادت کے
لوازم میں سے سمجھ کر گزارشِ مراسمِ نیاز کو حصولِ مدعا کی تقریب قرار دیتا ہے"۔[۴۶]

غالب کے فارسی خطوط کے اس ترجمے کو اگر سادہ اور عام فہم الفاظ میں ڈھالنے کی کوشش کی جاتی تو بلاشبہ اس کی اہمیت میں بہت اضافہ ہو جاتا۔

۶۔ نقش ہائے رنگارنگ:

ڈاکٹر صابر آفاقی مترجم ہیں اور یہ غالب کے فارسی قصائد کا اُردو ترجمہ ہے۔ انجمن ترقی اُردو پاکستان نے ۲۰۰۴ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ مترجم نے ابتداء میں ''مرزا غالب کے فارسی قصائد'' کے زیرِ عنوان سترہ صفحات کا ایک مقدمہ لکھا ہے جس میں غالب کی فارسی قصیدہ نگاری کی خصوصیات کا تذکرہ کرتے ہوئے قصائد کا تعارف کرایا گیا ہے۔

مترجم موصوف نے ترجمے میں جچے تلے الفاظ سے کام لے کر اس کے اندر جامعت پیدا کرنے کی کام یاب کوشش کی ہے۔ یہ ترجمہ اصل متن کے بغیر ہے۔ صرف ہر قصیدے کا مطلع متن کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ اگر قصائد کا متن بھی دیا جاتا تو اس کتاب کے معیار میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا۔ ترجمہ کا نمونہ ملاحظہ فرمائیے:

''دوش در عالم معنی کہ ز صورت بلاست
عقل فعال سرا پردہ زدہ بزم آراست

کل عالم معنی میں جو ظاہری عالم سے بلند تر ہے .... عقل فعال نے خیمہ لگایا اور بزم آراستہ کی''۔ ۴۷

ایک اور قصیدے کا مطلع اور اس کا ترجمہ ملاحظہ ہو:

''ھرچہ در مبداء فیاض بود آنِ من است
گل جدا ناشدہ از شاخ بہ دامان من است

جو چیز بھی مبداء فیاض میں ہے وہ میری ہی ہے .... پھول شاخ سے جدا بھی نہیں ہوتا کہ میرے دامن میں آجاتا ہے''۔ ۴۸

بحیثیت مجموعی یہ ترجمہ بھی ذخیرہء غالبیات میں اہم اضافہ ہے اور سندھ میں غالب شناسی کی روایت کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۷۔ آہنگ پنجم:

پرتو روہیلہ کا ترجمہ ہے' ادارہ یادگارِ غالب' کراچی نے اسے ۲۰۰۴ء میں اسے شایع کیا۔ یہ غالب کی کتاب ''پنج آہنگ'' میں شامل غالب کے فارسی خطوط کا اُردو ترجمہ ہے۔ ابتداء میں پچاسی (۸۵) صفحات پر مشتمل پیش لفظ ہے' جسے بڑی محنت اور دیدہ ریزی سے لکھا

گیا ہے۔ اس کتاب میں ۳۷ اشخاص کے نام غالبؔ کے خطوط شامل کئے گئے ہیں۔ یہ ترجمہ بھی پرتوؔ روہیلہ کے دیگر تراجم کی طرح اپنی اہمیت وافادیت کا حامل ہے۔

۸۔ متفرقاتِ غالب:

پرتوؔ روہیلہ کا ترجمہ ہے' ادارہ یادگارِ غالب' کراچی نے اسے ۲۰۰۵ء میں شایع کیا۔ یہ سیّد مسعود حسن رضوی ادیب کے مرتبہ؛ غالبؔ کے غیر مطبوعہ فارسی مکتوبات کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں غالبؔ کے پانچ افراد کے نام انچاس (۴۹) خطوط کا ترجمہ شامل ہے۔ ان میں مولوی سراج الدین احمد کے نام اکیس (۲۱)' مرزا احمد بیگ خان کے نام چھے (۶)' مرزا ابوالقاسم کے نام بیس (۲۰) اور جامع جہاں نما و شیخ ناصر کے نام ایک' ایک خط شامل ہے۔

اس کتاب میں پرتوؔ نے صرف خطوط کا ترجمہ کیا ہے' جب کہ رضویؔ کی مرتبہ کتاب میں فارسی منظومات بھی موجود تھیں' جن سے صرفِ نظر کیا گیا ہے۔ سابقہ تراجم کی نسبت پرتوؔ کا یہ ترجمہ نہایت بلیغ اور سلیس اُردو میں ہے۔ حسبِ ضرورت قوسین بھی استعمال کی گئی ہیں۔ سراج الدین احمد کے نام خط (نمبر۴) کے ترجمے کا ایک اقتباس بہ طور نمونہ ملاحظہ ہو:

> "وہ جان کہ جس کے اجزاء کا لطیف ترین حصّہ تحلیل ہوگیا اور شراب سے تلچھٹ کی طرح اور آگ سے راکھ کی صورت جو کچھ باقی رہ گیا ہے اگر دوست کے قدموں پر بکھیر (بھی) دوں تو ڈرتا ہوں کہیں اس کے پائے نازک کو زحمت نہ ہو اور اگر اس قربانی کے لیے تیار نہیں ہوتا تو دنیائے محبت میں نادم ہوں گا"۔ ۴۹

بحیثیت مجموعی یہ ترجمہ ذخیرہء غالبیات میں نادر اضافہ ہے۔

ii۔ منظوم اُردو تراجم

ا۔ ابرِ گہر بار:

رفیق خاورؔ اس فارسی مثنوی کے مترجم ہیں۔ رائٹرز بیورو' کراچی نے اسے غالبؔ صدی کے موقع پر اگست ۱۹۶۹ء میں شایع کیا۔ ابتداء میں غالبؔ کے تحریر کردہ فارسی دیباچے اور تقریظ کو ترجمہ کرکے شایع کیا گیا ہے۔ اس کے بعد صفحہ نمبر ۱۱ سے مثنوی کا آغاز ہو جاتا ہے۔

زیرِ نظر کتاب مثنوی کا منظوم اُردو ترجمہ ہے۔ مترجم نے اصل متن شامل نہیں کیا۔ یہ ترجمہ انتہائی عام فہم انداز اختیار کیے ہوئے ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کہیں بھی ترجمے کا شائبہ تک نہیں ہوتا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نبی اکرم ﷺ کے واقعہء معراج اور آپ ﷺ کے غزوات سے متعلق کسی شاعر کا ایک تخلیقی طبع زاد ادب پارہ ہو۔ ''توصیفِ براق'' کے زیرِ عنوان جو اشعار ترجمہ ہوئے ہیں ان میں سے چند ایک بہ طور نمونہ یہاں درج کیے جاتے ہیں:

یہ ترجمہ جس قدر رواں ہے اس قدر کئی ادبی وعلمی نکات کا حامل بھی ہے۔ مثلاً درج بالا ٹکڑے میں کوئی لفظ بھرتی کا نظر نہیں آتا۔ تراکیب چست اور الفاظ کی بست وکشاد میں ایک خاص سلیقہ موجود ہے۔ مترجم نے اس کے لیے ''بحرِ متقارب'' کا انتخاب کیا ہے جو ایک رواں اور پر اثر ردم کی بحر ہے۔ ساری مثنوی میں واقعات کے تسلسل کو برقرار رکھا گیا ہے جس سے ترجمہ نگار کی اعلیٰ صلاحیتوں کا اندازہ ہوتا ہے۔

۲۔ ہم کلام:

صبا اکبر آبادی کا ترجمہ ہے۔ بختیار اکیڈمی کراچی نے اسے فروری ۱۹۸۶ء میں شایع کیا۔ یہ غالبؔ کی ایک سو چار (۱۰۴) فارسی رباعیات کا منظوم اُردو ترجمہ ہے۔

رباعیات کا یہ ترجمہ اصل متن کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ اس ترجمے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ: صباؔ اکبر آبادی نے رباعیات کا ترجمہ رباعی ہی کی بحر میں کیا ہے۔ فنی اعتبار سے رباعی ایک بہت مشکل صنف ہے۔ کسی شاعر کے لیے رباعی کہنا اور اسے اس کی مخصوص بحر میں سنبھالنا نہایت پے چیدہ کام ہے لیکن صباؔ نے بڑے اعتماد اور بڑے جذبے کے ساتھ اس کام میں ہاتھ ڈالا ہے اور ترجمہ نگاری کا حق ادا کر دیا ہے۔ نمونہ ملاحظہ ہو:

جانیست مرا زغم شمارے دورے
اندیشہ فشاندہ خار زارے دروے
ہر پارہء دل کہ ریزد از دیدہء مَن
یا بندِ نفس ریزہ چو خارے دروے

ترجمہ دیکھیے:

ہے زیست غموں کی ایک دنیا' جس میں
تخیل ہے پھیلا ہوا غموں کی ایک دنیا' جس میں
تخیل ہے پھیلا ہوا صحرا' جس میں
آنکھوں سے ٹپکتا ہے جو دل کا ٹکڑا
اک پھول ہے ایسا کہ ہو کانٹا جس میں ۵۱

یہ کتاب خوب صورت دبیز کاغذ اور خوش خطی کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ صفحے پر اوپر فارسی متن میں ایک رباعی اور نیچے اسی صفحے پر اس کا اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ رباعیات کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ صبا کی فکر میں بھی آہنگ ہے اور بیان میں بھی۔

۳۔ غالب کی فارسی غزلوں سے انتخاب، ترجموں کے ساتھ:

یہ ایک غالب کی فارسی غزلوں کا انتخاب ہے جس کا اُردو اور انگریزی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اُردو ترجمہ افتخار احمد عدنی نے کیا ہے جب کہ رالف رسل اس کے انگریزی مترجم ہیں۔ انجمن ترقی اُردو پاکستان نے ۱۹۹۹ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ اس میں ایک صفحے پر فارسی متن اور اُردو ترجمہ دیا گیا ہے جب کہ اس کے برابر والے صفحے پر انگریزی ترجمہ درج کیا گیا ہے۔

زیرِ بحث منظوم اُردو ترجمہ نہایت فصیح و بلیغ اندازِ فکر کا متحمل ہے۔ مترجم نے بڑی مہارت اور سلیقے کے ساتھ اسے نبھایا ہے۔ بعض منظوم تراجم سطحی نوعیت کے ہوتے ہیں جن میں قافیہ پیمائی کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ لیکن افتخار احمد عدنی کے اسلوب بیاں اور اندازِ تکلم سے شاعرانہ وجاہت ٹپکتی نظر آتی ہے۔ اگر متن سامنے نہ بھی ہو تو بھی یہ ترجمہ ایک الگ تخلیق پارہ دکھائی دیتا ہے۔

نمونہ ملاحظہ ہو:

مرد آنکہ در ہجوم تمنا شود ہلاک
از رشک تشنہء کہ بدریا شود ہلاک

اب ترجمہ دیکھیے:

ہے مرد وہ جو فرطِ تمنا سے ہو ہلاک
یا تشنگی میں ساحلِ دریا سے ہو ہلاک ۵۲

بحیثیت مجموعی یہ کتاب غالبؔ شناسی کی روایت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

iii۔ منثور انگریزی تراجم

ا۔ **"Love Sonnets of Ghalib":**

Translated by: Sarfaraz Khan Niazi

Published by: Feroz Sons (Pvt.) Ltd., Karachi.

Year: 2002 **Pages:** 844

یہ مکمل دیوانِ غالبؔ کا انگریزی ترجمہ ہے۔ مترجم نے اسے نہایت محنت اور لگن کے ساتھ ترتیب دے کر شایع کیا ہے۔ اکثر اشعار کا ترجمہ دو سطور اور بعض کا آٹھ دس سطور تک پھیلا ہوا ہے۔ مترجم نے اسے نہ تو لفظی بنایا ہے اور نہ ہی بامحاورہ رکھا ہے۔ بلکہ شعر میں موجود غالبؔ کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے لیے لفظوں کے چناؤ میں انھیں جس دشواری کا سامنا ہوا ہے اس کے حل کے لیے انھوں نے لفظوں کا پورا جال پھیلا دیا ہے۔ یہ صورتِ حال انھیں اس مقام پر پیش آئی ہے جہاں شعر کا مفہوم ان کے دوسطری الفاظ میں نہیں سما رہا تھا۔ پھیلتے ہوئے مفہوم کو انھوں نے الفاظ کے پھیلاؤ میں جکڑ لینے کی جو کوشش کی ہے وہ اس میں یقیناً کامیاب ہوئے ہیں۔ تاہم اکثر اشعار کا ترجمہ انھوں نے دو سطور ہی میں کیا ہے۔ مثال ملاحظہ ہو:

کاو کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

لکھتے ہیں:

> **"I rquire not of my forefearance to the incessant hammering in the loneliness. Turning night into day is like unearthing a channell of milk."** ۵۳

سرفرازؔ نے اس کتاب میں ایک منفرد کام بھی کیا ہے جو بڑی اہمیت کا حامل ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر اُردو شعر کے نیچے اُسے انگریزی رسم الخط میں دوبارہ لکھا ہے تاکہ انگریزی دان طبقہ جو اُردو رسم الخط سے واقفیت نہیں رکھتا، شعر کو اُس کے اُردو تلفظ میں ادا کر سکے۔ سرفرازؔ نے اس کے لیے بڑی محنت صرف کی ہے۔

بحیثیت مجموعی یہ ترجمہ ہر اعتبار سے منفرد خصوصیات کا حامل ہے۔ غالبؔ کے سارے اُردو کلام کو انگریزی جامہ پہنانے کی یہ اولین اہم اور قابلِ قدر کوشش ہے۔ اس اعتبار سے یہ ترجمہ سندھ کے ذخیرۂ غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۲۔ "Mirza Ghalib (Selected Lyrics and Letters)":

Translated by: K.C Kanda

Published by: Paramount Books, Karachi.

Year: 2004 **Pages:** 513

یہ غالبؔ کے اُردو کلام اور منتخب اُردو خطوط کا انگریزی ترجمہ ہے۔ ابتداء میں "Acritique of Ghalibs Art and Life" کے عنوان سے ایک جامع شذرہ موجود ہے جس میں مصنف نے غالبؔ کی شخصیت اور فن پر پُر مغز بحث کی ہے۔اس کے بعد منتخب کلام کا ترجمہ شروع ہو جاتا ہے جو کلام ترجمہ کیا گیا ہے اس میں ایک سو چار (۱۰۴) غزلیں، دو مثنویاں، ایک سہرا اور ایک قصیدہ شامل ہیں اس کے بعد بائیس (۲۲) افراد کے نام غالبؔ کے اڑسٹھ (۶۸) اُردو خطوط بھی ترجمہ کیے گئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب انگریزی تراجم میں اہم مقام رکھتی ہے۔

کتاب کے ایک صفحے پر متن اور اس کے برابر والے صفحے پر انگریزی ترجمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ اگرچہ اشعار کا نثری ترجمہ ہے لیکن لفظی ہوتے ہوئے بھی اپنے اندر شعریت کا حسن رکھتا ہے۔ایک مثال ملاحظہ ہو:

کرنے لگا ہے باغ میں تو بے حجابیاں
آنے لگی ہے نکہتِ گل سے حیا مجھے

اب ترجمہ ملاحظہ ہو:

"You are indulging in reckless amours in the garden park, the brege blowing across, makes me shrink and start." ص۵۴

بحیثیت مجموعی مترجم نے نہایت خوب صورتی کے ساتھ ترجمے کو معیاری اور پر اثر بنانے کی کوشش کی ہے۔ انھوں نے لفظی آہنگ کے ذریعے سے فکری جذبے کی ترجمانی کرنے کا حق ادا کیا ہے۔اس طرح خطوط کے تراجم میں بھی مترجم نے غالبؔ کے نقطۂ نظر کی تائید میں وہی انداز اختیار کیا ہے جس سے قاری کا ذہن کسی واقعاتی الجھن کا شکار ہونے کی بجائے خطوط کی روح تک پہنچ جاتا ہے۔

iv۔ منظوم انگریزی تراجم

۱۔ **"Ghalib Reverberations":**

Translated by: Daud Kamal
Published by: Golden Block Works Ltd., Karachi.
Year: 1970 **Pages:** No Paging

یہ غالبؔ کے منتخب اُردو اشعار پہلا منظوم انگریزی ترجمہ ہے۔ جہاں تک داؤد کمال کی ترجمہ نگاری کا تعلق ہے تو کہا جاسکتا ہے کہ انھوں نے منتخب اشعار کے ترجمے کی قابلِ قدر کوشش کی ہے۔ وہ اکثر مقامات پر اشعار کی روح تک پہنچنے میں کام یاب ہوئے ہیں۔ اشعار کے انتخاب میں ایک ہوش مندی ملتی ہے جسے نہایت سلیقے کے ساتھ انگریزی جامہ پہنایا گیا ہے۔ نمونہ ملاحظہ ہو:

ضعف سے گریہ مبدل بہ دمِ سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہوجانا

لکھتے ہیں:

> **"Old agae has converted my hot tears into cold sighs, Convincing me of the transmutation of water into air."** ۵۵

بحیثیت مجموعی غالبؔ کے اُردو اشعار کو انگریزی جامع پہنانے کی یہ ایک کام یاب کوشش ہے۔

۲۔ **"Hundred Verses of Mirza Ghalib":**

Translated by: Sufia Sadullah
Edited by: Suraiya Nazar
Published by: Time Press, Karachi.
Year: 1975 **Pages:** 120

یہ غالبؔ کے منتخب سو (۱۰۰) اُردو اشعار کا منظوم انگریزی ترجمہ ہے۔ صوفیہ نے ہر شعر کا ترجمہ انگریزی کے چار مصرعوں میں کیا ہے اور قافیے کی پابندی بھی کی ہے۔ ایک نمونہ ملاحظہ ہو:

دوستی کا پردہ ہے بیگانگی
منہ چھپانا ہم سے چھوڑا چاہیے

ترجمہ دیکھیے:

"As strangers let us meet beloved
So that our Secret none can trace!
But when the Satrlight gleams, Beloved
Come to my arms---- in all your Grace!"(56)

بحیثیت مجموعی یہ کتاب انگریزی ادب میں غالب فہمی کے لیے بہت اہم ہے۔

۳۔ "Hundred Gems From Ghalib":

Translated by: S. Rahmatullah
Published by: National Book Foundation, Karachi.
Year: 1980 **Pages:** 187

یہ غالب کے سو منتخب اُردو اشعار کا منظوم انگریزی ترجمہ ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے خوب صورت اور دل کش تصاویر کے ساتھ آراستہ کیا گیا ہے۔ غالب کے اشعار کو جہاں انگریزی الفاظ کا جامہ پہنا کر مفہوم کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے وہاں بیگم رحمت اللہ کے ہاتھ کی بنائی ہوئی خوب صورت تصاویر سے بھی اشعار کے مفہوم کو واضح کیا گیا ہے۔ کہیں کہیں بہ طور نمونہ صادقین اور چغتائی کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ ایک صفحے پر شعر اور اس کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے اور اس کے برابر والے صفحے پر خوب صورت تصویر کے ذریعے شعر کے مفہوم کو واضح کیا گیا ہے۔ ترجمے کا ایک نمونہ ملاحظہ ہو:

چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیز رو کے ساتھ
پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں

ترجمہ ملاحظہ ہو:

"With every traviler I go,
And for some distance with him run:
But since my guide I do not know
His guidance I am quick to shun." ۵۷

بحیثیت مجموعی یہ کتاب منظوم ترجمہ نگاری کا ایک عظیم شاہکار ہے۔

۴۔ "Selections from the Persian Ghazals of Ghalib with Translations":

Translated by: Ralph Russell

Published by: Anjuman Taraqqi-e-Urdu, Pakistan, Karachi

Year: 1999 **Pages:** 152

یہ غالب کی منتخب فارسی غزلوں کا منظوم انگریزی ترجمہ ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑے خصوصیت یہ ہے کہ مترجم نے بعض اشعار پر عالمانہ حواشی لکھ کر قارئین کو بڑی سہولت فراہم کی ہے۔ ایسے قاری جو مشرقی شاعری بالخصوص فارسی روایات سے واقفیت نہیں رکھتے وہ شعر کے مفہوم کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے اس لیے ضروری تھا کہ اشعار کا انگریزی ترجمہ اور اس سے متعلقہ حواشی ایک ہی صفحے پر درج ہوں۔ چناں چہ طباعت میں اسی نوع کا اہتمام برتا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔ غالب کا ایک فارسی شعر، اسی کا انگریزی ترجمہ اور اس شعر پر مترجم کا ایک حاشیہ:

دلِ خستہء غمیم و بود مے دوائے ما
با خستگاں حدیثِ حلال و حرام چیست

ترجمہ دیکھیے:

"We who are crushed by grief drink wine to heal the pain of grief

What have permitted' and 'forbidden' things to do with us?"۵۸

فارسی لفظ ''حرام'' کی وضاحت میں اسی صفحے پر نیچے یہ حاشیہ درج ہے:

"In any case the use of things normally "Haram" is permitted in the treatement of sickness"-

رسل نے چوں کہ منتخب اشعار کی بجائے غزلوں کا ترجمہ کیا ہے اس لیے ردیف کی پابندی کو نبھاتے ہوئے انھوں نے انگریزی ترجمہ بھی فارسی غزل کے انداز میں کیا ہے۔ یعنی ردیفوں کا اہتمام کیا ہے۔ البتہ قوافی کا خیال نہیں رکھا۔ مثلاً غالب کی ایک غزل میں ''نماندہ است'' ردیف ہے۔ رسل نے اپنے ترجمے میں **No longer there** کی ردیف باندھی ہے۔ ۵۹ بحیثیت مجموعی یہ کتاب تفہیم غالب اور غالب شناسی دونوں کے لیے ایک نادر شاہکار ہے جسے سندھ کے ذخیرہء غالبیات میں اہم مقام حاصل ہے۔

۵: تشریح

غالبؔ اُردو کا ایک ایسا شاعر ہے جس کے کلام کی تشریح و توضیح میں درجنوں شرحیں لکھی گئیں۔ اس کی ایک وجہ تو کلامِ غالبؔ کی عمومی شہرت تھی اور دوسری غالبؔ کی مشکل پسندی، جس کے باعث ان کے اشعار کو سمجھنے کے لیے لوگوں نے اپنے اپنے زاویہء نظر سے تشریح کی۔

بہرحال کلامِ غالبؔ کی جتنی بھی شرحیں رقم ہوئیں ان میں ایک بات ضرور ہے کہ ہر شارح اپنی علمی و ذہنی سطح، تجربے اور ظرف کے مطابق کلام غالبؔ سے فیض یاب ہوا ہے۔ یہاں یہ بھی ضروری نہیں کہ معنویت کے انکشاف میں سب کو کام یابی حاصل ہوئی ہے' کیوں کہ شارحین غالبؔ کے مطالعہ سے یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ بڑے بڑے عالم فاضل شارحین بھی تفہیم غالبؔ سے قاصر رہے ہیں۔

سندھ میں غالبؔ شناسی کو حق شناسی کے آئینے میں پرکھنے کے لیے جہاں تحقیق و تنقید پر نمایاں کام ہوا وہاں شارحین غالبؔ بھی میدان عمل میں کمر بستہ نظر آتے ہیں۔ یہ بات حیران کن ہے کہ غالبؔ کے فارسی کلام کی کوئی شرح سندھ سے شایع نہیں ہوئی۔ البتہ اُردو کلام کی چھوٹی بڑی نو (۹) شرحیں سامنے آئی ہیں۔ ان میں سے کچھ تو قیام پاکستان سے قبل کی ہیں جنھیں ان کی مقبولیت کے باعث دوبارہ شایع کیا گیا ہے۔ جب کہ باقی نو تصنیف ہیں اور سندھ میں ذخیرۂ غالبیات میں نادر اضافہ ہیں۔ نیاز فتح پوری' پروفیسر عنایت اللہ ملک' ناصر دہلوی' سیّد مقبول حسین احمد پوری اور ڈاکٹر سیّد حامد علی کا کام قابل قدر ہے۔

ذیل میں ان تمام شرحوں کا تنقیدی جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ تراجم کی طرح شروح کا جائزہ بھی طوالت کا متقاضی ہے۔ کیوں کہ اس جائزے میں شارحین کی شرح نگاری کی خصوصیات واضح کرنے کے لیے مثالیں دینا پڑیں گی۔ تاہم مثالوں کے اندراج میں اختصار کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ بھارتی اشاعتوں کا اندراج حواشی میں کیا جائے گا۔

اُردو کلام کی شرحیں

۱۔ مشکلاتِ غالب:

علامہ نیاز فتح پوری کی شرح ہے جو ادارہ نگار پاکستان' کراچی سے ۱۹۶۱ء میں تصنیف ہو کر منظرِ عام پر آئی۔ اس سال اس کا ایک ایڈیشن بھارت سے بھی شایع ہوا۔۶۰ پاکستان کے ایک اشاعتی ادارے دارالشعور' لاہور نے بھی اکتوبر ۱۹۹۸ء میں اسے شایع کیا۔ نیاز فتح پوری نے دوسرے شارحین پر جو اعتراض اٹھائے ہیں ان میں سے ایک اعتراض بے جا اختصاری کا بھی تھا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بعض مقامات پر وہ خود بھی اس خامی کا شکار ہو گئے ہیں۔ مثلاً غالب کا یہ شعر دیکھیے:

بہ پیچ و تابِ ہوس سلکِ عافیت مت توڑ
نگاہِ عجز سرِ رشتۂ سلامت ہے

تشریح میں صرف اتنا لکھتے ہیں:

''امن و عافیت اسی میں ہے کہ حرص و ہوس کو چھوڑ دیا جائے''۔۶۱

حتیٰ کہ بعض مقامات پر تو شرح کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی بلکہ صرف ایک دو مشکل الفاظ کے معنی لکھ دیے ہیں اور اسے کافی سمجھا ہے۔ مثلاً غالب کا یہ شعر:

نہ گلِ نغمہ ہوں نہ پردۂ ساز
میں ہوں اپنی شکست کی آواز

آگے اتنا کچھ لکھا ہے:

''گل نغمہ سے مراد نغمۂ طرب ہے۔ پردۂ ساز: ساز کے پردے جس سے نغمہ پیدا ہوتا ہے''۔۶۲

نیاز فتح پوری نے اگرچہ کلام غالب کی تعریف و تحسین بھی کی ہے لیکن بحیثیت مجموعی کلامِ غالب کے بارے میں ان کا رویہ معاندانہ رہا ہے۔ انھوں نے کلام غالب پر اعتراضات بھی کیے ہیں اور بعض مقامات پر اصلاح کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔

۲۔ دیوانِ مع شرح:

حسرت موہانی کی شرح ہے۔ اولاً ہندوستان سے اس کے دو ایڈیشن شایع ہوئے۔ ۶۳ پاکستان میں الکتاب' آرام باغ روڈ کراچی نے اسے مارچ ۱۹۶۵ء میں شایع کیا۔

صفحات کی تعداد ۲۱۴ ہے۔ حال ہی میں نام کی تبدیلی کے ساتھ اس کا ایک ایڈیشن لاہور سے بھی شایع ہوا۔ ۶۴ اس شرح کا ایک بڑا نقص یہ ہے کہ حسرت نے بہت سارے اشعار کو آسان سمجھ کر ترک کر دیا ہے اور ان کی شرح نہیں کی۔ حالانکہ ان کے ترک کردہ اشعار میں ایسے بھی ہیں جن کے مفاہیم متعین کرنے میں شارحین کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض مقامات پر انھوں نے آسان اشعار کا مفہوم سمجھنے میں بھی غلطی کی ہے۔ مثلاً یہ شعر:

لے تو لوں سوتے میں اس کے پاؤں کا بوسہ مگر
ایسی باتوں سے وہ کافر بدگماں ہو جائے گا

لکھتے ہیں:

"ایک مطلب اس شعر کا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اگر محبوب خواب میں آئے اور میں اس کے پاؤں کا بوسہ لے لوں تو وہ بدگمان ہو کر خواب میں بھی آنا چھوڑ دے گا۔" ۶۵

اس شرح میں غلطی یہ ہے کہ محبوب کے سوتے میں پاؤں کا بوسہ لینے کو خواب میں آنے اور اس کے پاؤں کا بوسہ لینے سے تعبیر کیا ہے جب کہ شعر میں خواب میں آنے کا کوئی حوالہ موجود نہیں ہے۔

بحیثیت مجموعی، جہاں تک شرح کی صحت کا تعلق ہے تو اس میں حسرت کا درجہ خاصا بڑھا ہوا ہے لیکن یہ ان کی فضیلت نہیں کیوں کہ انھوں نے اکثر اشعار کو بغیر شرح چھوڑ دیا ہے۔ اس اعتبار سے یہ ایک اوسط درجے کی شرح ہے۔

۳۔ الہاماتِ غالب:

پروفیسر عنایت اللہ ملک کی تحریر کردہ شرح ہے۔ اگرچہ پہلی مرتبہ ۱۹۳۶ء میں لاہور سے شایع ہوئی تھی (۶۶)۔ لیکن غیر معروف اور نایاب ہونے کی وجہ سے علمی حلقوں سے اوجھل رہی ازاں بعد ایجوکیشنل پریس، کراچی سے ۱۹۷۱ء میں اسے دوبارہ شایع کیا گیا۔ جہاں تک شارحین سے اختلاف کرنے کا سوال پیدا ہوتا ہے تو اس سلسلے میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ انھوں نے ایسا انداز اور رویہ اپنایا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ مثلاً غالب کا یہ شعر:

واں پہنچ کر جو غش آتا پئے ہم ہے ہم کو
صد رہ آہنگ زمیں بوسِ قدم ہے ہم کو

لکھتے ہیں:

''مطلب یہ ہے کہ کوچہء محبوب میں مجھے جو پے در پے غش آتا ہے اس کی غرض و غایت یہ ہے کہ میں سو طرح سے اپنی قدم بوسی کروں کیوں کہ اپنے قدموں کی بدولت مجھے کوچہء محبوب نصیب ہوا'' آسی صاحب' قاضی صاحب اور جناب نظم صاحب نے اس شعر سے قریب قریب یہی معنی لیے ہیں۔ لیکن ہمیں ان معنوں اور اس شرح میں تامل ہے' اگر اس اختلاف کو درج کیا جائے تو بحث بہت طویل ہو جائے گی''۔ ۶۷

یہ طریقہ، شرح نگار کے شایانِ شان نہیں۔ اگر ایک شرح کو درست خیال نہیں کیا جاتا تو اسے درج کرنے کی ضرورت نہیں لیکن اگر اختلاف کو ظاہر کیا ہے تو اسے بھرپور انداز میں واضح کیا جائے۔ طوالت کے ڈر سے محض اشارہ کر دینا اور بحث کو ادھورا چھوڑ دینا اچھا نہیں ہے۔ بحیثیت مجموعی شرح کا معیار درمیانے درجے سے زیادہ نہیں ہے۔ اسلوب سادہ اور عام فہم ہے۔

۴۔ غالب کا سائنسی شعور:

ڈاکٹر سیّد حامد علی شاہ کی شرح ہے' انجمن ترقی اُردو' کراچی سے ۱۹۹۵ء میں شائع ہوئی۔ یہ شرح اندازِ فکر اور اسلوب بیاں کے اعتبار سے ان تمام شروح سے بالکل مختلف ہے جن کا ذکر پیچھے گزر چکا ہے۔ اس شرح کا انفرادی پہلو یہ ہے کہ حامد شاہ نے غالب کے اشعار میں سائنسی فکر کو تلاش کر کے ان کی تشریح سائنسی اصولوں پر کی ہے۔ غالب کا ایک شعر اور اس کی تشریح ملاحظہ ہو:

ضعف سے گریہ مبدل بہ دمِ سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا

لکھتے ہیں:

''یہ غالب کا مشہور شعر ہے جو ان کے سائنسی شعور کے ظاہر کرنے کے لیے اکثر سنایا جاتا ہے۔ اس کا آسان مفہوم یہ ہے کہ کمزوری سے آنسو سرد سانس میں بدل گئے جس سے ہمیں یقین ہو گیا کہ پانی ہوا میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ پانی کا ہوا میں تبدیل ہو جانا ایک طبعی کیمیائی (Physio- Chemical) عمل ہے۔ غالب نے آنسوؤں کو سرد سانس میں بدلنے کو کہہ کر سائنسی اعتبار سے کمال ہی کر دیا ہے۔ جب کوئی رقیق مادہ (Liquid) ہوا یا گیس میں تبدیل ہوتا ہے تو اس سائنسی عمل

کے دوران ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔ جیسا کہ ہم ہوا سے پسینہ خشک (Evaporate) ہوتے ہوئے محسوس کرتے ہیں''۔۶۸

یہ تشریحات سائنسی نقطہ ءنظر سے درست سہی لیکن دیکھنا یہ ہے کہ آیا غالبؔ کے ذہن میں ان اشعار کی تخلیق کے وقت کیا تھا؟ اگر سائنسی اصول و مبادیات تھے تو پھر ڈاکٹر حامد شاہ سے قبل دیگر شارحین کا دھیان اس طرف کیوں نہیں گیا؟ یہ ٹھیک ہے کہ غالبؔ کے عہد میں انگریزی تہذیب و ثقافت کے ساتھ ساتھ سائنسی ایجادات سامنے آ رہی تھیں لیکن یہ چیزیں اتنی پر کشش نہیں ہوسکتیں کہ ایک شاعر ان سے متاثر بھی ہو اور اس قدر متاثر ہو کہ سائنسی اصول و نظریات اس کی شاعری کا محرک بن جائیں۔

۵۔ فکرِ غالبؔ:

خورشیدؔ علی خان کی شرح ہے۔ ذیشان کتاب گھر' کراچی سے ۱۹۹۷ء میں شایع ہوئی۔ اس میں غالبؔ کی ۳۸۱ غزلوں کی تشریح کی گئی ہے۔ اس کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اشعار کی نہایت آسان اور سادہ لفظوں میں تشریح کی گئی ہے۔ بعض مقامات پر خود غالبؔ کے اپنے اشعار بہ طور وضاحت درج کیے گئے ہیں۔ مثلاً شعر ہے:

ہوا ہوں عشق کی غارت گری سے شرمندہ
سوائے حسرتِ تعمیر گھر میں خاک نہیں

اس کی تشریح میں لکھتے ہیں:

''عشق میرے گھر کو برباد کرنا چاہتا ہے مگر میں اس کے سامنے سخت شرمندہ ہوں' کیوں کہ میرا تو گھر ہی نہیں اور میرے پاس صرف گھر ''تعمیر کرنے کی آرزو کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔'' اسی خیال کو ایک اور جگہ اس طرح بیان کیا ہے:

گھر میں تھا کیا کہ ترا غم اسے غارت کرتا
وہ جو رکھتے تھے ہم اک حسرتِ تعمیر سو ہے''۶۹

خورشیدؔ کے ہاں ایک بات بڑی واضح نظر آتی ہے جو اسے دیگر شارحین سے منفرد کرتی ہے وہ یہ کہ وہ غالبؔ کے مشکل سے مشکل اشعار کو بھی نہایت آسان لفظوں میں بیان کرتے ہیں۔ الفاظ کی سلیقہ مندی سے فقروں کی ساخت پر بڑا اچھا اثر پڑا ہے جس سے شعر کے مفہوم کو سمجھنے میں بڑی آسانی ہوئی ہے۔

۶۔ شرح دیوانِ غالبؔ:

سیّد محمد الیاس ناصرؔ دہلوی کی تحریر کردہ شرح ہے۔ شاہد پرنٹنگ سروسز' کراچی نے اسے ۲۰۰۳ء میں شایع کیا۔ یہ غالبؔ کے تمام اُردو کلام کی شرح ہے۔ غزلیات کے ساتھ ساتھ قصائد' قطعات' سہرا اور رباعیات کی بھی تشریح کی گئی ہے۔ ناصر کی شرح نگاری کا انداز روایتی قسم کا ہے۔ ابتداء میں شعر درج کرنے کے بعد نیچے مختصر معنی لکھ دیے اور پھر ''مطلب'' کا عنوان دے کر نپے تلے الفاظ میں اس کی وضاحت کر دی۔ مثلاً یہ شعر دیکھیے:

کاوِ کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا' لانا ہے جوئے شیر کا

شعر درج کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

''معنی:۔ کاو کاو۔ کاوش و کاوش کا مخفف ہے۔

مطلب:۔ ''مطلب یہ ہے کہ عاشق صادق کا صبح کرنا شام کا یعنی ایک رات تنہائی میں گزارنا کوئی معمولی بات نہیں بلکہ فرہاد کا پہاڑ کو کاٹ کر دودھ کی نہر نکالنے کے مترادف ہے'' (۷۰)۔

ناصرؔ دہلوی نے چند ایک مقامات پر شعر کے مفہوم کو پھیلا کر لکھنے کی کوشش کی ہے ورنہ اکثر اشعار کی شرح ایک دو سطور سے سے زیادہ نہیں ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ شرح' شعر کو نثر میں ڈھال دینے کی کام یاب کوشش ہے۔ مثلاً غالبؔ کا یہ شعر:

عمر ہر چند کہ ہے برقِ خرام
دل کے خوں کرنے کی فرصت ہی سہی

لکھتے ہیں:

''عمر کی تیز رفتاری واقعی بجلی کی چمک کے مانند ہے۔ پھر بھی دل کے خون کرنے کی فرصت اگر مل جائے تو وہ بھی غنیمت ہے'' ۔اے

بحیثیت مجموعی یہ کلامِ غالبؔ کی عام فہم اور قابل قدر شرح ہے اور ذخیرہء غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

۷۔ گفتۂ غالبؔ:

سیّد مقبول حسین احمد پوری کی تحریر کردہ شرح ہے۔ شیمّا مجید نے اسے ترتیب دے کر ادارۂ یادگارِ غالبؔ، کراچی سے ۲۰۰۳ء شایع کرایا۔ یہ دیوان غالبؔ کی ابتدائی بتیس (۳۲) غزلوں کی ایک جزوی شرح ہے۔ یہ شرح ابتداً لاہور کے ایک ادبی رسالے میں مختلف عنوانات کے تحت قسط وار شایع ہوتی رہی۔۲۷؎ اس لیے اسے کتابی شکل میں بھی عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔ چند غزلوں کے عنوانات اس طرح سے ہیں:

رمزِ حیات، رازِ ناکامی، نیرنگِ دل، اندوہ وفا، کاوشِ مژگاں، ذوق و بیزاری، سازِ حجاب، گنجینۂ گوہر، نوش و نیش، خونابۂ دل، سرابِ آرزو، تمنائے ناتمام، نشاطِ شکوہ، وفورِ استغناء، آشوبِ آگہی وغیرہ۔ غزلوں کے علاوہ انھوں نے ہر شعر کو بھی ایک نئے عنوان کے تحت درج کیا ہے۔ مثلاً غزل نمبر ۲۴ کے تحت انھوں نے غزل کو اس انداز سے درج کیا ہے۔

غیرتِ عشق

o درد منت کشِ دوا نہ ہوا
میں نے اچھا ہوا برا نہ ہوا (غیوریت)

o جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو
اک تماشا ہوا گلہ نہ ہوا (طنز)

o ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں
تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا (آرٹ و بیاں)

o ہے خبر گرم ان کے آنے کی
آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا (تاسف)

o جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا (تشکر)

o زخم گر دب گیا، لہو نہ تھما
کام گر رُک گیا، روا نہ ہوا (تمثیل واقعہ)

o رہزنی ہے کہ دلستانی ہے
لے کے دل، دِلستاں روانہ ہوا (علم النفس)

o کچھ تو پڑھیے کہ لوگ کہتے ہیں
آج غالب غزل سرا نہ ہوا (کنایہ بالذات)۳۷

''گفتۂ غالب'' اگرچہ مختصر اور جزوی نوعیت کی شرح ہے لیکن بعض اختصاص کی بناء پر اسے جو انفرادیت حاصل ہے وہ کسی اور شرح میں نہیں دیکھی جاسکی۔ شرح کے آخر میں مقبول احمد پوری کے تحریر کردہ تین مقالات بھی شامل کیے گئے ہیں۔ تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ عیش مایوسی اور مرزا غالب
۲۔ اجتماع اضداد اور مرزا غالب
۳۔ براؤننگ اور غالب

۸۔ مرزا غالب' حالاتِ زندگی، شاعری پر ایک نظر اور چھ غزلیں شرح کے ساتھ :

ابوالخیر کشفی کی تصنیف ہے۔ اُردو اکیڈمی سندھ نے اسے کراچی سے شائع کیا۔ سالِ اشاعت درج نہیں ہے۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ زیر بحث دوسرے حصے میں غالب کی چھے غزلوں کی شرح کی گئی ہے۔ یہ ایک جزوی نوعیت کی مختصر سی شرح ہے۔

کشفی کی شرح کا انداز روایتی ہے۔ وہ اکثر مقامات پر نظم طباطبائی کے حوالے سے بات کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس بات کا بھی ثبوت ملتا ہے کہ دیگر شارحین کی شرح بھی ان کے زیرِ مطالعہ رہی ہیں۔ مثلاً غالب کا یہ شعر ملاحظہ ہو:

نیند اس کی ہے' دماغ اس کا ہے' راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پر پریشاں ہوگئیں

لکھتے ہیں:

> ''غالب کا یہ شعر ایک عشقیہ تصویر ہے اور ایسی تصویر جس میں عشقیہ تجربے کے تمام رنگ موجود ہیں۔ پتہ نہیں کہ غالب کے بازوؤں پر وہ زلفیں بکھری تھیں یا نہیں لیکن ان کا تخیل اس منظر سے لطف اندوز ہوسکتا تھا...طباطبائی نے اس شعر کو ''بیت الغزل'' کہا ہے اور سچ مچ وہ رات جب محبوب کی زلفیں ہمارے بازوؤں پر بکھر کر ہمارے رخساروں کو چوم لیں پوری زندگی کی قیمت ہوسکتی ہے۔ مرقعِ چغتائی میں عبدالرحمٰن چغتائی نے اس شعر کو جس طرح مصور کیا ہے وہ تصویر سب سے بہتر شرح ہے''۔۳۸

و: متفرقات

سندھ میں غالبؔ کے حوالے سے جو کام بنیادی حیثیت رکھتا ہے اس کی درجہ بندی کرتے ہوئے گزشتہ صفحات میں ترتیب و تدوین، تحقیق، تنقید، ترجمہ اور تشریح کے زیرِ عنوان الگ الگ اس کا جائزہ لیا گیا ہے۔ البتہ غالبؔ شناسی کے بعض گوشے ایسے بھی سامنے آئے ہیں جو موضوع کے اعتبار سے بڑے اہم ہیں لیکن سندھ میں ان پر جزوی نوعیت کا کام ہوا ہے۔ اہلِ علم نے یا تو ان موضوعات کی طرف توجہ نہیں کی یا پھر وہ غالبیات کے دوسرے شعبوں میں ایسے منہمک ہوئے کہ انھیں اس طرف آنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ حالانکہ غالبیات کے جن پہلوؤں کو زیرِ بحث لایا جارہا ہے وہ نہ صرف اہم ہیں بلکہ اپنی متنوع جامعیت کے باعث سندھ کے ذخیرۂ غالبیات میں اہم اضافہ ہیں۔ یہ تمام پہلو خاصے اہم بھی ہیں اور قدرے دل چسپ بھی۔

متفرقات کے زیرِ عنوان پانچ زمرے قائم کیے گئے ہیں۔ ان کے تحت جو کتابیں تصنیف ہوئیں ان پر الگ الگ بحث کی جائے گی۔ یہ جائزہ بھی حسبِ سابق زمانی ترتیب کا حامل ہوگا۔ تفصیل اس طرح سے ہے:

i۔ ہم طرح

ا۔ پیامبرِ مغفرت (مخزنِ نعتِ مقبول):

ابوالعجز ساجدؔ علی اسدی کا نعتیہ مجموعہ ہے۔ تمام نعتیں غالبؔ کی غزلوں کی زمینوں میں کہی گئی ہیں۔ یہ مجموعہ ۱۹۷۵ء میں بزمِ احبابِ اسدی، کراچی سے شایع کیا گیا۔ جب کہ اس مجموعے میں نعتوں کی تعداد ۲۳۴ ہے۔ ساجد نے غالبؔ کی تقریباً تمام غزلوں پر نعتیں کہی ہیں۔ چوں کہ غالبؔ کی بعض غزلیں مشکل اور سنگلاخ زمینوں میں ہیں، اس لیے ان زمینوں میں نعت گوئی بہت بڑا محنت طلب کام تھا لیکن شاعر نے اس میں طبع آزمائی کا حق ادا کر کے رکھ دیا ہے۔ یہ مجموعہ اپنی نوعیت کی اولین کوشش ہے جس سے دنیائے ادب اور بالخصوص ذخیرۂ غالبیات میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔

۲۔ مدحتِ خیر البشر ﷺ:

سیّد اصغر حسین راغب مراد آبادی کا نعتیہ مجموعہ ہے۔ سفینہ اکیڈمی' کراچی نے اسے فروری ۱۹۷۹ء میں شایع کیا۔ اس میں غالبؔ کی زمینوں میں تریسٹھ (۶۳) نعتیں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ چار نعتیہ رباعیاں اور ایک نعتیہ قطعہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ رباعیاں اور قطعہ بھی غالبؔ کی زمینوں میں ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ نعتیہ مجموعہ موضوع کے اعتبار سے جہاں اپنے اندر حسن اور کشش رکھتا ہے وہاں غالبؔ شناسی کی روایت کو پروان چڑھانے میں مثالی کردار ادا کرتا ہے۔

۳۔ مرقع شہاب:

شہاب الدین رحمت اللہ کا شعری مجموعہ ہے۔ سائل بک کمپنی نے اسے ۱۹۸۱ء میں کراچی سے شایع کیا ہے۔ زیرِ نظر مجموعے میں غالبؔ کی ہر غزل کو مصرع طرح قرار دے کر غزلیں کہی گئی ہیں۔ اس مجموعہء کلام کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر غزل میں اشعار کی تعداد اتنی ہے جتنے اشعار غالبؔ کی غزلوں میں ہیں۔ یوں کہنا بے جا نہ ہوگا کہ غالبؔ کے ہر شعر کا لاجواب' جواب لکھا ہے۔ یہ انداز بھی دراصل غالبؔ کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور اس کی عظمت کا اعتراف کرنے کے مترادف ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب غالبیانہ کاوشِ فکر کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔

۴۔ سخن در سخن:

شاہد الورؔی کے مرتبہ قطعات کا مجموعہ ہے۔ مکتبۂ الانصار' کراچی سے ۱۹۸۲ء میں شایع کیا گیا۔ زیرِ نظر کتاب میں اہم دینی' علمی' سیاسی اور دیگر شخصیات کے بارے میں منظوم تاثرات جمع کردیے گئے ہیں۔ ہر قطعے کا اختتام مرزا غالبؔ کے کسی مصرع پر کیا گیا ہے۔ شاہد الوری کے اپنے اشعار بھی دل پذیر ہیں' غالبؔ کے مصرعوں سے یوں پیوست ہوگئے ہیں کہ گویا مصرع انھیں اشعار کے لیے نظم ہوا تھا۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے' پہلے حصے میں اکابرینِ

دین کو شعری تاثر میں بدلنے کی کوشش کی گئی ہے۔ دوسرے حصے کے قطعات میں مختلف نقادوں کے بارے نقطہ آفرینی کی گئی ہے۔ مثلاً:

ا۔احمد ندیم قاسمی	قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا
۲۔ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا	بے سبب ہوا غالب دشمن آسماں اپنا
۳۔سحر انصاری	یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ گھر کو میں
۴۔ڈاکٹر طاہر تونسوی	ہے بس کہ ہر اک ان کے اشارے میں نشاں اور
۵۔وزیری پانی پتی	میرے دکھ کی دوا کرے کوئی
۶۔ڈاکٹر سلیم اختر	مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں
۷۔قمر جمیل	درد منت کش دوا نہ ہوا
۸۔مرزا ادیب	عالم تمام حلقۂ دام خیال ہے

بحیثیت مجموعی غالبؔ کے مصرع طرح پر شعر کہنے کی روایت میں یہ شعری مجموعہ اپنی مثال آپ ہے۔

۵۔ غالبؔ کی زمینوں میں پچیس سلام:

تصویر فاطمہ کا مختصر کتاب چہ ہے۔ حلقہ فکر و نظر' کراچی سے جولائی ۱۹۸۸ء میں شایع ہوا۔ زیرِ نظر کتاب چے میں مصنفہ نے غالبؔ کی زمینوں میں ۲۵ سلام لکھے ہیں۔ یہ سلام آلِ محمد ﷺ سے عقیدت کا منظوم اظہار ہیں۔ غزل کی ہیئت میں کہے گئے یہ سلام نئی فکر اور نئے جذبے میں ملفوف ہیں۔ غالبؔ کی زمینوں میں لکھنے کی قابلِ قدر کوشش نے شاعرہ کو غالبؔ شناسی کی صف میں لا کھڑا کیا ہے۔ بلاشبہ تصویرِ فاطمہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ پاکستان کی پہلی خاتون شاعرہ ہیں جنھیں غالبؔ کی زمینوں میں سلام کہنے کا موقع ملا ہے۔ پہلے سلام کا مطلع اور مقطع ملاحظہ ہو:

میرے کلام میرے سخن کو اثر ملے
دیکھوں حقیقتوں کو' وہ ذوقِ نظر ملے
تصویرؔ جس میں الفتِ آلِ رسول ہو
ایسا کسی کو دل ملے' ایسی نظر ملے

۶۔ بیادِ غالب:

اطہر رضوی کی مرتبہ کتاب ہے۔ جاوداں لیزر کمپوزر، کراچی سے ۱۹۹۵ء میں شایع ہوئی۔ یہ کتاب بنیادی طور پر ان مشاعروں کی روداد ہے جن میں غالب کی زمینوں میں طرحی غزلیں پیش کی جاتی رہی ہیں۔ اس مجموعہ میں بیس سے زیادہ شاعروں کی غزلیں شامل ہیں۔ یہ مشاعرے اطہر رضوی کے ہاں کینیڈا میں منعقد کیے جاتے رہے ہیں۔ کتاب میں جو طرحی غزلیں شامل کی گئی ہیں ان میں چار زمینیں ردیف ''الف'' کی ہیں۔ چار ردیف ''نون'' کی اور سات ردیف ''ی'' کی ہیں۔ اس کتاب میں چار ایسے شعراء کا کلام بھی شامل ہے جنھوں نے بذاتِ خود مشاعروں میں شرکت نہیں کی بلکہ غزلیں لکھ کر بذریعہ ڈاک کینیڈا بھجوائی ہیں، ان شعراء میں جمیل الدین عالی، حمایت علی شاعر، حسین انجم اور محترمہ نجمہ خاں شامل ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب ذخیرۂ غالبیات میں اہم اضافہ ہے۔

ii۔ تضمین

۱۔ ففٹی ففٹی:

شاہد الوری کی تصنیف ہے۔ مکتبہ الانصار، کراچی سے ۱۹۸۷ء میں شایع ہوئی۔ یہ مرزا غالب اور علامہ اقبال کے پچاس پچاس مصرعوں پر تضمین کا مجموعہ ہے۔ اس میں شاعر نے بڑے عمدہ طریقے سے معاشرتی مسائل کو سامنے لانے کی کوشش کی ہے۔ انھوں نے غالب کے مصرعوں پر بڑی ہنر مندی سے اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان تضمینوں کے ذریعے انھوں نے رشوت، کثرتِ آبادی، سمگلنگ، منشیات، فحاشی اور دیگر عمومی رجحانات کو بے نقاب کر کے معاشرتی اصلاح کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔ اس مجموعے میں شاہد الوری نے قدم قدم پر احتیاط سے کام لیا ہے اور جو مصرعے انھوں نے تضمین کیے ہیں لگتا ہے کہ وہ ان کی اپنی جاگیر بن گئے ہیں۔ کتاب کی ابتداء میں نصر اللہ خان، شوکت واسطی اور منظر امکانی نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔

۲۔ تضمین دیوانِ غالب:

صبا اکبر آبادی کی تصنیف ہے۔ یہ غالبؔ کے تمام اُردو دیوان کی تضمین ہے لیکن تاحال غیر مطبوعہ ہے۔ صباؔ نے ۱۹۶۴ء میں وفات پائی۔ وہ اپنی زندگی میں ہی اسے ترتیب دے گئے تھے مگر آج تک کسی ادارے نے اسے شایع نہیں کیا۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ اس کا اصل مسودہ، صباؔ کے بیٹے تاجدار عادل (پی ٹی وی۔ پروڈیوسر) کے ہاں محفوظ ہے اور وہ فی الحال اسے شایع کرانے میں سنجیدہ نظر نہیں آتے۔ اگر یہ شایع ہوجائے تو بلاشبہ ذخیرہء غالبیات میں یہ ایک بہت بڑا اضافہ ہوگا۔ کیوں کہ سندھ میں غالبیات پر اس نوع کا اتنا بڑا کام ابھی تک کسی نے نہیں کیا۔

iii۔ ڈرامے

۱۔ پیکرِ غالب:

محمد عبداللطیف خاں کی کتاب ہے۔ طبی اسٹورز، حیدرآباد نے ۱۹۶۹ء میں غالبؔ کی صد سالہ برسی کے موقع پر اسے شایع کیا۔ یہ کتاب دراصل چھوٹے چھوٹے ڈراموں کا مجموعہ ہے۔ یہ ڈرامے دو، دو سین کے ہیں۔ ان میں غالبؔ کی جوانی، خانگی زندگی اور دربار سے تعلق جیسے موضوعات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ ان ڈراموں میں غالبؔ کی جیتی جاگتی تصویریں نظر آنے لگتی ہیں۔ کتاب میں موجود ڈراموں کی تفصیل اس طرح ہے:

۱۔ آخر گنہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں

۲۔ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا

۳۔ دیکھنے ہم بھی گئے پر تماشا نہ ہوا

۴۔ جس کو تو جھک کے کر رہا ہے سلام

۵۔ قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں

۶۔ ہو رہا ہے کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

۷۔ واقعہ سخت اور جان عزیز ی

۸۔ عزیزو اب اللہ ہی اللہ ہے۔

۲۔ مرزا غالبؔ بندر روڈ پر:

خواجہ معین الدین کا لکھا ڈراما ہے۔ شعبہ تالیف (ڈراما گلڈ) کراچی سے ۱۹۷۳ء میں شایع ہوا۔ یہ ڈراما کراچی ٹیلی ویژن سے پہلی بار ۱۹/اپریل ۱۹۷۰ء کو نشر ہوا۔ بعد میں اسے کتابی صورت میں شایع کیا گیا۔ زیرِ نظر کتاب کی ابتداء میں مصنف کا تعارف' ڈراموں کی تاریخی پیشکش مناظر اور کرداروں کی ترتیب و تفصیل اور ڈرامے میں فلمائے گئے کچھ مناظر کی تصاویر دی گئی ہیں۔ یہ ڈرامے پانچ مناظر پر مشتمل ہے۔ جن میں مرزا غالبؔ کا پاکستان اور اہل پاکستان سے تعارف کرایا گیا ہے۔ ڈرامے کا پلاٹ مضبوط اور کرداروں کی نشست و برخاست بڑی جان دار ہے۔ کتاب کے مندرجات کی فہرست یہ ہے:

۱۔ پیش لفظ......مختار مسعود

۲۔ مصنف کون؟

۳۔ تاریخی یادداشت......ڈرامے کی مختلف پیشکشوں کے بارے میں

۴۔ جدول.....ڈرامے کی مختلف پیشکشوں میں حصہ لینے والے اداکاروں کی سن وار تفصیل

۵۔ ایک بات اور......مناظر کے تعلق سے

۶۔ منظر کی ترتیب

۷۔ کردار جس ترتیب سے سٹیج پر آتے ہیں

۸۔ کھیل کا متن...... پہلا منظر' دوسرا منظر' تیسرا منظر' چوتھا منظر' پانچواں منظر

۹۔ تصاویر۔

بحیثیت مجموعی یہ ایک کام یاب ڈراما ہے اور ذخیرہ غالبیات میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

۳۔ غالبؔ:

نذیر محمد خاں کا لکھا ڈراما ہے اولاً بھارت سے شایع ہوا۔ ۵ے دانیال' کراچی سے فروری ۱۹۸۵ء میں شایع ہوا۔ یہ غالبؔ کی شخصیت اور شاعری پر مبنی ایک علاقائی تمثیل ہے۔ اس تمثیلی ڈرامے کے پانچ حصے ہیں' ہر حصے میں مختلف مناظر شامل ہیں۔ ان مناظر میں غالبؔ کی شخصیت اور فن کا بھرپور اور مکمل خاکہ تیار کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا موضوع تھا جس کی طوالت کے پیشِ نظر ایک ناول لکھا جاسکتا تھا لیکن مصنف نے بڑی خوبی اور مہارت کے ساتھ واقعات کو سمیٹنے کی

کوشش کی ہے۔ ڈرامے کے پلاٹ' کرداروں اور مکالموں کو سامنے رکھتے ہوئے غالبؔ کی ہفت پہلو شخصیت ہمارے سامنے حقیقت کا روپ دھار لیتی ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ ڈراما غالبؔ کو سمجھنے میں اہم مقام رکھتا ہے۔

۴۔ مرزا غالبؔ لندن میں:

شان الحق حقی کا لکھا ایک ریڈیائی تمثیلچہ ہے۔ اولاً یہ ماہنامہ ماہِ نو' کراچی میں شایع ہوا۔۷۶ء بعد ازاں اسے ایک کتابچے کی شکل میں شایع کیا گیا۔ سالِ اشاعت درج نہیں۔ اس میں مرزا غالبؔ کو لندن کی سڑکوں پر پھرتا ہوا دکھایا گیا ہے۔ یہ تمثیلچہ مزاحیہ انداز میں لکھا گیا ہے۔

iv۔ لطائف

۱۔ غالبؔ کے لطیفے:

انتظام اللہ شہابی کی لکھی کتاب ہے۔ پاکستان میں اس کے دو ایڈیشن شایع ہو چکے ہیں۔ تفصیل یہ ہے:

(i) مشتاق بک کارنر' لاہور' سن اشاعت ندارد۔ صفحات ۹۵

(ii) فرینڈز پبلشرز' کراچی' سنِ اشاعت ندارد۔ صفحات ۷۷

اس کا ایک ایڈیشن بھارت میں بھی شایع ہوا ہے۔ ۷۷ زیرِ نظر کتاب مرزا غالبؔ کے ایک سو سولہ (۱۱۶) لطائف پر مبنی ہے۔ مصنف نے "یادگارِ غالبؔ"، "آبِ حیات" اور "اُردوئے معلیٰ" سے غالبؔ کے لطائف بیان کیے ہیں۔ یہ لطائف مرزا کی زندگی کا ایک مرقع ہے' جسے شگفتہ انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہر لطیفے کو ایک عنوان کے تحت درج کیا گیا ہے۔ بعض عنوانات اس طرح سے ہیں:

ستم پیشہ ڈومی' مکان کی تلاش' خدا تک پہنچنے کا زینہ' کالے کی قید' گدھا آم نہیں کھاتا' شیطان کا قید خانہ' دال' گدھے کی لات' شیطان غالبؔ ہے' پھانسی کا پھندا' کمبل' آدھا مسلمان' موت کی آرزو۔

بحیثیت مجموعی یہ کتاب کتب لطائف میں زیادہ معتبر اور زیادہ وقیع ہے۔ اس سے سندھ میں غالبؔ شناسی کی روایت پروان چڑھتی نظر آتی ہے۔

۷۔ غالبؔ شناسوں پر تحقیق

ا۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری بہ طور غالبؔ شناس:

سیدہ افصح وحید کی کتاب ہے۔ ابلاغ پبلشرز' لاہور کی طرف سے ۲۰۰۲ء میں شائع ہوئی۔۸۷ یہ کتاب بنیادی طور پر ایم۔اے اُردو کا تحقیقی مقالہ ہے۔ جسے کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ کتاب کے مشمولات اس طرح ہیں:

۱۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری (سوانحی خاکہ)
۲۔ ڈاکٹر فرمان فتح پور (کردار اور شخصیت)
۳۔ پاکستان میں غالبؔ شناسی کی روایت' مئی ۱۹۵۲ء تک
۴۔ غالبؔ ''شاعر امروز و فردا'' کا تجزیاتی مطالعہ نمبر۱
۵۔ غالبؔ ''شاعر امروز و فردا'' کا تجزیاتی مطالعہ نمبر۲
۶۔ ''تمنا کا دوسرا قدم۔ اور غالب'' ایک جائزہ
۷۔ ''شرح دیوانِ غالب اُردو' فرمان صاحب کا تازہ علمی کارنامہ
۸۔ بسلسلہء غالب' ڈاکٹر فرمان کے غیر مرتّب مقالات
۹۔ غالبیات سے متعلق ڈاکٹر فرمان کے تبصرے
۱۰۔ متعارفاتِ غالب' متعلق بہ غالبؔ اور ڈاکٹر فرمان
۱۱۔ بہ طور غالبؔ شناس ڈاکٹر فرمان فتح پوری کا مقام و مرتبہ
۱۲۔ ضمیمہ اوّل: ''غالبؔ' شاعر امروز و فردا'' پر سیّد وقار عظیم کی اہم نگارش
۱۳۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری اور غالبؔ شناسی: ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن
۱۴۔ کتابیات

اس میں کوئی شک نہیں کہ غالبؔ پر ڈاکٹر فرمان فتح پوری کا کام نہایت اہم اور قابل قدر ہے' اس سلسلے میں مصنفہ نے موصوف کو غالبؔ شناس ثابت کر کے ذخیرہء غالبیات میں

ایک اہم باب کا اضافہ کیا ہے۔ کتاب میں ڈاکٹر فرمان فتح پوری کی غالبؔ شناسی کے حوالے سے تمام پہلوؤں کو سامنے لایا گیا ہے۔

۲۔ غالبؔ شناس مالک رام:

ڈاکٹر گیان چند کی تصنیف ہے۔ ادارہ یادگارِ غالبؔ نے ۲۰۰۲ء میں اسے کراچی سے شایع کیا۔ یہ کتاب کل پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جن محققین نے غالبیات کو باقاعدہ ایک فن بنایا ہے، ان میں مالک رام کا نام بھی شامل ہے۔ انھوں نے مقدار اور معیار دونوں کے اعتبار سے غالب پر اتنا کام کیا ہے کہ اب اس موضوع پر کوئی کام بھی ان کے حوالے اور ان کی تحریروں سے استفادہ کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا۔ زیرِ نظر کتاب میں جہاں مالک رام کی غالبؔ شناسی کی نمایاں خصوصیات سامنے آتی ہیں وہاں غالبؔ کے بارے میں نہایت کارآمد باتیں منصۂ شہود پر لائی گئی ہیں۔ گویا یہ کتاب بھی غالبیات کا ایک اہم باب ہے۔

ز: اشاعتی ادارے

سندھ میں غالبیاتی ادب کو شایع کرنے میں جن اداروں نے اہم کردار ادا کیا ہے ان کا یہاں ذکر بھی ہمارے موضوع کا حصّہ ہے۔ اگرچہ چھوٹے بڑے کئی اشاعتی اداروں نے یہ خدمت انجام دی ہیں لیکن ان میں دو ادارے ایسے ہیں جن کے ذریعے بہت نادر اور عمدہ کتب شایع ہوئی ہیں۔ نیز ان دونوں اداروں نے علی الترتیب دو درجن اور ڈیڑھ درجن کے لگ بھگ غالبیاتی کتب شایع کی ہیں۔ اس لیے ان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ تفصیل ملاحظہ ہو:

i۔ ادارۂ یادگارِ غالبؔ کراچی

یہ ادارہ جنوری ۱۹۶۸ء میں کراچی میں قائم ہوا اور یہی وہ ادارہ ہے جس نے مئی ۱۹۶۹ء میں غالبؔ کی صد سالہ برسی نہایت اہتمام سے منائی جس میں پاک و ہند کے ادیبوں، شاعروں اور فن کاروں نے حصّہ لیا۔ ممتاز غالب شناس مولانا غلام رسول مہر نے اس صد سالہ برسی کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔

''ادارہ یادگارِ غالبؔ'' کے صدر جناب فیضؔ احمد فیضؔ اور دیگر اراکین کی کاوشوں سے

بلدیہ کراچی کی انتظامیہ نے غالبؔ کے نام پر ایک کتب خانہ قائم کرنے کے لیے زمین عطیہ دی جس پر حبیب بنک نے دو منزلہ عمارت تعمیر کرادی، ابھی عمارت مکمل بھی نہ ہوئی تھی کہ ادارے کے کارکنوں نے ''غالبؔ لائبریری'' کے لیے کتابیں اور رسائل فراہم کرنے کی مہم شروع کردی۔ بہت جلد ایک بہت بڑا ذخیرہء کتب جمع ہوگیا۔ ستمبر ۱۹۷۱ء میں ادارے کی زیرنگرانی ''غالبؔ لائبریری'' کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔

''ادارہء یادگارِ غالب'' پاکستان میں غالبؔ شناسی کی روایت کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ ادارے کے بانی اراکین میں فیض احمد فیضؔ، مرزا ظفرالحسن، حسام الدین راشدیؔ، مشفقؔ خواجہ اور نسیمؔ احمد قابل ذکر ہیں۔ ان لوگوں کی ان تھک محنت اور لگن سے ادارے کا نام روشن ہے۔ ''ادارہء یادگارِ غالب'' کی مطبوعات میں جہاں دیگر کئی اہم کتب شامل ہیں وہاں غالبیات کی موضوع پر بہت ساری نادر کتابیں اہمیت سے خالی نہیں۔ یہ کتابیں غالبؔ کی شخصیت اور فن کے اہم پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہوئی ذخیرہء غالبیات کا اہم سرمایہ ہیں۔ اس ادارے کی طرف سے غالبؔ پر شایع ہونے والی کچھ کتابوں کی تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ یادگارِ غالبؔ (طبع اوّل ۱۸۹۷ء کا عکس)	الطاف حسین حالیؔ
۲۔ رموزِ غالبؔ	ڈاکٹر گیان چند
۳۔ غالبؔ شناس، مالک رام	ڈاکٹر گیان چند
۴۔ نامہ ہائے فارسی غالبؔ	پرتو روہیلہ (مترجم)
۵۔ متفرقاتِ غالبؔ	پرتو روہیلہ (مترجم)
۶۔ مآثر غالبؔ	قاضی عبدالودود
۷۔ املائے غالبؔ	رشید حسن خان
۸۔ انشائے غالبؔ	رشید حسن خان
۹۔ جہاتِ غالبؔ	ڈاکٹر ممتاز حسن
۱۰۔ غالبؔ کی اُردو نثر اور دوسرے مضامین	مولانا حامد حسن قادری
۱۱۔ آئینہ افکارِ غالبؔ	شان الحق حقی
۱۲۔ غالبؔ: شخصیت و کردار	پروفیسر لطیف اللہ
۱۳۔ نوادرِ غالبؔ	ڈاکٹر اکبر حیدری

۱۴۔غالبیات کے چند فراموش گوشے	ڈاکٹر اکبر حیدری
۱۵۔غالب صد رنگ	سیّد قدرت نقوی
۱۶۔تعبیراتِ غالب	ڈاکٹر فرمان فتح پوری
۱۷۔غالب نظر اور نظارہ	ڈاکٹر حنیف فوق
۱۸۔غالب کے سات رنگ	ڈاکٹر سہیل بخاری
۱۹۔غالب اور آج کا شعور	ڈاکٹر محمد علی صدیقی
۲۰۔غالب کا منسوخ دیوان	مسلم ضیائی (مرتب)
۲۱۔پنج آہنگ (آہنگ پنجم)	محمد عمر مہاجر
۲۲۔گفتہء غالب	سیّد مقبول حسن احمد پوری
۲۳۔دودِ چراغ محفل	سیّد حسام الدین راشدی
۲۴۔ذکرِ غالب، ذکر عبدالحق	سحر انصاری
۲۵۔تماشائے اہلِ کرم	ظفر الحسن مرزا
۲۶۔بزمِ غالب	عبدالرؤف عروج
۲۷۔غالب سب اچھا کہیں جسے	پروفیسر کرار حسین

یہ ادارہ اس وقت درج ذیل افراد کی نگرانی میں چل رہا ہے:

فاطمہ ثریا بجیا (صدر نشین)

رعنا فاروقی (سیکرٹری)

سیّد اعجاز حسین (خازن)

ڈاکٹر معین الدین عقیل، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر رؤف پاریکھ، نسیم احمد، احمد حسین صدیقی، ذوالفقار مصطفیٰ، حسن مصطفیٰ

"ادارہء یادگارِ غالب" کی زیرِ نگرانی ایک شش ماہی مجلّہ "غالب" بھی شایع ہوتا ہے جس میں دیگر موضوعات کے ساتھ ساتھ غالب کے فکر و فن سے متعلق مضامین شایع کیے جاتے ہیں۔ اس طرح "ادارہء یادگارِ غالب" کی خدمات اور غالب کے سلسلے میں اس ادارے کی انفرادیت بلاشبہ غالب شناسی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

ii۔ انجمن ترقی اُردو پاکستان، کراچی

۱۹۴۸ء میں بابائے اُردو مولوی عبدالحق، پاکستان آئے تو اسی سال کراچی میں ''انجمن ترقی اُردو''، پاکستان کی بنیاد ڈالی گئی۔ بابائے اُردو اپنے ساتھ جو کتابیں لائے تھے ان کی مدد سے ایک لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ کچھ دنوں بعد سہ ماہی ''اُردو'' اور ماہنامہ ''قومی زبان'' کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ ان دونوں جراید نے غالبؔ شناسی کی روایت کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ۱۹۶۱ء میں بابائے اُردو کے انتقال کے بعد سے اب تک انجمن کی قیادت اور معتمدی کی ذمہ داری کا بوجھ جمیل الدین عالی کے کاندھوں پر ہے۔

انجمن نے جہاں دیگر موضوعات پر بڑی نادر کتب شایع کی ہیں وہاں غالبیات کے موضوع پر ڈیڑھ درجن کے لگ بھگ کتب کی اشاعت لائقِ تحسین ہے۔ غالبیاتی سرمایے کی نشرواشاعت میں انجمن کا کردار، سندھ میں غالبؔ شناسی کی روایت کو مستحکم بنیادیں فراہم کرنے کے مترادف ہے۔ انجمن کی طرف سے پیش کردہ غالبیاتی کتب کی فہرست اس طرح سے ہے:

۱۔غالبؔ کا سفرِ کلکتہ اور کلکتے کے ادبی معرکے	ڈاکٹر خلیق انجم
۲۔خطوطِ غالبؔ (پانچ جلدیں)	ڈاکٹر خلیق انجم
۳۔سبد باغ دودر	امتیاز علی عرشی
۴۔گل رعنا	سیّد قدرت نقوی
۵۔ہنگامہء دل آشوب	سیّد قدرت نقوی
۶۔نقش ہائے رنگارنگ	ڈاکٹر صابر آفاقی
۷۔غالبؔ کی فارسی غزلوں سے انتخاب ترجموں کے ساتھ	افتخار احمد عدنی
۸۔مہرِ نیم روز	پروفیسر عبدالرشید فاضل
۹۔غالبؔ آشفتہ نوا	آفتاب احمد خان
۱۰۔میرؔ، غالبؔ اور اقبالؔ	آفتاب احمد خان

۱۱۔غالبؔ نام آور	ادارہ
۱۲۔غالبؔ کا سائنسی شعور	ڈاکٹر حامد علی شاہ
۱۳۔غالبؔ کی بعض تصانیف کے بارے میں	کالی داس گپتا رضا
۱۴۔غالب درونِ خانہ	کالی داس گپتا رضا
۱۵۔دیوانِ غالب کامل	کالی داس گپتا رضا
۱۶۔غالبؔ فکروفن	ڈاکٹر شوکت سبزواری
۱۷۔فلسفہ کلامِ غالبؔ	ڈاکٹر شوکت سبزواری
۱۸۔غالب ایک مطالعہ	پروفیسر ممتاز حسین

ح: مقالات ومضامین

سندھ کے ذخیرۂ غالبیات میں جہاں درجنوں کتب شامل ہیں وہاں سینکڑوں مضامین ومقالات اس امر کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ یہ خطہ اپنی علمی روایات کے باوصف غالبؔ شناسی کا بھرپور ادراک رکھتا ہے۔ یہ مضامین غالبیات کی ہر جہت کا احاطہ کرتے ہیں جن کی مدد سے غالبیات کے کئی نئے گوشے منصۂ شہود پر آئے ہیں۔طوالت کے خوف سے یہ حصّہ انتہائی اختصار کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے۔

i۔ کتابوں میں غالب

۱۔ ابواللیث صدیقی، ڈاکٹر (مرتب)

۱۔تین منتخب غزلیات غالبؔ

۲۔خطوطِ غالبؔ بنام منشی حبیب اللہ ذکا

مشمولہ: جدید اُردو ادبیات — کراچی: فیروز سنز لمیٹڈ ۱۹۷۱ء

۲۔ ابواللیث صدیقی، ڈاکٹر (مرتب) ''میرؔ وغالبؔ''مشمولہ:

لکھنو کا دبستانِ شاعری — کراچی: غضنفر اکیڈمی ۱۹۸۷ء

۳۔ احسن فاروقی، ڈاکٹر محمد ''غالبؔ کا مزاج''
مشمولہ: فریبِ نظر کراچی: مکتبہ اسلوب ۱۹۶۳ء

۴۔ احمد خاں، سر سید ''جناب مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ''
مشمولہ: ''تذکرہ اہل دہلی'' کراچی: انجمن ترقی اُردو ۱۹۶۵ء

۵۔ ارتضیٰ حسین، سید ''غالبؔ کی طنزیات''
مشمولہ: مصروفیات کراچی: گلف گرافکس لمیٹڈ اپریل ۱۹۸۲ء

۶۔ اصغر حسین نظیر لدھیانوی ''مرزا اسد اللہ غالبؔ''
مشمولہ: جدید اُردو ادبیات کراچی: فیروز سنز لمیٹڈ ۱۹۷۱ء

۷۔ اکرام، شیخ محمد (مرتب)
۱۔ انتخابِ کلام ۲۔ تصویر......غالبؔ
مشمولہ: ارمغانِ پاک کراچی: ادارہ مطبوعاتِ پاکستان ۱۹۵۹ء

۸۔ الطاف حسین بریلوی، ڈاکٹر ''تجزیہء کلامِ غالبؔ''
مشمولہ: حاصل مطالعہ کراچی: ایجوکیشنل پرنٹنگ پریس ۱۹۶۷ء

۹۔ انجم اعظمی ''مغل تہذیب اور غالبؔ''
مشمولہ: ادب اور حقیقت کراچی: کراچی اشاعت گھر ۱۹۷۹ء

۱۰۔ برکاتی، حکیم محمود احمد
۱۔ غالبؔ کے مراسم ۲۔ غالبؔ کے روابط
مشمولہ: فضل حق خیر آبادی اور سن ستاون، کراچی: برکات اکیڈمی مئی ۱۹۸۷ء

۱۱۔ جلیسی، امیر حسنین "اردو شاعری میں غالبؔ کا مقام"
مشمولہ: بتخانہ شکستم من کراچی: ادبی معیار پبلی کیشنز ۱۹۸۳ء

۱۲۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر "طرزِ غالبؔ"
مشمولہ: نئی تنقید کراچی: پاکستان نیشنل اکیڈمی ۱۹۸۵ء

۱۳۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر
ا۔ خطوطِ غالبؔ ۲۔ خطوطِ غالبؔ کی اہمیت
مشمولہ: ادب کلچر اور مسائل، خاور جمیل (مرتب) کراچی: رائل بک ڈپو ۱۹۸۶ء

۱۴۔ حبیب جالب "میرؔ و غالبؔ بنے یگانہ بنے"
مشمولہ: عہدِ سزا کراچی: دانیال ۱۹۸۵ء

۱۵۔ حسن عسکری، محمد
ا۔ غالبؔ کی انفرادیت ۲۔ میرؔ، غالبؔ اور چھوٹی بحر کا قصہ
مشمولہ: تخلیقی عمل اور اسلوب (محمد سہیل عمر۔ مرتب) کراچی: نفیس اکیڈمی، ۱۹۸۹ء

۱۶۔ ریاض صدیقی "فیضؔ اور غالبؔ"
مشمولہ: دیکھتا ہوں نئے دریچے سے کراچی: قمر کتاب گھر سن ندارد

۱۷۔ زیدی، ڈاکٹر نظیر حسین
ا۔ اُردوئے معلیٰ ۲۔ عودِ ہندی
مشمولہ: شخصیات و مباحث کراچی: مکتبہ مسعود، ۱۹۸۳ء

۱۸۔ شان الحق حقی
ا۔ غالبؔ کے استعارے ۲۔ شرح نکاتِ غالبؔ
مشمولہ: نکتہ راز کراچی: ملت پریس ۱۹۷۲ء

۱۹۔ صابر علی خان، ڈاکٹر "غالب کی شاعری"
مشمولہ: سعادت یار خان رنگین کراچی: انجمن ترقی اُردو پاکستان ۱۹۵۶ء

۲۰۔ ظفر الحسن، مرزا "غالب"
مشمولہ: عمر گزشتہ کی کتاب کراچی: ادارہ یادگار غالب جنوری ۱۹۷۸ء

۲۱۔ عاصی کرنالی "کلامِ غالب۔ مدحِ رسول ﷺ و آل رسول ﷺ"
مشمولہ: چراغِ نظر کراچی: ایجوکیشن پریس ۱۹۹۲ء

۲۲۔ عبادت بریلوی، ڈاکٹر "غالب کی عشقیہ شاعری"
مشمولہ: روایت کی اہمیت کراچی: انجمن ترقی اُردو ۱۹۵۳ء

۲۳۔ عبادت بریلوی، ڈاکٹر "غالب اور غمِ دوراں"
مشمولہ: تنقیدی تجربے کراچی: اردو دنیا، بہادر شاہ مارکیٹ ۱۹۵۹ء

۲۴۔ عبادت بریلوی، ڈاکٹر
۱۔ غالب کی عظمت ۲۔ غالب کا اجتماعی شعور
۳۔ غالب کی غزل میں شوخی کے عناصر ۴۔ کلامِ غالب کے نئے زاویے
۵۔ غالب کی شاعری کا جمالیاتی پہلو
مشمولہ: شاعر اور شاعری کی تنقید کراچی: اردو دنیا، بہادر شاہ مارکیٹ ۱۹۶۵ء

۲۵۔ عبدالقیوم، ڈاکٹر "اُردو نثر میں خطوطِ غالب کی اہمیت"
مشمولہ: تنقیدی نقوش کراچی: انٹرنیشنل پریس ۱۹۶۳ء

۲۶۔ عصمت جاوید ''غالبؔ کی عملی سوجھ بوجھ فن کے نہاں خانے میں''
مشمولہ: فکرِ پیا حیدرآباد: اعجاز پریس ۱۹۷۱ء

۲۷۔ عقیل، ڈاکٹر معین الدین
۱۔ غالبؔ اور اردو کلام کی تصحیح ۲۔ غالبؔ کی نثری متون
۳۔ غالبؔ ان کے معاصرین اور تلامذہ ۴۔ غالبؔ کے متون
مشمولہ: پاکستان میں اُردو تحقیق کراچی: انجمن ترقی اُردو ۱۹۸۷ء

۲۸۔ غلام مصطفیٰ خان، ڈاکٹر ''غالبؔ (دہلوی)''
مشمولہ: چند فارسی شعراء حیدرآباد۔ سندھ: المصطفیٰ اکیڈمی ۱۹۸۹ء

۲۹۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر ''غالبؔ کے کلام میں استفہام''
مشمولہ: تحقیق وتنقید کراچی: ماڈرن پبلی کیشنز ۱۹۶۳ء

۳۰۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر
۱۔ میر و غالب کا درمیانی عہد اور اُردو غزل
۲۔ غالبؔ کا انداز فکر اور اسلوبِ غزل
۳۔ اُردو غزل۔ غالبؔ اور اقبالؔ کا درمیانی عہد
مشمولہ: اُردو غزل کی شعری روایت کراچی: حلقہ نیاز و نگار ۱۹۹۵ء

۳۱۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر
''غالبؔ، ذوقؔ، ظفرؔ، انیسؔ و دبیرؔ بحیثیت رباعی نگار''
مشمولہ: اُردو رباعی کراچی: مکتبہ سنگِ میل سن ندارد

۳۲۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر ''غالبؔ ''نو دریافت بیاض'' کی روشنی میں
مشمولہ: نیا اور پرانا ادب کراچی: قمر کتاب گھر ۱۹۷۴ء

۳۳۔ فیض احمد فیض
ا۔غالب لائبریری کا افتتاح ۲۔ غالب لائبریری کی دوسری سالگرہ
۳۔انگریزی روزنامے "ڈان" کے لیے فیض سے غالب تک کے موضوع پر ایک گفتگو کا اُردو ترجمہ
مشمولہ: متاعِ لوح وقلم کراچی: مکتبہ دانیال دسمبر ۱۹۷۳ء

۳۴۔ قدرت نقوی، سید
ا۔غالب سے مولوی عبدالحق تک ۲۔احوالِ غالب اور مولوی عبدالحق
مشمولہ: مطالعہء عبدالحق کراچی: انجمن ترقی اُردو ۱۹۹۷ء

۳۵۔ محمد علی صدیقی
ا۔غالب کی جمالیات ۲۔غالب اور اقبال ایک تقابلی مطالعہ
مشمولہ: توازن کراچی: ادارہء عصرِ نو اکتوبر، ۱۹۷۶ء

۳۶۔ محمد علی صدیقی
ا۔غالب التباس اور حقیقت کے درمیان ۲۔غالب اور شاہ ولی اللہ کی تحریک
مشمولہ: مضامین کراچی: ادارہء عصرِ نو ۱۹۹۱ء

۳۷۔ محمد منور "اقبال اور مرزا غالب"
مشمولہ: علامہ اقبال کی فارسی غزل کراچی: ایوانِ اُردو، ۱۹۷۷ء

۳۸۔ ممتاز حسین، پروفیسر "غالب ایک تہذیبی قوت"
مشمولہ: ادب اور شعور کراچی: ایجوکیشنل پریس نومبر، ۱۹۶۴ء

۳۹۔ ممتاز حسین، پروفیسر "غالب ایک آفاقی شاعر"
مشمولہ: نقدِ حرف کراچی: مکتبہ اسلوب ۱۹۸۵ء

۴۰۔ نعیم الدین زبیری، حکیم ''غالبؔ پر چھپنے والے خاص نمبر پر مختصر تبصرے''
مشمولہ: اشاعت ہائے خاص اُردو رسائل کراچی: ہمدرد فاؤنڈیشن ۱۹۸۴ء

۴۱۔ وقار احمد رضوی ''اسماعیل میرٹھی۔ غالبؔ کے شاگرد''
مشمولہ: تاریخ جدید اُردو غزل کراچی: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۱۹۸۸ء

۴۲۔ ہما اخلاق حسین ''اسداللہ خان۔ ردیف وار غزلیات''
مشمولہ: جوئبار کراچی: فیروز سنز سن ندارد

ii۔ رسائل و جرائد کے غالبؔ نمبر

۱۔ (i) اُردو (سہ ماہی) کراچی:

(انجمن ترقی اُردو، کراچی، جلد ۴۵، شمارہ نمبر ا جنوری۔ مارچ ۱۹۶۹ء ص ۵۵۱)

یہ رسالہ مشفق خواجہ اور جمیل الدین عالی کے ادارۂ تحریر میں شایع ہوا۔ رسالے کے سرورق پر غالبؔ کی تصویر بنی ہوئی ہے۔ اس رسالے میں مختلف قلم کاروں کی اٹھائیس (۲۸) نگارشات شامل ہیں جو غالبؔ کی شخصیت اور فن کے بارے میں بعض نئے پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہیں۔ اس شمارے میں تلامذہ غالبؔ کے بارے میں مکاتیب بھی شامل کیے گئے ہیں۔ اس رسالے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں ''سدباغ دودَر'' جو غالبؔ کی تصنیف ہے، سیّد امتیاز علی عرشی کی تلخیص اور حواشی کے ساتھ شایع کی گئی ہے۔

۲۔ (ii) اُردو (سہ ماہی) کراچی:

(انجمن ترقی اُردو کراچی، جلد ۴۵، شمارہ نمبر ۲، اپریل۔ جون ۱۹۶۹ء ص ۳۲۴)

یہ رسالہ مشفق خواجہ اور جمیل الدین عالی کے ادارۂ تحریر میں شایع ہوا۔ یہ رسالہ غالبؔ کا خصوصی شمارہ حصہ دوم کے عنوان سے شایع کیا گیا۔ اس رسالے میں سولہ (۱۶) مضامین شامل ہیں۔ جن میں غالبؔ کی شخصیت اور فن کا ہر رنگ ابھر کر سامنے آجاتا ہے۔ ان مضامین میں غالبؔ کی تہذیب کے عروج و زوال پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

۳۔ (iii) اُردو (سہ ماہی) کراچی:

(انجمن ترقی اُردو، جلد ۴۶، شمارہ نمبرا جنوری۔ مارچ ۱۹۷۰ء ص۳۹۶)

یہ رسالہ ادارہ کی زیرنگرانی شایع کیا گیا ہے۔ اس شمارہ کا سرورق نو دریافت شدہ دیوان غالب (نسخہ عرشی زادہ) کا آخری صفحہ ہے۔ اس شمارے میں غالب پر مختلف افراد کے پانچ (۵) مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ آخر میں ''رفتارادب'' کے عنوان سے غالب پر لکھی گئی مختلف کتابوں پر تبصرے شامل ہیں۔ رسالے کے مندرجات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

ا۔ غالب زبانِ پہلوان:	قاضی عبدالودود
۲۔ دیوانِ غالب:	قلمی نسخہء بھوپال
۳۔ ترمیمیں اور اضافے:	ڈاکٹر ابومحمد سحر
۴۔ مقدّمہ نسخہء عرشی زادہ:	اکبر علی خاں
۵۔ غالب کے اُردو قصیدے:	مخمور اکبر آبادی

۴۔ (i) افکار کراچی:

(مکتبہ افکار کراچی، شمارہ نمبر ۱۷۵۔ ۱۷۶، سال ۲۱، اشاعت فروری۔ مارچ ۱۹۶۶ء ص۳۴۰)

یہ جریدہ صہبا لکھنوی کی ادارت میں شایع کیا گیا، جسے دس (۱۰) ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ابتداء میں واقعاتِ غالب کے عنوان سے غالب کی زندگی، شخصیت اور فن کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس شمارے میں نئے مضامین کے علاوہ ہر سال فروری کے مہینے میں افکار میں شایع ہوکر مقبول ہونے والے کچھ مضامین بھی یکجا کر دیے گئے ہیں۔ ان میں وہ مضامین بھی شامل ہیں جو اُردو میگزین علی گڑھ میں شایع ہوئے تھے۔ اس شمارے کے مقالات سے غالب کی زندگی اور فن کی عمدہ تصویر کشی ہو جاتی ہے۔

۵۔ (ii) افکار کراچی:

(مشہور آفسٹ پریس کراچی، شمارہ نمبر ۲۱۱۔ ۲۱۰، اشاعت فروری۔ مارچ ۱۹۶۹ء ص۳۳۲)

یہ رسالہ صہبا لکھنوی کی ادارت میں شایع ہوا۔ اس رسالے میں غالب کی نادر و نایاب

تحریریں بھی شامل ہیں۔ ''نذرِ غالبؔ طرحی غزلیں'' گیارہ شعراء نے کہی ہیں ''گوشہ بساط'' کے عنوان سے گیارہ (۱۱) نئے مضامین شامل ہوئے ہیں جو غالبؔ کے فکر وفن سے متعلق ہیں ''زبانِ یاس'' کے عنوان سے غالبؔ کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ جو نظمیں و غزلیں اس عنوان سے دی گئی ہیں ان میں غالبؔ کے لیے نئے انداز میں خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ ''محشر خیال'' میں تین منتخب مضامین شامل ہیں جس میں غزل کے علاوہ قصیدہ کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔ دستنبو کا اُردو ترجمہ بھی شامل کیا گیا ہے۔

۶۔ الشجاع (ماہنامہ) کراچی:

(جلد ۱۷، شمارہ ۱۔۲، اشاعت ۱۹۶۹ء ص ۱۶۰)

یہ رسالہ ایس ایم غیاث الدین اور سلطان الارشد نے ترتیب دیا۔ ''الشجاع''، غالبؔ نمبر ضخامت میں تو زیادہ نہیں لیکن متنوع مضامین نظم ونثر کے حوالے سے یہ شمارہ یقیناً اہمیت کا حامل ہے۔ گزشتہ سو سال میں غالبؔ پر بہت کچھ لکھا گیا لیکن پھر بھی ان کی شخصیت اور شاعری کے بہت سے پہلو ایسے ہیں جن پر لکھنے کی گنجائش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غالبؔ پر آج بھی تحقیقی وتنقیدی کام بڑے جوش وخروش سے ہو رہا ہے۔ اسی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے اس شمارے میں غالبؔ پر لکھی گئی نگارشات کو ۹ (نو) حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۷۔ العلم (سہ ماہی) کراچی:

(جنوری تا مارچ، اپریل تا جون ۱۹۶۹ء ص ۶۳۴)

یہ رسالہ سیّد الطاف علی بریلوی کی ادارت میں شایع ہوا۔ پیش نظر رسالہ ''العلم'' غالبؔ نمبر۔ بتقریب صد سالہ کے موقع پر شایع ہوا۔ اس رسالہ میں نو (۹) عنوانات کے تحت تقریباً اکیاسی (۸۱) مضامین شامل ہیں۔ ان مضامین میں غالبؔ کے فکر وفن کے مختلف پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے۔ ان میں اکثر مضامین نہایت جامع اور فکر انگیز ہیں۔ ان مضامین کے مطالعے سے غالبؔ کے حالاتِ زندگی، فکر وفن میں نئی تنقیدی وتحقیقی راہیں منور ہوئی ہیں۔ اس رسالہ میں ''نگاہ اولین'' کے عنوان سے پانچ مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ ان مضامین میں غالبؔ کے فن کے

مختلف پہلوؤں سے آشنائی پیدا کی گئی ہے۔ ''مرقع غالبؔ'' کے عنوان سے چودہ مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ اس حصہ میں غالبؔ کے حالات وسوانح کے کئی پہلوؤں کو سماجی وسیاسی تناظر میں سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ''غالب اور رنگین نوا'' اس رسالے کا تیسرا عنوان ہے۔ جس کے تین حصے بنائے گئے ہیں (الف۔ب۔ج) اس حصے میں چوبیس (۲۴) مضامین شامل ہیں جو مختلف افراد کی تحریریں ہیں۔ ''عصرِ غالبؔ'' اس رسالے کا چوتھا عنوان ہے جس میں دس (۱۰) مضامین شامل ہیں۔ اس حصے میں تلامذہ واحباب کو موضوع بنایا گیا ہے۔ ''نقوشِ غالبؔ'' اس رسالے کا پانچواں عنوان ہے۔ اس عنوان کے تحت پانچ مضامین شامل ہیں۔ اس حصے میں تحریرات ودواوین شامل ہیں۔ چھٹا باب ''منظومات'' کے عنوان سے ہے جس میں پندرہ (۱۵) مضامین شامل ہیں۔ ان مضامین میں غالبؔ کی نعت گوئی اور قصیدہ گوئی کو خاص طور پر موضوع بنایا گیا ہے۔ ''تراشے'' اس رسالے کا آخری عنوان ہے جس میں دس (۱۰) مضامین شامل ہیں۔ ان مضامین میں غالبؔ کی شخصیت، غالبؔ کا فن، بحیثیت شاعر، بحیثیت خطوط نگار کو موضوع بنایا گیا ہے۔

۸۔ بیادِ غالبؔ وفیضؔ......کراچی:

(ادارہ یادگار غالبؔ، کراچی، اشاعت ۱۸۔۱۹، فروری ۱۹۸۷ء ص ۵۵)

یہ رسالہ ایک ادارہ کی طرف سے شایع کیا گیا ہے۔ اس رسالے کے شروع میں غالبؔ اور اقبال کی تصاویر ہیں۔ اس کے بعد واقعاتِ غالبؔ کے عنوان سے غالبؔ کی زندگی، شخصیت اور فن کا مستند جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ''غالب کے خود نوشتہ حالات'' بخطِ غالبؔ شایع ہوئے ہیں جو دو صفحات پر مشتمل ہیں۔ فیضؔ کا خط بخطِ فیض بھی شامل ہے جو انھوں نے قاسمی کے خط کے جواب میں لکھا تھا۔ ساتھ ہی دو تصاویر بھی شامل ہیں۔ فہرست مشمولات اس طرح سے ہے:

۱۔ واقعاتِ غالبؔ:	سحر انصاری
۲۔ فیض احمد فیض:	صہبا لکھنوی
۳۔ غالبؔ کے خودنوشت حالات:	مرزا اسداللہ غالبؔ
۴۔ فیضؔ کا خط احمد ندیم قاسمی کے جواب میں	

۵۔فیض اور غالبؔ:	ڈاکٹر آفتاب
۶۔غالبؔ کے کلام میں استفہام:	ڈاکٹر فرمان فتح پوری
۷۔گنجِ معنی:	فیض احمد فیضؔ
۸۔کلامِ غالبؔ کی شرحیں:	آفتاب احمد خاں
۹۔غالب لائبریری:	زیرِ اہتمام ادارۂ یادگارِ غالب
۱۰۔انگریزی خط اُردو خط:	مرزا ظفر الحق
۱۱۔فیض احمد فیضؔ اور روایتی شعری زبان:	محمد علی صدیقی
۱۲۔مقدمہ نقشِ فریادی:	ن۔م راشد

۹۔ (i) غالبؔ (سہ ماہی) کراچی:

(جلد۱، شمارہ نمبر۱، اشاعت جنوری تا مارچ ۱۹۷۵ء۔صفحات ۲۷۲)

فیض احمد فیضؔ اس رسالے کے مدیرِ اعلیٰ ہیں۔ جنوری ۱۹۷۵ء میں ''ادارۂ یادگارِ غالبؔ'' کی عمر سات سال اور ''غالبؔ لائبریری'' کی تین سال تین ماہ ہوئی۔ اس شمارے کے مشمولات میں غالبیات سے متعلق چھے مضامین شامل ہیں۔ غالبؔ کے علاوہ دیگر مواد بھی شامل ہے لیکن فہرست میں صرف غالبؔ سے متعلق عنوانات کا شمار کیا گیا ہے۔ یہ چھے مضامین غالبؔ کے فن سے متعلق نئی نئی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ جو غالب پر تحقیق کرنے والے کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ فہرست مشمولات اس طرح سے ہے:

۱۔غالبؔ اور عہدِ غالبؔ:	ڈاکٹر شمس الدین صدیقی
۲۔غالبؔ کے دو شعر:	شان الحق حقی
۳۔غالبؔ اور ستارہ شناسی:	سیّد صمد حسین رضوی
۴۔غالبؔ کا خط فلک مشتری سے:	بتوسط ابوسعید قریشی
۵۔غالبؔ۔	۴۶ سال پرانا ماہنامہ
۶۔غالبؔ اور متعلقاتِ غالبؔ:	ادارے کی مطبوعات

۱۰۔ (ii) غالبؔ (سہ ماہی) کراچی:

(جلد۱، شمارہ نمبر۳، اشاعت جولائی تا ستمبر ۱۹۷۵ء۔ صفحات ۲۳۱)

یہ رسالہ فیض احمد فیضؔ کی ادارت میں شایع کیا گیا۔ اس شمارے میں غالبؔ سے متعلق چھے نگارشات ہیں۔ ''غالبؔ کے دو شعر'' شان الحق حقی کا مضمون تقریباً ہر شمارے میں چھپتا ہے۔ ''اردو ادب میں غالبؔ کی انفرادیت'' خاطر غزنوی کا مضمون ہے۔ خطوطِ غالبؔ (۴) خط کا مضمون (اشعار کا انتخاب) اس میں غالبؔ کے ایسے اشعار کا انتخاب پیش ہے جس کا مضمون خط، نامہ بر وغیرہ ہو۔ انتخاب دو، دواوین سے کیا گیا ہے۔ ایک تو دیوانِ غالبؔ (صدی ایڈیشن) مطبوعہ غالبؔ یادگار کمیٹی بمبئی (۱۹۶۹ء) سے دوسرے مسلم ضیائی کے منسوخ دیوان سے جو ادارہ یادگار غالبؔ، کراچی نے شایع کیا تھا۔ نمبر۵ پر ''القاب و آداب (مختصر انتخاب) غالبؔ'' ہیں۔ اُردو خطوط میں استعمال کئے جانے والے القاب وآداب کی ایک جھلک ہے۔ ادارہ یادگار کی جانب سے جملہ استعمال کردہ القاب و آداب کا اشاریہ مرتب کیا گیا ہے۔

۱۱۔ (iii) غالبؔ (سہ ماہی) کراچی:

(جلد۲، شمارہ نمبر۱، اشاعت جنوری تا مارچ ۱۹۷۶ء۔ صفحات ۳۶۹)

اس جریدے کے مدیرِ اعلیٰ فیض احمد فیضؔ ہیں۔ جریدۂ غالبؔ نے اپنی عمر کا پہلا سال مکمل کرلیا ہے۔ ۱۹۷۵ء کے چاروں شمارے شایع کرنے کے بعد اب دوسرے سال کا پہلا اور مجموعی طور پر پانچواں شمارہ ہے۔ اس شمارے میں غالبؔ پر (۱۳) مضامین شامل ہیں۔ اس شمارے کو ''غالبؔ نمبر'' کہنے کی بجائے ''ارمغانِ غالبؔ'' کہا گیا ہے۔ یہ مضامین مختلف محققین کے لکھے ہوئے ہیں۔ ان مضامین کے مطالعے سے غالبؔ کے فن کے کئی گوشوں پر روشنی پڑتی ہیں۔ فہرست مشمولات یہ ہے:

غالبیات:

۱۔ غالبؔ کے خزانِ ناشخص: مولانا امتیاز علی خاں عرشی

۲۔ زندگی اپنی کچھ اس طور سے گزری غالبؔ: ادارہ

۳۔ غالبؔ اور ستارہ شناسی: سردار عبدالواحد خان درانی

۴۔ صاحب، میم صاحب اور بابا لوگ: ادارہ
۵۔ غالبؔ کے متعلق چند اہم دریافتیں: عبدالقوی دسنوی
۶۔ نذر غالبؔ، کلام: محسن احسان
۷۔ غالبؔ کے دو اور شعر: شان الحق حقی
۸۔ غالبؔ کے گل رنگین، کلام: انتخاب ادارہ
۹۔ ہماری مطبوعات: ادارہ یادگار غالب
۱۰۔ تلاش غالبؔ میں عمل تحقیق کے مفروضے: ڈاکٹر اسد ادیب
۱۱۔ غالبؔ کے انقلابی تصور کی ایک زندہ مثال: رشید نیاز
۱۲۔ غالبؔ کا کردار محبوبانہ: سردار عبدالواحد درانی
۱۳۔ غالب اور بنگال: کلیم سہسرامی

۱۲۔ (iv) غالبؔ (سہ ماہی) کراچی:

(جلد۲، آٹھواں اور نواں شمارہ، اشاعت اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۶ء۔ ص ۳۵۳)

(جلد۳، شمارہ نمبر۱، غالبؔ نمبر۲ دوسرا سالنامہ، اشاعت جنوری تا مارچ ۱۹۷۷ء)

اس جریدے کے مدیرِ اعلیٰ فیض احمد فیضؔ ہیں۔ پیشِ نظر رسالہ ''غالبؔ'' مالی مشکلات کی وجہ سے اکتوبر ۷۲ء سے مارچ ۷۷ء تک دو شماروں کو ملا کر ایک شمارہ مرتب کیا گیا ہے۔ جس کا کوئی موضوع افادیت سے خالی نہیں۔ ''غالبیات'' کے عنوان سے غالب کے نسخہ امروہہ کی حقیقت، غالبؔ کے فکر وفن کے بنیادی عناصر اور کتب خانہ لطیف الزمان خان میں ذخیرہ غالبیات کی فہرست دی گئی ہے۔ یہ کتب خانہ غالبؔ کے حوالے سے پاکستان کا پہلا اور ہندوستان کا دوسرا کتب خانہ ہے۔ فہرست مندرجات یہ ہے:

غالبیات:

۱۔ نسخہ امروہہ: ادارہ
۲۔ کیا نسخہ امروہہ جعلی تھا: ڈاکٹر فرمان فتح پوری
۳۔ غالبؔ اور جذبہ آزادی: ڈاکٹر ابوالخیر کشفی

۴۔غالبؔ کا شعر فکر و فن کے آئینے میں: رشید احمد علوی
۵۔غالب اور غم: پاشا رحمان
۶۔غالبیات کا ایک نادر ذخیرہ: ڈاکٹر عبدالرزاق

۱۳۔ (v) غالبؔ (ششماہی) کراچی:

(شمارہ نمبر۳۔۴۔۵، اشاعت جنوری تا دسمبر ۱۹۸۹ء۔صفحات ۴۲۴)

مختار زمن اور مشفق خواجہ نے اس رسالے کو ترتیب دیا ہے۔ زیرِ نظر مجلّہ میں چار مضامین غالبؔ سے متعلق ہیں۔ یہ مضامین حامد حسن قادری، شان الحق حقّی، سیّد قدرت نقوی اور ڈاکٹر گیان چند جیسے معروف ادیب و نقاد کے محررہ ہیں۔ اپنے موضوع کے اعتبار سے یہ مضامین دل چسپی سے خالی نہیں ہیں۔ فہرستِ مشمولات اس طرح سے ہے:

۱۔انتخابِ غالبؔ (فارسی): حامد حسن قادری
۲۔غالبؔ کے دو اور شعر: شان الحق حقّی
۳۔غالبؔ کے ایک خط کی تدوین: سیّد قدرت نقوی
۴۔غالبؔ کے منسوخ کلام میں سے منتخب اشعار: ڈاکٹر گیان چند

۱۴۔ (vi) غالبؔ (ششماہی) کراچی:

(شمارہ نمبر۶ تا ۱۰، اشاعت ۱۹۹۲ء۔صفحات ۱۱۲)

اس شمارے کو ادارہ یادگارِ غالبؔ نے شایع کیا ہے۔ زیرِ نظر شمارے میں یوں تو سبھی تحریریں کسی نہ کسی اعتبار سے انفرادیت کی حامل ہیں لیکن غالبؔ سے متعلق گوشہ کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ غالبؔ پر اتنا کچھ لکھا جا چکا ہے اور لکھا جا رہا ہے کہ مطالعہ غالبؔ کا کوئی نیا پہلو تلاش کرنا ممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے۔ اس شمارے کا ہر مضمون کسی نہ کسی اعتبار سے اہمیت کا حامل ہے۔ فہرست مندرجات یہ ہے:

۱۔مکتوبِ غالبؔ بنام حکیم ظہیر الدین دہلوی: اکبر علی خاں عرشی زادہ
۲۔غالبؔ کے دو شعر: شان الحق حقی
۳۔انتخاب دیوان غالبؔ از مولانا امتیاز علی عرشی: سیّد قدرت نقوی
۴۔نوادرِ غالبؔ: ڈاکٹر اکبر حیدری کشمیری

۱۵۔ فاران (ماہنامہ) کراچی:

(جلد ۳۸، شمارہ نمبر ۵۔۶، اشاعت فروری تا مارچ ۱۹۸۷ء۔ص ۱۰۴)

ماہر القادری اس رسالے کے بانی ہیں۔ اس میں آٹھ (۸) مضامین غالبؔ کے حوالے سے ہیں جو تحقیقی وتنقیدی نوعیت کے ہیں۔ رسالے کے شروع میں نعت از غالب بہ زبان فارسی شایع ہوئی ہے۔ مضامین میں غالبؔ کے فن پر بات کی گئی ہے۔ ان کے مطالعے سے کئی نئے پہلو ہمارے سامنے آتے ہیں۔

۱۔ نعت، غالب:	افتخار احمد عدنی
۲۔ غالبؔ اور اردو اعراب:	ڈاکٹر شوکت سبزواری
۳۔ غالب اور رام پور:	حکیم محمد حسین شفاء
۴۔ ذکر غالبؔ:	ڈاکٹر مالک رام
۵۔ غالبؔ بحیثیت غزل گو:	عرش ملیسانی
۶۔ کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا:	رشید احمد صدیقی
۷۔ تضمین غالبؔ:	صبا اکبر آبادی
۸۔ پیانہ بہ پیانہ غالبؔ:	افتخار احمد عدنی
۹۔ احتساب غالبؔ:	عرفانہ عزیز

۱۶۔ (i) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد ۳۸، شمارہ نمبر ۲، اشاعت فروری ۱۹۷۱ء۔ صفحات ۱۶۸)

اس رسالے کے بانی، بابائے اُردو، مولوی عبدالحق ہیں۔ اس رسالے میں شامل چھے (۶) مضامین غالبؔ کے حوالے سے ہیں جو تحقیقی وتنقیدی نوعیت کے ہیں ان مضامین میں غالبؔ کی شخصیت اور فن کو موضوع بنایا گیا ہے۔ فہرست مندرجات یہ ہے:

۱۔ غالبؔ کی شخصیت اور شاعری:	پروفیسر رشید احمد صدیقی
۲۔ ڈاکٹر بجنوری اور تدوین دیوانِ غالبؔ:	احمر لاری
۳۔ غالبؔ کا ذہنی سفر:	معین الدین عقیل
۴۔ شاعر امروز وفردا:	ابوسلمان شاہجہان پوری

۵۔ مطائباتِ غالبؔ : محمد ایوب قادری

۶۔ صفیرِ و غالبؔ : مشفق خواجہ

۱۷۔ (ii) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد ۴۶، شمارہ نمبر ۲، اشاعت فروری ۱۹۷۶ء۔ صفحات ۶۴)

اس شمارے میں غالبؔ سے متعلق چار نگارشات ہیں۔ پہلی تین نگارشات تنقیدی نوعیت کی ہیں۔ ''اشاریہ کلیاتِ نثر غالبؔ (فارسی)'' پروفیسر نصیب اختر نے لکھا ہے۔ انھوں نے کلیاتِ نثر غالبؔ، مطبوعہ نول کشور، ۱۲۸۷ء سے یہ اشاریہ مرتب کیا ہے۔ یہ اشاریہ اربابِ علم کے لیے دل چسپی کا باعث اور غالبؔ شناسوں کے لیے مفید ہوگا۔ فہرست عنوانات یہ ہے:

۱۔ صہبائے ہمدم پیمانہ غالبؔ : افسر صدیقی امروہوی

۲۔ غالبؔ کی مقبولیت : ڈاکٹر خاں رشید

۳۔ غالب اور تنقید : سیّد قدرت نقوی

۴۔ اشاریہ کلیاتِ نثر غالبؔ (فارسی) پروفیسر نصیب اختر

۱۸۔ (iii) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد ۴۷، شمارہ نمبر ۲، اشاعت ۱۹۷۷ء۔ صفحات ۶۴)

اس رسالے کے بانی بابائے اُردو مولوی عبدالحق ہیں۔ ۱۵ فروری ۱۹۷۷ء کو مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ کے انتقال کو ایک سو آٹھ سال پورے ہوتے ہیں۔ اس کے افکار بالعموم فطرتِ انسانی کے کماحقہ اور صحیح اظہار پر قادر ہیں اور طرزِ بیان کی ندرت نے اس فکری اخلاق کو زندہ و جاوید بنادیا ہے۔ اس شمارے میں غالبؔ سے براہ راست تعلق رکھنے والے تین مضامین شامل ہیں۔ فہرست عنوانات یوں ہے:

۱۔ غالبؔ کی فارسی غزل گوئی : کبیر احمد جائسی

۲۔ خطوطِ غالبؔ : ابوسلمان شاہجہان پوری

۳۔ حالی اور یادگارِ غالبؔ : ڈاکٹر یونس حسنی

۱۹۔ (iv) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد۵۳، شمارہ نمبر۲، اشاعت فروری ۱۹۸۳ء۔ صفحات ۶۴)

اس شمارے میں ان چند مگر اہم اور قدیم نگارشات کو شامل کیا گیا ہے جو مرزا کے انتقال کے فوراً بعد یا کچھ عرصے بعد ان کے علم و فن کی ستائش میں منظرِ عام پر آئیں۔ سوسوا سو برس پہلے جو چرچا ہوا، وہ آج بھی زندہ ہے اور یہی دراصل وہ خراجِ عقیدت ہے جو بے مثال ہے۔ فہرست عنوانات اس طرح سے ہے:

۱۔ اداریہ

۲۔ ''اکمل الاخبار'' میں غالبؔ کی وفات کی خبر

۳۔ غالبؔ کے انتقال پر پہلا مضمون:	تحقیق سیّد مسعود حسن رضوی
۴۔ پہلا غالب پرست:	محمد قاسم صدیقی
۵۔ غالبؔ کا ایک غیر معروف شاگرد:	افسر صدیقی
۶۔ غالبؔ ایک آفاقی شاعر:	ڈاکٹر سرور اکبر آبادی

۲۰۔ (v) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد۵۵، شمارہ نمبر۲، اشاعت فروری ۱۹۸۵ء۔ صفحات ۱۱۲)

فروری، غالبؔ کا ماہ وفات ہے۔ اس شمارے کے چند صفحات غالبؔ کے لیے مخصوص کیئے گئے ہیں جس میں غالبؔ پر دو مضامین اور ایک نظم شامل ہے۔ ''غالبؔ کے ایک شعر کا وزن'' میں فاضل مضمون نگار نے غالبؔ کے ایک شعر کا وزن غلط قرار دیا ہے۔ ایک شعر جو اس مضمون میں ہے کہ مصرع اولیٰ کو ناموزوں قرار دیا ہے جو دیوانِ غالبؔ مرتبہ، مالک رام میں غلط چھپا ہے۔ فہرست عنوانات یوں ہے:

۱۔ مرزا غالبؔ (نظم)	علامہ اقبال
۲۔ غالبؔ کے ایک شعر کا وزن:	سیّد قدرت نقوی
۳۔ مکاتیب غالبؔ:	رفیع عالم

۲۱۔ (vi) قومی زبان کراچی:

(جلد۵۹' شمارہ نمبر۲' اشاعت فروری ۱۹۸۸ء۔ صفحات ۹۶)

اس شمارے میں مرزا غالبؔ سے براہ راست تعلق رکھنے والے چار مضامین شامل ہیں۔ یہ مضامین معیاری نوعیت کے ہیں اور غالبؔ سے لگاؤ رکھنے والوں کے لیے نئے پہلو روشن کرتے ہیں۔ فہرست عنوانات یوں ہے:

۱۔غالبؔ سے ہم کلام:	ڈاکٹر حنیف فوق
۲۔عہد جدید میں غالبؔ کی مقبولیت:	نیر مسعود
۳۔تصانیف غالبؔ ایک نظر میں:	علی حیدر ملک
۴۔محاسنِ کلام غالبؔ:	ارم سلیم

۲۲۔ (vii) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد۶۷' شمارہ نمبر۲' اشاعت فروری ۱۹۹۵ء۔ صفحات ۹۶)

اس رسالے میں گیارہ مضامین شامل ہیں جو نہایت جامع اور فکر انگیز ہیں۔ ان مضامین کو اچھی تنقید اور مستحکم تحقیق کی بنیاد پر قارئین کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ ان مضامین میں غالبؔ کے محاسنِ کلام کو مدِ نظر رکھا گیا ہے اور غالبؔ کے فن و فکر کو نئے انداز میں موضوع بنایا گیا ہے۔

۲۳۔ (viii) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد۶۷' شمارہ نمبر۵' اشاعت ۱۹۹۵ء۔ صفحات ۹۶)

زیرِ نظر شمارے میں غالبؔ سے متعلق پانچ مضامین شامل ہیں۔ یہ مقالات نام ور محققین نے لکھے ہیں۔ ''شعریاتِ غالبؔ'' میں پروفیسر سحر انصاری نے شعریات کا کلیدی نکتہ تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ ''غالبؔ اور محبت کی نیرنگی'' میں افتخار احمد عدنی نے غالبؔ کی فارسی اور اُردو شاعری کا فرق نمایاں کرتے ہوئے تمام نیرنگیوں کا جائزہ لیا ہے۔ ''غالبؔ شناسی'' میں آفتاب احمد خان نے غالبؔ کی شخصیت کو سادگی و پرکاری کا حسین سنگم ٹھہرایا ہے۔ ''غالبؔ اور اقبالؔ'' میں سیّد مظفر حسین نے ان دونوں شاعروں کے فن کا تقابلی جائزہ پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر سیّد حامد شاہ نے ''غالبؔ اور سائنسی شعور'' کی چند جھلکیاں پیش کی ہیں۔

۲۴۔ (ix) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد ۶۸، شمارہ نمبر ۲، اشاعت ۱۹۹۶ء۔ صفحات ۹۶)

زیرِنظر شمارہ غالب کے حوالے سے اپنے دامن میں بہت کچھ رکھتا ہے۔ ان صفحات میں چند مضمون ایسے ہیں جن میں غالب کو عام روش سے ہٹ کر دیکھنے کی سعی کی گئی ہے۔ اس شمارے میں غالب سے متعلق پانچ مقالات شامل ہیں۔ تمام مضامین غالب پر نئے انداز میں لکھے گئے ہیں اور غالبیات میں اضافے کا باعث ہیں۔

۱۔ غالب اور سرکاری ملازمت:	افتخار احمد عدنی
۲۔ بجنوری بحیثیت نقادِ غالب:	اسلوب احمد انصاری
۳۔ غالب کے سائنسی شعور کا مظاہرہ:	سیّد حامد علی شاہ
۴۔ غالب اور نظریہ ضرورت:	ڈاکٹر ابراہیم خلیل
۵۔ غالب کا ایک شعر:	سجاد مرزا

۲۵۔ (x) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد ۷۰، شمارہ نمبر ۲، اشاعت فروری ۱۹۹۸ء۔ صفحات ۱۸۴)

پیشِ نظر رسالہ غالب کی دوصد سالہ جشنِ ولادت کے موقع پر خصوصی اشاعت ہے۔ اس میں انجمن ترقی اُردو، پاکستان کی جانب سے منعقد ۲۶ دسمبر ۱۹۹۱ء کو غالب کی دوصد سالہ جشنِ ولادت کے موقع کی تصاویر شامل ہیں۔ علاوہ ازیں اس رسالے میں اٹھارہ علمی و ادبی مضامین شامل ہیں، جو غالب کے فکر وفن کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ یہ مضامین نہایت جامع اور فکر انگیز ہیں، جو غالب پر کام کرنے والوں کے لیے رہنمائی کا درجہ رکھتے ہیں۔

۲۶۔ (xi) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد ۷۱، شمارہ نمبر ۲، اشاعت فروری ۱۹۹۹ء۔ صفحات ۹۶)

اس شمارے میں غالب کی شخصیت اور فن سے متعلق تیرہ مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ ان مضامین میں غالب کی اُردو شاعری کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔ یہ تمام مضامین تحقیقی و تنقیدی نوعیت کے ہیں اور نامور محققین نے تحریر کئے ہیں۔

۲۷۔ (xii) قومی زبان (ماہنامہ) کراچی:

(جلد۷۳، شمارہ نمبر۲، اشاعت فروری ۲۰۰۱ء۔ صفحات ۹۶)

اداجعفری، جمیل الدین عالی اور ادیب سہیل اس رسالے کے ادارہء تحریر میں شامل ہیں۔ یہ رسالہ کلیتاً غالبؔ پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس شمارے میں مختلف اہل قلم کی گیارہ (۱۱) نگارشات شامل ہیں، جو غالبؔ کی شخصیت اور فن کے نمایاں پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہیں۔ زیرِ نظر شمارہ خاص اہتمام سے شایع کیا گیا ہے۔ اسے اکیسویں صدی کا پہلا شمارہ قرار دیتے ہوئے مضامین کے اعتبار سے چند ایک ایسے مقتدر شخصیات شامل کیے گئے ہیں جو، ہر اعتبار سے جامع سمجھے گئے ہیں۔

۲۸۔ (i) ماہِ نو (ماہنامہ) کراچی:

(جلد۱۸، شمارہ نمبر۲، اشاعت فروری ۱۹۶۵ء۔ صفحات ۲۴)

اس شمارے میں غالبؔ سے متعلق ۷ مضامین شامل ہیں ''غالبؔ کے آٹھ اشعار کے عنوان سے ایک مضمون ہے، جس کا ذکر گزشتہ سال فروری کے شمارے میں ہوا تھا۔ بعض ارباب نے غالبؔ کے اشعار سے ملتے جلتے اشعار کہہ ڈالے ہیں اس موضوع پر بحث اور تقابل پیش کیا گیا ہے۔ ''خطوطِ غالب'' کے عنوان سے آفاق حسین آفاق دہلوی کا مضمون شامل ہے۔ یہ تمام مضامین غالبؔ شناسی میں اضافے کا باعث ہیں۔

۲۹۔ (ii) ماہِ نو، کراچی: (جلد۲۴، شمارہ نمبر۲، اشاعت فروری ۱۹۷۱ء۔ صفحات ۱۱۲)

فضل قدیر کی ادارت میں شایع ہونے والا یہ شمارہ یوم غالبؔ کے موقع پر خاص نمبر ہے۔ اس ترتیب میں حمد وستائش کے پہلو سے ہٹ کر کڑی تنقید کا حق ادا کیا گیا ہے اور بعض مضامین ایک اختلافی لہر کے حامل ہیں۔ پیشِ نظر شمارے میں ۲۲ عنوانات شامل ہیں جن میں مضامین کے علاوہ غزلیں اور نظمیں بھی شامل ہیں۔

۳۰۔ (iii) ماہِ نو......کراچی:

(جلد۲۲' شمارہ نمبر ا۔۲' اشاعت جنوری۔فروری ۱۹۶۹ء۔صفحات ۳۰۱)

شان الحق حقی کی ادارت میں شایع ہونے والا یہ رسالہ غالبؔ کی صد سالہ برسی کی یادگار ہے۔ اس شمارے میں تقریباً سینتالیس (۴۷) مضامین شامل ہیں۔ جو غالبؔ کی شخصیت اور فن کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اس شمارے میں گزشتہ شماروں کے منتخب مضامین کی جھلکیاں پیش کی گئی ہیں۔اور بارہ نئے مقالات بھی شامل کیے گئے ہیں جو فکر کی نئی جہتوں اور تحقیق کی نئی بلندیوں کی نشان دہی کرتے ہیں۔ اس شمارے کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں شامل مضامین، غالبؔ کی حیات و شخصیت' تلامذہ غالب' فکر وفن' فارسی شاعری' فارسی خطوط کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ یہ مضامین ایک اچھی تنقید اور مستحکم تحقیق کا درجہ رکھتے ہیں۔

۳۱۔ (iv) ماہِ نو......لاہور:

(مطبوعاتِ پاکستان' لاہور' اشاعت مارچ ۱۹۹۸ء۔صفحات ۲۶۳)

سعیدہ طاہر تنویر کی زیرِ نگرانی شایع ہونے والا یہ رسالہ غالبؔ کے جشنِ ولادت کے موقع پر خصوصی اشاعت ہے۔ رسالے کے سرورق کے اندرونی حصے میں غالبؔ کی وہ یادگار تصویر چھپی ہوئی ہے جو غالبؔ کی وفات کے تین چار ماہ پہلے اُتاری گئی۔ ساتھ میں پانچ تلامذۂ غالبؔ کی تصاویر بھی چھپی ہیں جن کے نام یہ ہیں:

(۱) میر مہدی مجروح، (۲) نواب سعید احمد خان، (۳) نواب ضیاء الدین احمد خان

(۴) مرزا تفتہ سکندر آبادی، (۵) نواب یوسف علی خان ناظم

رسالے کے ابتداء میں نذرِ غالبؔ کے طور پر اقبال کی نظم پیش کی گئی ہے۔اس کے بعد ''مضامینِ نو'' کے عنوان سے دس مضامین شامل ہیں یہ مضامین مختلف محققین کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ جن میں غالبؔ کی علامتوں اور تمثالوں کی اکیسویں صدی کے ساتھ مطابقت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ''ماہِ نو اور غالب'' کے عنوان سے اٹھارہ مضامین شامل ہیں یہ وہ نثر پارے ہیں جو ماہِ نو ہی کے مختلف شماروں میں بکھرے ہوئے تھے۔

۳۲۔ مہرِ نیم روز......کراچی:

(العمران۔۲۰۴ شرف آباد کراچی' اشاعت فروری۔مارچ ۱۹۷۰ء)

سیّد حسن ندوی اس رسالے کے مدیر ہیں۔ اس میں تمام نگارشات، غالبؔ سے متعلق ہیں۔ چار عنوانات کے تحت تحقیقی وتنقیدی مضامین شامل ہیں۔ اس شمارے میں میرن صاحب کے علاوہ میر مہدی مجروح اور مولانا امام بخش صہبائی پر بھی مضامین موجود ہیں۔ جیلانی کامران نے غالبؔ کے بارے میں مختلف ملکی وغیر ملکی ادیبوں اور نقادوں کی آراء درج کی ہیں اور خود غالب پر جو کچھ لکھا ہے وہ بھی قابلِ توجہ ہے۔

۳۳۔ (i) نگار پاکستان......کراچی:

(شمارہ نمبر۱' چالیسواں سال' اشاعت فروری ۱۹۶۱ء۔ صفحات ۱۳۶)

نیاز فتح پوری اس رسالے کے مدیر ہیں۔ یہ شمارہ غالبؔ نمبر ہے جس میں اٹھارہ نگارشات شایع ہوئی ہیں۔ ان کے علاوہ انتخابِ کلام فارسی اور کلام اُردو (انتخابِ نسخۂ حمیدیہ) بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس رسالے کے تمام تحریریں اس مجلہ کے ایڈیٹر کی تحریر کردہ ہیں اور معیاری نوعیت کی ہیں یہ رسالہ غالبؔ شناسی میں اضافے کا باعث ہے۔

۳۴۔ (ii) نگار پاکستان......کراچی:

(نگارِ پاکستان کراچی' اشاعت جنوری۔فروری ۱۹۶۹ء۔ صفحات ۱۶۰)

ڈاکٹر فرمان فتح پوری کی ادارت میں شایع ہونے والا یہ رسالہ' جشنِ صد سالہ کے موقع پر شایع ہوا۔ اس رسالے میں تین عنوانات کے تحت اٹھارہ مضامین شامل ہیں۔ یہ مضامین ''نگار'' کی اڑتالیس (۴۸) سالہ ادبی تاریخ میں غالبؔ کی زندگی اور فن پر چھپنے والے مضامین کا انتخاب ہے۔ اس انتخاب کو غالبؔ نمبر کے نام سے شایع کیا گیا ہے۔ اس میں غالبؔ کی زندگی اور فن کے سارے اہم پہلوؤں کو سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ''زندگی وشخصیت'' کے عنوان سے تین مضامین شامل ہیں جو غالبؔ کے بچپن کے حالات سے لے کر فن کی دنیا میں قدم رکھنے تک کا احاطہ کرتے ہیں۔ ''فکروفن'' کے عنوان سے بارہ مضامین شامل ہیں، جو غالبؔ کی فنی زندگی کا

ارتقاء پیش کرتے ہیں۔ ان مضامین میں غالبؔ کے فلسفیانہ موضوعات اور فلسفیانہ اندازِ نظر کا جائزہ لیا گیا ہے۔ المختصر غالبؔ کی زندگی اور فن کے اہم پہلو سمٹ کر سامنے آئے ہیں۔ ''نقش ہائے رنگ رنگ'' کے تحت تین مضامین میں فارسی شاعری کو موضوع بنایا گیا ہے۔ ان مضامین میں غالبؔ کا مرتبہ فارسی غزل گو شعراء کی انجمن میں قائم کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی غالبؔ اور فغاںؔ کا تقابلی جائزہ بھی شامل ہے۔

۳۵۔ (iii) نگار پاکستان، کراچی: (شمارہ نمبر ۹، اشاعت دسمبر ۱۹۸۶ء۔ صفحات ۶۴)

ڈاکٹر نیاز فتح پوری کی ادارت میں شایع ہونے والا یہ رسالہ روسی ادیبوں کے لکھے ہوئے مقالات پر مشتمل ہے۔ ۱۹۶۹ء میں غالبؔ کی ولادت کا جشن صد سالہ منایا گیا۔ اس میں دنیا کے متعدد ممالک نے حصّہ لیا۔ کہیں مذاکروں کا اہتمام ہوا، کہیں مشاعروں کا اور کہیں تقریروں کے لیے بلند پایہ جلسے منعقد ہوئے اور کہیں تحقیق و تنقید پر مشتمل کتب و رسائل شایع ہوئے۔ اس سلسلے میں ''سویت جائزہ'' نامی رسالے نے بھی تیسری جلد کے دسویں شمارے یعنی فروری ۱۹۶۹ء کے پرچے کو غالبؔ کے لیے مخصوص بنایا رسالہ شعبۂ اطلاعات، سفارت خانۂ سویت یونین، دہلی سے شایع ہوا۔ اس شمارے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس رسالے میں مقالات روسی ادیبوں کے لکھے ہوئے ہیں جو غالبؔ کی مقبولیت کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔ یہ مقالات غالبؔ شناسوں کے لیے دل چسپی کا باعث ہوئے اور انھیں ''نگار'' میں شایع کیا گیا۔

۳۶۔ (iv) نگار پاکستان......کراچی:

(شمارہ نمبر ۱۰، اشاعت ۱۹۸۷ء۔ صفحات ۲۲۰)

اس رسالے میں علامہ نیاز فتح پوری کے ان تمام مضامین کو جو نگار رسالے میں وقتاً فوقتاً چھپتے رہے جمع کرکے چھاپ دیا گیا۔ اس شمارے میں نیاز کی ساری تحریریں بشمول ''مشکلاتِ غالبؔ'' شامل کردی گئی ہیں جس سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ نیاز نے غالبؔ کو کس خصوصیت کے ساتھ موضوع بنایا ہے۔

نیاز جیسے عظیم ناقد اور ادیب پر یہ الزام تھا کہ انھیں غالبؔ سے کوئی خاص رغبت نہیں ہے اور اگر ہے بھی تو مومنؔ سے غالبؔ کا کمتر جانتے ہیں۔ یہ رائے اس لیے قائم ہوئی کہ علامہ نیاز نے ۱۹۲۸ء میں ''نگار'' کو مومن نمبر شایع کیا اور اپنے مقالے میں یہ رائے دی کہ میرے سامنے اردو کے تمام شعراء متقدمین ومتاخرین کا کلام رکھ کر مجھ کو صرف ایک دیوان حاصل کرنے کی اجازت دی جائے تو بلا تامل کہہ دوں گا کہ مجھے ''کلیاتِ مومنؔ'' دے دو اور باقی سب اٹھائے جاؤ۔ اس رائے سے ادبی حلقوں میں ہلچل مچ گئی اور مومنؔ پر بہت کام ہوا۔ اس رائے کی روشنی میں نیاز پر یہ رائے قائم کی گئی کہ انھیں غالبؔ سے لگاؤ نہیں کیوں کہ انھوں نے غالبؔ پر کوئی نمایاں کام نہیں کیا۔ اس رائے کی تردید میں یہ رسالہ شایع ہوا جس میں تمام مضامینِ نیاز غالب پر شایع ہوئے ہیں۔ نیاز نے ۱۹۲۵ء اور ۱۹۳۱ء کے درمیان غالبؔ کے لیے کافی کام کیا اور ۱۹۳۲ء میں ''نگار'' کا ''غالبؔ کی شوخیاں'' نمبر شایع کیا۔ یہ تمام مضامین غالبؔ کی شاعرانہ خصوصیت کو نمایاں کرتے ہیں۔

۳۷۔ (۷) نگار پاکستان......کراچی:

(شمارہ نمبر۳' ۴۷واں سال' اشاعت مارچ ۱۹۹۵ء۔ صفحات ۹۶)

اس رسالے میں پانچ مقالے شامل ہیں اور پانچوں غالبؔ کے بارے میں ہیں۔ مقالات فرمان فتح پوری کے قلم کی تازہ ترین نگارشات ہیں۔ یہ مقالات غالبؔ کے سلسلے میں بہت کچھ دیتے ہیں اور غالبؔ شناسوں میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ فہرست عنوانات یوں ہے:

۱۔ ملاحظات

۲۔ غالبؔ کی شاعری اور مسائل تصوف

۳۔ کلامِ غالبؔ میں لفظ تمنا تکرار بہ طور فلسفہ آثار

۴۔ غالبؔ کے اثرات جدید اُردو شاعری پر

۵۔ ہم عصر سماجی وتہذیبی مسائل کا ادراک اور غالبؔ

۶۔ کیا دیوانِ غالبؔ نسخہء امروہہ واقعی جعلی ہے؟

۳۸۔ (vi) نگار پاکستان...... کراچی:

(۶۷واں سال، شمارہ نمبر۶، اشاعت جون ۱۹۹۸ء۔ صفحات ۸۰)

اس شمارے میں ڈاکٹر نثار احمد فاروقی کی تازہ کتاب ''غالبؔ کی آپ بیتی'' پیش کی گئی ہے جو غالبؔ کی دوصد سالہ جشن ولادت کے حوالے سے شایع کی گئی ہے۔ قامت میں مختصر سی ہے لیکن بہ اعتبار قدر و قیمت بہت اہم اور غالبؔ کے بارے میں مستند و معتبر مواد فراہم کرتی ہے۔ یہ آپ بیتی مرزا غالبؔ کے خطوط میں انھیں کے لفظوں میں ترتیب دی ہوئی مکمل سوانح حیات ہے جس کا ہر لفظ مستند ہے۔ کسی کتاب کو رسالے میں شایع کرنے کا یہ ایک اچھوتا انداز ہے۔ اس سے کتاب کی قدر و قیمت و اہمیت و افادیت کا بہ خوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔

۳۹۔ ہلال (ماہنامہ) کراچی:

(جلد۱۶، شمارہ نمبر۱۱، اشاعت فروری ۱۹۶۹ء۔ صفحات ۴۴)

یہ رسالہ فارسی زبان میں ہے جو غالبؔ کی صد سالہ برسی کے موقع پر شایع ہوا ہے اس میں غالبؔ سے متعلق گیارہ (۱۱) نگارشات شایع ہوئی ہیں، جو غالبؔ کے فکر و فن سے متعلق ہیں۔ غالبؔ کی شاعری کے حوالے سے قصیدہ نگاری پر بھی ایک مضمون شامل ہے۔ فہرست مندرجات یہ ہے:

۱۔ غالب بگلستان ادب بود شہنشاہ (نظم)
۲۔ جشنِ صد سالہ غالبؔ
۳۔ شہرت شعرم بگیتی بعد من خواہد شدن
۴۔ ہزلا زوال چغتائی و غالبؔ
۵۔ خطاب بہ میرزا غالبؔ
۶۔ نمونہ ای از قصائد غالبؔ
۷۔ عندلیبی از گلستان عجم
۸۔ شعر فارسی در گزشتہ و امروز
۹۔ قصیدہ در ثنای مرزا اسد اللہ خان غالبؔ

۱۰۔ آثارِ غالب

۱۱۔ ناطق غالب

۴۰۔ PANORAMA ....Karachi:

(Voice of America P.V 3931 Sadar Karachi, August 1969, Page-38)

CONTENTS:

(1) Ghalib, Poet of Movement and Change.

(2) Ghalib Inspires of Amarican Poets.

یہ شمارہ غالب پر لکھے گئے دو انگریزی مضامین پر مشتمل ہے۔ پہلے مضمون میں بتایا گیا ہے کہ انیسویں صدی شکوک و شبہات اور مذہبی اختلافات اور رجعت پسندی کی صدی تھی اور ایسے ماحول میں شاعری نہیں پنپ سکتی تھی لیکن اس زمانے میں غالب نے بہترین شاعری کی۔ دوسرے مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ غالب کی شاعری کو انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لیے ایشین لٹریچر پروگرام نے نیویارک میں ایک ادارہ بنایا ہے جو چند افراد کو اس کام پر متعین کرے گا کہ غالب کی شاعری کے انتخاب کا انگریزی میں ترجمہ کیا جائے۔

۴۱۔ THE PAKISTAN REVIEW ....Karachi:

(GHALIB CENTURY NUMBER)

(February1969, Volume XVII Number-2, Page-100)

CONTENTS:

(1) To Ghalib (Poem) ---------------------- Dr. Riffat Hassan

(2) Mirza Gahlib ------------------------------ Naz

(3) Mirza Ghalib of Delhi ------------------Abdullah Anwar Baig

(4) Ghalib - Archetype of Poet-------------Zeno

(5) Ghalib, the Early Phase ---------------Hamid Ahmad Khan

(6) The Prince Among Poets -------------John Clive Roome

(7) Ghalib During the War of Independence-Muhammad Nazir Mehal

(8) Death-------------------------------------- Ahmad Saeed

(9) The Greatness of Ghalib's Poetry ---S.K.Baloch

(10) What Ghalib Today Means of Me ----Siddiq Kaleem

(11) The Universal Genius of Ghalib ---- Abdul Rehman Khan

(12) Ghalib's Mysticism ---------------------- Abdul Aziz

یہ شمارہ غالبؔ پر لکھے گئے چند انگریزی مضامین پر مشتمل ہے۔ تمام مضامین کو نہایت سلیقے کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ان مضامین کے ذریعے سے غالبؔ کی شخصیت اور فن کو سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ بحیثیت مجموعی معیاری رسالہ ہے۔

iii۔ قومی اخبارات کے غالبؔ ایڈیشن

۱۔ روزنامہ ''انجام''......کراچی: (''غالبؔ ایڈیشن'' ۲۸ر فروری ۱۹۶۶ء)

روزنامہ انجام کے اس ''غالب ایڈیشن'' کو اخبارات میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ نام ور اہل قلم کے معیاری مضامین شایع کئے گئے۔ مضامین کے ساتھ ساتھ غالبؔ کی اپنی تحریر کا عکس اور غالبؔ کے بارہ اشعار پر بارہ کارٹون بھی بنا کر شایع کیے گئے۔ اس اعتبار سے یہ شمارہ غالبؔ شناسی کی روایت میں اہم مقام رکھتا ہے۔ اخبار میں شایع ہونے والے مضامین وغیرہ کی ترتیب اس طرح سے ہے:

۱۔ غالبؔ اور فرہاد: افتخار احمد عدنی
۲۔ غالبؔ: عبدالرؤف عروج
۳۔ گنج معنی ہے تہہ خاک: نیرنگ نیازی
۴۔ ہائے بیچارے مرزا غالبؔ: اطہر راز
۵۔ غالب کا ذہنی ارتقاء: پروفیسر آل احمد سرور
۶۔ کچھ غالبؔ کے متعلق: آل احمد عرشی
۷۔ غالبؔ کی تحریر کا عکس
۸۔ غالبؔ کے چند لطیفے
۹۔ غالبؔ (بارہ اشعار پر بارہ کارٹون) کارٹونسٹ: وہاب حیدر عثمانی

۲۔ روزنامہ ''جنگ''......کراچی: (''غالبؔ ایڈیشن'' ۲۷ر دسمبر ۱۹۹۷ء)

غالبؔ کے دو صد سالہ جشنِ ولادت کے موقع پر روزنامہ جنگ (کراچی) نے خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس میں غالبؔ کے متعلق کئی موضوعات پر مضامین شایع کیے

گئے۔ سرورق پر غالب کی رنگین تصویر شایع کی گئی۔ ساتھ ہی غالب پر لکھی گئی چند کتابوں کے رنگین ٹائٹل دکھائے گئے۔ ''غالب ہر صدی کا بڑا شاعر'' کے عنوان سے مجلس مذاکرہ کی ایک رپورٹ جسے اختر سعیدی نے ترتیب دیا، شایع کی گئی۔ اس مذاکرے میں طارق عزیز، قتیل شفائی، حسن رضوی، سراج منیر، احمد ندیم قاسمی، ڈاکٹر خواجہ زکریا، سعید مرتضیٰ زیدی، ڈاکٹر سلیم اختر اور ڈاکٹر آغا سہیل نے شمولیت اختیار کی اس ایڈیشن میں جو مضامین شایع ہوئے ان کی تفصیل یہ ہے:

۱۔ غالب کے خطوط کی ادبی اہمیت:	ڈاکٹر عبادت بریلوی
۲۔ غالب جدیدیت کا پہلا شاعر:	جاذب قریشی
۳۔ واقعاتِ دہر:	پروفیسر سحر انصاری
۴۔ غالب کی چند قیام گاہیں:	پروفیسر سحر انصاری
۵۔ ادارہء یادگارِ غالب:	پروفیسر سحر انصاری
۶۔ نذرِ غالب:	سیّد قمر عباس شاہ

۳۔ روزنامہ ''حریت''...... کراچی: (ادبی گزٹ......۱۵؍فروری ۱۹۶۹ء)

روزنامہ ''حریت'' کا یہ شمارہ غالب ایڈیشن تھا جسے غالب کی صد سالہ تقریب کے موقع پر شایع کیا گیا۔ اس شمارے میں غالب کی شخصیت اور فن پر جو مضامین شایع کیے گئے ان میں بعض مضامین پر مصنفین کے نام درج نہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مضامین اخبار کے ادارے کی طرف سے لکھ کر شایع کیے گئے۔

۴۔ سنڈے مشرق...... کراچی: (''غالب ایڈیشن'' ۲۱؍مئی ۱۹۶۷ء)

روزنامہ مشرق کا سنڈے میگزین جسے غالب ایڈیشن کے طور پر شایع کیا گیا۔ سرورق پر غالب کی تصویر شایع کی گئی ہے۔ یہ شمارہ مضامین کے معیار اور مقدار دونوں کے اعتبار سے قابلِ قدر ہے، جسے ذخیرہء غالبیات میں اہم مقام حاصل ہے۔

۵۔ **"Morning News"........Karachi: (February 16, 1969)**

انگریزی اخبار ''Morning News'' نے بھی غالب کی صد سالہ تقریبات کے موقع

پر غالبؔ ایڈیشن شایع کر کے انگریزی زبان میں، غالبؔ شناسی کی روایت کو برقرار رکھا۔ بلاشبہ یہ شمارہ ذخیرہء غالبیات میں نادر اضافہ ہے۔ اس شمارے میں شایع ہونے والے مضامین کی تفصیل اس طرح سے ہے:

1- Ghalib's Thought and Poetry (Prof.Ahmad Ali)
2- Drama in Ghalib's Writing (Dr.Zahida Amjad Ali)
3- Ghalib's family life: A study in contrast (M.Hassan)
4- Genius of Ghalib (Fazal Abbas)
5- Humours of Ghalib (S.Amjad Ali)
6- Last day of Mirza Gahlib (Najmudin Iqbal)
7- The world of Mriza Ghalib (A.A. Hameed)
8- Photograph of Ghalib's letter to Nawab Kalb-i-Ali Khan

iv۔ اشاریہء مضامین

.... (۱۹۴۸ء) ....

☆ غالبؔ جنت میں (سراج احمد)
نگار کراچی: ۲۶واں سال شمارہ نمبر۸

☆ مرزا غالبؔ کے چند نادر خطوط (آفاق حسین آفاق)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱ شمارہ نمبر۹

.... (۱۹۴۹ء) ....

☆ میر تقی میرؔ اور مرزا غالبؔ (غلام رسول مہر)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱ شمارہ نمبر۳

☆ مرزا غالبؔ کا اُردوئے معلّٰی (مہیش پرشاد)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱ شمارہ نمبر۲

☆ چناجان (سیّد مسعود حسن رضوی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱ شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ و عارف (حمیدہ سلطان)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱ شمارہ نمبر ۱۱

.... (۱۹۵۰ء) ....

☆ غالبؔ کے بعض اشعار کے مطالب (اسرؔ لکھنوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کے بعض غیر مطبوعہ اشعار و لطیفے (احتشام الدین)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کا کلکتہ (حمید احمد خان)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۲

☆ اسد اللہ خاں غالبؔ (سر سیّد احمد خان)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کے فارسی خطوط۔ایک نئی تحقیق (امتیاز علی عرشی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۹

☆ غالبؔ کے مقطعے (مرزا محمد بشیر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۹

☆ غالبؔ کی طنزیات (ارتضیٰ حسین)

نیا دور کراچی: شمارہ نمبر ۲۰

☆ غالبؔ کی عشقیہ شاعری (آفتاب احمد)

نیا دور کراچی: شمارہ نمبر ۲۱، ۲۲

.... (۱۹۵۱ء) ....

☆ اسد اللہ خاں تمام ہوا (حمید احمد خان)

نگار کراچی: ۲۹ واں سال شمارہ نمبر ۲

☆ مردِ قلندر (غالبؔ) جلال الدین احمد

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۳   شمارہ نمبر۱۱

☆ غالبؔ اور سرسیّد (جمیل نقوی)

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۳   شمارہ نمبر۱۱

☆ غالبؔ اور زبانِ خلق (شان الحق حقی)

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۳   شمارہ نمبر۱۱

☆ غالبؔ کی ایک غیر مطبوعہ غزل (ناظر عالم)

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۳   شمارہ نمبر۱۱

.... (۱۹۵۲ء) ....

☆ رام کلی (غالبؔ کی روایتی محبوبہ) جمیل نقوی

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۴   شمارہ نمبر۲

☆ عہد و سوانح غالبؔ (ایم۔ کے اشرف)

اُردو   کراچی: جلد نمبر۳۱   شمارہ نمبر۳

.... (۱۹۵۳ء) ....

☆ جنگِ آزادی کی کہانی، مکاتیبِ غالبؔ کی روشنی میں (غلام رسول مہر)

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۵   شمارہ نمبر۲

☆ مرزا غالبؔ کا غیر مطبوعہ کلام (مولوی عبدالرزاق)

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۵   شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ کے ہاں تخیل اور جذبے کی ہم آمیزی (قاضی یوسف حسین)

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۵   شمارہ نمبر۵

☆ غالبؔ سے خواجہ عزیز کی ایک ملاقات (مختیار الدین احمد آرزو)

ماہِ نو   کراچی: جلد نمبر۵   شمارہ نمبر۱۱

☆ کلکِ غالبؔ (ابوسعید قریشی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۵ شمارہ نمبر۱۱

☆ کچھ غالبؔ کے بارے میں (رفیق خاور)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۵ شمارہ نمبر۱۱

☆ غالبؔ کا غم (آفتاب احمد)

ساقی کراچی: جلد۴۷ شمارہ نمبر۱

☆ ادبیاتِ غالبؔ میں اضافہ (خلیل الرحمٰن داؤدی)

روحِ ادب کراچی: جلد نمبر۶ شمارہ نمبر۳

☆ غالبؔ کا ذہنی ارتقاء (آل احمد سرور)

روحِ ادب کراچی: جلد نمبر۶ شمارہ نمبر۹

.... (۱۹۵۴ء) ....

☆ غالبؔ اور نواب حامد علی خاں (نذیر حسین زیدیؔ)

جامِ نو کراچی: جلد نمبر۴ شمارہ نمبر۱

☆ ادب میں غالبؔ کا مقام (شجاعت علی سندیلوی)

جامِ نو کراچی: جلد نمبر۴ شمارہ نمبر۲

☆ مرزا غالبؔ اور دوسرے غالبؔ (عندلیب شادانی)

مشرب کراچی: شمارہ نمبر۴

☆ غالبؔ کی حزنیہ شاعری (ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں)

برگِ گل کراچی: جلد نمبر۸ شمارہ نمبر۶

☆ اُردو غزل اور غالبؔ (شجاع احمد زیبا)

برگِ گل کراچی: جلد نمبر۸ شمارہ نمبر۶

☆ غالبؔ (سیّد وقار عظیم)

روحِ ادب کراچی: جلد نمبر۷ شمارہ نمبر۸

☆ مرزا غالبؔ کا حاسۂ انتقاد (سیّد عبداللہ)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۹

☆ دیوانِ غالبؔ کا ایک نادر قلمی نسخہ (سیّد عبداللہ)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۴

☆ غالبؔ اور ہم (انتظار حسین و ناصر کاظمی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۵

☆ احوالِ غالبؔ، مختیار الدین احمد پر تبصرہ (رفیق خاور)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۱۱

☆ غالبؔ کے اُردو کلام کی اشاعت (ڈاکٹر شوکت سبزواری)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۱۱

☆ شہرِ آشوبِ غالبؔ (افضل صدیقی)

مشرب کراچی: شمارہ نمبر ۲

☆ مرزا غالبؔ کے گھر میں ایک شام (سیّد وقار عظیم)

روحِ ادب کراچی: جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۹

.... (۱۹۵۵ء) ....

☆ غالبؔ ایک تعارف (ایم۔اے باری خان)

جامِ نو کراچی: جلد نمبر ۵ شمارہ نمبر ۱

☆ غالبؔ اور قنوطیت (رزمی علیگ)

جامِ نو کراچی: جلد نمبر ۵ شمارہ نمبر ۱

☆ غالبؔ خطوط کے آئینے میں (حنیف نقوی)

روزنامہ جمہوریت، کراچی: ۱۴ر فروری

☆ غالبؔ اور غمِ دوراں (ڈاکٹر عبادت بریلوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۲

☆ مکتوبِ غالبؔ و مجروح (آفاق حسین آفاق)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کی مثنوی نگاری (نیاز فتح پوری)

نگار کراچی: ۳۴ واں سال شمارہ نمبر ۵

☆ غالبؔ ایک ڈرامہ نگار (حفیظ)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۱۲

☆ غالبؔ پیشروِ اقبال (ڈاکٹر سیّد محمد عبداللہ)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۱۲

☆ حقیر اور غالبؔ (انتظام اللہ شہابی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱۳

.... (۱۹۵۶ء) ....

☆ غالبؔ کی اُردو شاعری پر سیاست کا اثر (ضمیر الدین عثمانی)

برگِ گل کراچی: جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۳

☆ مشکلاتِ غالبؔ (نیاز فتح پوری)

نگار کراچی: ۳۵ واں سال شمارہ نمبر ۴

☆ ایک نادر قطعۂ غالبؔ (فکری سلطان پوری)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کا تصورِ دوزخ و جنت (غلام رسول مہر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۲

☆ تنقیداتِ غالبؔ (انجم اعظمی)

افکار کراچی: ۱۲ واں سال شمارہ نمبر ۶۴

☆ شکوۂ غالبؔ (رفیق خاور)

مہرِ نیم روز کراچی: جلد نمبر ۱ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ و یگانہ (حامد حسن قادری)

مہرِ نیم روز کراچی: جلد نمبر ۱ شمارہ نمبر ۴

.... (۱۹۵۷ء) ....

☆ غالبؔ اور رجائیت (محمد وارث علی شاہ)

جامِ نو کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۵

☆ غالبؔ کا ایک غیر مطبوعہ خط اور چند اصلاحیں

☆ غالبؔ کی عظمت (ڈاکٹر عبادت بریلوی)

برگِ گل کراچی: جلد نمبر ۱۱ شمارہ نمبر ۸

☆ غالبؔ (صلاح الدین خدا بخش)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱

☆ فرشتوں کا لکھا (جمیل الدین عالی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱

☆ ساقی نامۂ مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ (رفیق خاور)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱

☆ غالبؔ کے چند نایاب خطوط (مختیار الدین احمد آرزو)

مشرب کراچی: شمارہ نمبر ۳

.... (۱۹۵۸ء) ....

☆ غالبؔ اور ٹونک (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۳

☆ ساقی نامہء غالبؔ (رفیق خاور)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ کی عظمت (زہرا ادیب کاظمی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۷

☆ نقش ہائے رنگا رنگ (اکبر علی خان عرشی زادہ)
ماہِ نو　کراچی:　جلد نمبر ۱۰　شمارہ نمبر ۷

.... (۱۹۵۹ء) ....

☆ دیوانِ غالب اُردو (ایک نادر مخطوطہ) خلیل الرحمٰن داؤدی
ماہِ نو　کراچی:　جلد نمبر ۱۱　شمارہ نمبر ۲

☆ جاوید نامۂ غالب (رفیق خاور۔ مترجم)
ماہِ نو　کراچی:　جلد نمبر ۱۱　شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کے خطوط کی تاریخیں اور ترتیب (سیّد قدرت نقوی)
ماہِ نو　کراچی:　جلد نمبر ۱۱　شمارہ نمبر ۸

☆ غالب کا ایک غیر مطبوعہ خط (مبازر الدین رفعت)
نگار　کراچی:　۳۸ واں سال　شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کا فلسفہ (ابو محمد سحر)
نگار　کراچی:　۳۸ واں سال　شمارہ نمبر ۲

.... (۱۹۶۰ء) ....

☆ ڈاکٹر ذاکر حسین اور دیوانِ غالب (محمد اسماعیل پانی پتی)
نئی قدریں　حیدرآباد:　شمارہ نمبر ۲

☆ مثنوی ابرِ گہر بار (سیّد قدرت نقوی)
ماہِ نو　کراچی:　جلد نمبر ۱۲　شمارہ نمبر ۱

☆ غالب کے درباری اعزاز اور منصب (اکبر علی خاں)
ماہِ نو　کراچی:　جلد نمبر ۱۲　شمارہ نمبر ۲

☆ جانشینیِ غالب کا مسئلہ (سیّد یوسف بخاری)
ماہِ نو　کراچی:　جلد نمبر ۱۲　شمارہ نمبر ۲

☆ افسانہ ہائے غیر مکرر کنیم (عبدالرؤف عروج)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۲ شمارہ نمبر۲
☆ غالبؔ اور آدمی کی پہچان (آل احمد سرور)
افکار کراچی: ۱۶واں سال شمارہ نمبر۱۶۸
☆ غالبؔ ذوقؔ اور ناسخؔ (محمد انصار اللہ)
نگار کراچی: ۳۹واں سال شمارہ نمبر۸
☆ چند لمحے غالبؔ کے ساتھ (نیاز فتح پوری)
نگار کراچی: ۳۹واں سال شمارہ نمبر۸
☆ غالبؔ کا ایک شعر (اکبر علی خان)
مہرِ نیم روز کراچی: جلد نمبر۵ شمارہ نمبر۷
☆ غالب اور قومی شعور (ظفر عظیم)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر۱۶ شمارہ نمبر۹

.... (۱۹۶۱ء) ....

☆ غالبؔ کی ایک غیر مطبوعہ تحریر (تحسین سروری)
اُردو نامہ کراچی: شمارہ نمبر۵ جولائی تا ستمبر
☆ غالبؔ کا نظریہ شاعری (غبار یاور)
جامِ نو کراچی: جلد نمبر۱۱ شمارہ نمبر۹
☆ غالبؔ اور نیا آدمی (سلیم احمد)
سات رنگ کراچی: مارچ
☆ غالبؔ اور دادرا (ضمیر الدین احمد)
سات رنگ کراچی: مارچ
☆ یہ نہ تھی ہماری قسمت ......(منظوم سرائیکی ترجمہ) ......دلشاد کلانچوی
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۴ شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ ایک تہذیبی قوت (ممتاز حسین)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۴ شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ اور سرسیّد (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۴ شمارہ نمبر۲

☆ اخلاقیاتِ غالبؔ (اقبال سلیمان)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۴ شمارہ نمبر۷

☆ غالبؔ کی تصویر کاری (شمس الدین صدیقی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۴ شمارہ نمبر۷

☆ راقم اور غالبؔ (تحسین سروری)

ہم قلم کراچی: جلد نمبر۲ شمارہ نمبر۳

☆ راقم کی شرح دیوانِ غالبؔ (اسلم فرخی)

ہم قلم کراچی: جلد نمبر۲ شمارہ نمبر۴

☆ غالبؔ کی اولین شرح (تمکین کاظمی)

ہم قلم کراچی: جلد نمبر۲ شمارہ نمبر۶

☆ مرزا غالبؔ کی فارسی شاعری (محمد حسین عرشی)

نگار کراچی: ۴۰واں سال شمارہ نمبر۴

☆ غالبؔ کا ایک نادان دوست (جلیل قدوائی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر۱۸ شمارہ نمبر۱۲

.... (۱۹۶۲ء) ....

☆ غالبؔ کا ذہنی ارتقاء (ساقی الحسین)

جامِ نو کراچی: جلد نمبر۱۲ شمارہ نمبر۶

☆ غالبؔ کی ادبی تخلیقات کا مابعد الطبعیاتی پس منظر
(سیّد محمد تقی)

ہم قلم کراچی: جلد نمبر۳ شمارہ نمبر۴

☆ غالبؔ کے آخری لمحات (مالک رام)

جائزہ کراچی: شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ کی شخصیت اور شاعری کا مطالعہ (مسرت نقوی)

جائزہ کراچی: شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ ایک مابعد الطبعیاتی شاعر (احمد علی۔ ترجمہ عزیز حسن)

جائزہ کراچی: شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ کی فارسی شاعری ایک تعارف (محمد اسلم قریشی)

ہم قلم کراچی: جلد نمبر۳ شمارہ نمبر۷

☆ مرزا غالبؔ اور مصحفیؔ (افسر امروہوی)

نگار کراچی: ۴۱واں سال شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ کے اُردو قصائد (ملک محمد اسماعیل خان)

نگار کراچی: ۴۱واں سال شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ کے فارسی خطوط (ایک نیا مجموعہ)......قاضی عبدالودود

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۵ شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ کون ہے......؟ (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۵ شمارہ نمبر۲

☆ لخت لخت (بسلسلہ غالبؔ) ڈاکٹر عابد رضا بیدار

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۵ شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ کا تصورِ عشق (حمیدہ سلطان)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۵ شمارہ نمبر۲

☆ خط بنام مدیر بسلسلہ غالبؔ (محمد عبداللہ قریشی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۵ شمارہ نمبر۷

☆ مدیر کے نام (بسلسلہ غالب) غلام رسول مہر

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۵ شمارہ نمبر۷

☆ غلطیہائے مضامین (مالک رام)

ماہِ نو　　کراچی:　جلد نمبر۱۵　　شمارہ نمبر۸

☆ نواہائے راز (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو　　کراچی:　جلد نمبر۱۵　　شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ اور صہبائی (ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان)

ماہِ نو　　کراچی:　جلد نمبر۱۵　　شمارہ نمبر۸

☆ خط بنام مدیر بسلسلہ غالبؔ (حمیدہ سلطان)

ماہِ نو　　کراچی:　جلد نمبر۱۵　　شمارہ نمبر۱۰

☆ مطربِ غزلے فردے (رفیق خاور)

ماہِ نو　　کراچی:　جلد نمبر۱۵　　شمارہ نمبر۱۰

☆ غالبؔ اور معاصرین غالبؔ ''ریاض الفردوس'' میں (تحسین سروری)

اُردو نامہ　　کراچی:　　شمارہ نمبر۹

☆ اقبال اور غالبؔ کا تقابلی مطالعہ (فرمان فتح پوری)

نگار　　کراچی:　۴۱واں سال　　شمارہ نمبر۱

☆ غالبؔ کی ہمہ گیر شخصیت (رضی عابدی)

نگار　　کراچی:　۴۱واں سال　　شمارہ نمبر۵

☆ غزل پر غالبؔ کے احسانات (عطا محمد شعلہ)

افکار　　کراچی:　۱۷واں سال　　شمارہ نمبر۱۲۶

.... (۱۹۶۳ء) ....

☆ مرزا غالبؔ (طویل نظم) سلام مچھلی شہری)

ہم قلم　　کراچی:　جلد نمبر۴　　شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ اور صہبائی (مالک رام)

نگار　　کراچی:　۴۲واں سال　　شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ کی مثنوی بے نام کا نام (مرتضٰی حسین فاضل)

نگار کراچی: ۴۲واں سال شمارہ نمبر۸

☆ طالب ۔ غالبؔ کا ایک گمنام شاگرد (نادم سیتاپوری)

نگار کراچی: ۴۲واں سال شمارہ نمبر۹

☆ دیوانِ غالبؔ وشاداں (رشید حسن خان)

نگار کراچی: ۴۲واں سال شمارہ نمبر۹

☆ غالبیہ (تیسرا باب)......اکبر علی خان

نگار کراچی: ۴۲واں سال شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ کے بعض اشعار کی شرحوں میں اختلاف (درد سعیدی)

نئی قدریں حیدرآباد: شمارہ نمبر۴

☆ غالبؔ کا ایک غیر مطبوعہ قطعہ تاریخ (فیضان دانش)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر۳۳ شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ کے بعض اشعار (درد سعیدی)

نئی قدریں حیدرآباد: شمارہ نمبر۶

☆ غالبؔ کے طرفدار نہیں (ایک بحث)

انوار القمر، شہزاد انجم، سیّد ضیغم

نئی قدریں حیدرآباد: شمارہ نمبر۶

☆ غالبؔ اور اقبال (تقابلی جائزہ) سید قدرت نقوی

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۶ شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ کی تصویر آفرینی (ڈاکٹر سیّد عبداللہ)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۶ شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ دو شعر دو ستارے (غلام رسول مہر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۶ شمارہ نمبر۲

☆ مولانا آزاد بنام غالبؔ (مالک رام)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۶ شمارہ نمبر۲

☆ رشکِ عرفی و فخرِ طالب مرد (میر مہدی مجروح)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۶ شمارہ نمبر ۲

☆ ایک بزرگ ہمیں ہم سفر ملے (غالب انگل روڈ میں)......قربان حسین

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۶ شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کا رابطۂ فرنگ (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۶ شمارہ نمبر ۳

☆ غالب پر فارسی شعراء کا اثر (نریش کمار شاد)

نگار کراچی: ۴۲واں سال شمارہ نمبر ۶

☆ غالب تخلص رکھنے والے شاعر (فرمان فتح پوری)

نگار کراچی: ۴۲واں سال شمارہ نمبر ۶

☆ غالب کی چند غیر مطبوعہ غزلیں (شمس القمر سوز)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۶ شمارہ نمبر ۵

☆ غیر معروف کلامِ غالب (تین غزلیں) مالک رام

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۶ شمارہ نمبر ۵

☆ غالب اور خادم (سیّد حسام الدین راشدی)

اُردو نامہ کراچی: شمارہ نمبر ۱۳

.... (۱۹۶۴ء) ....

☆ ذکرِ غالب (ناصر انصاری)

جامِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۴ شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کی شاعری (محمد مختار خان)

پیامِ سحر کراچی: جلد نمبر ۴ شمارہ نمبر ۱۱

☆ غالب اور طبِ قدیم (حکیم محمود احمد برکاتی)

ہمدردِ صحت کراچی: فروری

☆ غالبؔ سخن ور کا ایک شعر (سراج احمد عثمانی)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر۴۴ شمارہ نمبر ۸
☆ غالبؔ اور مسئلہ تذکیرو تانیث (سیّد قدرت نقوی)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر۴۴ شمارہ نمبر ۸
☆ ایک غیر مطبوعہ خط اور ایک قطعہ (نثار احمد فاروقی)
نگار کراچی: ۴۳واں سال شمارہ نمبر ۷
☆ تاج محل، غالبؔ اور چغتائی (اسلم انصاری)
نئی قدریں حیدر آباد: شمارہ نمبر ۹
☆ کلامِ غالبؔ کا خوردبینی مطالعہ (نیاز فتح پوری)
نگار کراچی: ۴۳واں سال شمارہ نمبر ۸
☆ کلام غالبؔ کا آفاقی پہلو (ڈاکٹر عبادت بریلوی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۲
☆ رنگِ سنگ (مجسمہء غالب) اکبر علی خاں
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۲
☆ رنگ و بو (غالبؔ کا ایک تمثیلی افسانہ) شہاب رفعت
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۲
☆ غریب شہر (غالبؔ ڈھاکہ میں) رفعت جاوید
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۲
☆ حیاتِ غالبؔ ۔ ایک اہم تاریخی سوانح (نادم سیتاپوری)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۴
☆ غالبؔ کی سوانح عمریاں (نئی اور پرانی) سیّد عبداللہ
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۴
☆ قفس رنگ (سیّد قدرت نقوی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۶

☆ مرقع چغتائی۔ غالبؔ کے مصور نسخہ کی داستانِ تخلیق
(محمد عبدالرحمٰن چغتائی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۶

☆ حیاتِ غالبؔ (چند گزارشیں) غلام رسول مہر
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۷

☆ فارسی غزلیاتِ غالبؔ کا منظوم اُردو ترجمہ (قاضی یوسف حسین)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۸

☆ غالبؔ کا اعتذار (سیّد قدرت نقوی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۹

☆ نوادرِ غالبؔ (نثار احمد فاروقی)
نگار کراچی: ۴۳واں سال شمارہ نمبر ۸

☆ غالبؔ کی تصویر کاری۔ چند اشارے (شمس الدین صدیقی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۱۰

☆ عندلیب گلشن ناآفریدہ (نذرِ غالبؔ) عبدالغنی شمس
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۱۰

☆ غالبؔ کے ایک شعر کی خطاطی (منشی عبدالمجید)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۱۰

☆ سخن ایجاد (نذرِ غالبؔ) فضا ابن فیضی
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۱۲

☆ غالبؔ کے چھ نئے اشعار کی شان دی (افسر امروہوی)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۵ شمارہ نمبر ۳

☆ غالبؔ اور صہبائی کے خطوط (ضیاء الدین برنی)
اُردو نامہ کراچی: شمارہ نمبر ۱۶

☆ نثر اُردو کا مجدد غالبؔ (اختر جونا گڑھی)
العلم کراچی: جلد نمبر ۱۴ شمارہ نمبر ۱

☆ مکتوبِ غالبؔ (تحسین سروری)

اُردو کراچی: جلد نمبر۱۶ شمارہ نمبر۴

☆ غالبؔ کی تخیل کے عناصر (عطاء محمد شعلہ)

ہم قلم کراچی: جلد نمبر۴ شمارہ نمبر۶۔۷

.... (۱۹۶۵ء) ....

☆ غالبؔ اور تصوف (مرزا محمد دلشاد بیگ افسر)

نئی قدریں حیدر آباد: شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ کے متعلق میرؔ کی رائے (سید قدرت نقوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر۳۶ شمارہ نمبر۸

☆ رازِ آگاہ (ظہیر ریاض)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۸ شمارہ نمبر۲

☆ تلامذہء غالبؔ، پنجاب یونیورسٹی کے دو گلدستے۔ (وحید قریشی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۸ شمارہ نمبر۳

☆ گہرہائے راز (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۸ شمارہ نمبر۳

☆ خطوطِ غالبؔ (آفاق حسین آفاق)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۸ شمارہ نمبر۳

☆ غالبؔ اور نرگسیت (لطیف اللہ)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۸ شمارہ نمبر۳

☆ غالبؔ اور قاری جعفر علی (صغیر جعفر جار چوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۱۸ شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ کی شاعرانہ پیکر تراشی (عبادت بریلوی)

افکار کراچی: ۲۰ واں سال شمارہ نمبر۱۷۱

☆ مرزا غالبؔ (تلوک چند محروم)

ساقی کراچی: جلد ۲۷ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کا نظریۂ شعر (پروفیسر اسماعیل حسن)

ساقی کراچی: جلد ۱۷ شمارہ نمبر ۴

☆ غالبؔ کا جدید مکتبِ فکر (سیّد نسیم اختر بالوی)

جائزہ کراچی: شمارہ نمبر ۵

☆ اشاریۂ غالبؔ (ڈاکٹر معین الرحمٰن)

نگار کراچی: ۴۴ واں سال شمارہ نمبر ۱۰

☆ غالب کے ایک شعر کا عروضی وزن (نیاز فتح پوری)

نگار کراچی: ۴۴ واں سال شمارہ نمبر ۱۰

☆ پنج آہنگ کا منظوم اشتہار (قاضی عبدالودو)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۶ شمارہ نمبر ۹

☆ غالبؔ (سیّد اوصاف علی دہلوی)

ساقی کراچی: جلد ۲۷ شمارہ نمبر ۶

☆ تجزیہ کلامِ غالبؔ (زیبا ردولوی، سیّد علی حسنین)

العلم کراچی: جلد نمبر ۱۵ شمارہ نمبر ۳

.... (۱۹۶۶ء) ....

☆ دلی کے چار بڑے شاعر (نیاز فتح پوری)

نگار کراچی: ۴۵ واں سال شمارہ نمبر ۸

☆ غالبؔ کا ایک گمنام شاگرد۔ عطاء مارہروی (انیس مصطفیٰ زبیری)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۷ شمارہ نمبر ۲

☆ دیوانِ غالبؔ کی ایک نادر قلمی شرح (مرتضیٰ حسین فاضل)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۷ شمارہ نمبر ۳

☆ غالبؔ کا اندازِ بیاں (پروفیسر خلیل صدیقی)

نگار کراچی: ۴۵واں سال شمارہ نمبر۹

☆ میرا اولین تعارف غالبؔ سے (نیاز فتح پوری)

نگار کراچی: ۴۵واں سال شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ اور جدید ذہن (سجاد باقر رضوی)

نئی قدریں حیدرآباد: شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ کے بعض اشعار فن طب کی روشنی میں (محمد مصطفیٰ)

نگار کراچی: ۴۵واں سال شمارہ نمبر۱۰

☆ مرزا غالبؔ کا ایک نیا شعر اور گلدستہ انجمن (ادارہ)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر۳۷ شمارہ نمبر۵

☆ عظمتِ غالبؔ (سیّد قدرت نقوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر۳۷ شمارہ نمبر۵

☆ غالبؔ کا ایک شعر (عبدالخالق)

ہمدردِ صحت کراچی: جولائی

☆ مرزا غالبؔ ایک عظیم رشکیں (سیّد یونس شاہ)

جامِ نو کراچی: جلد نمبر۱۶ شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ کا آشوبِ آگہی (آفتاب احمد)

سات رنگ کراچی: مارچ

☆ نذرِ غالبؔ (آرزو اکبر آبادی)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۴

☆ غالبؔ میری نظر میں (جوہر سعیدی)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۴

☆ غالبؔ ایک نیا انسان (شبنم رومانی)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۴

☆ اے دبیر الملک (محشر بدایونی)

افکار | کراچی: | ۲۱واں سال | شمارہ نمبر ۱۷۴

☆ حیاتِ غالب پر چند خیالات (عبادت بریلوی)

افکار | کراچی: | ۲۱واں سال | شمارہ نمبر ۱۷۵

☆ غالب لالوکھیت میں (مختیار زمن)

افکار | کراچی: | ۲۱واں سال | شمارہ نمبر ۱۷۵

☆ غالب کی شاعری میں مرد کا تصور (میمونہ انصاری)

جائزہ | کراچی: | | شمارہ نمبر ۶

☆ غالب کا غیر مطبوعہ فارسی کلام (مالک رام)

افکار | کراچی: | ۲۱واں سال | شمارہ نمبر ۱۷۵

☆ غالب شناسی ایک کلچر ایک اسلوب (سیّد عبداللہ)

افکار | کراچی: | ۲۱واں سال | شمارہ نمبر ۱۷۵

☆ دیوانِ غالب کی چوتھی اشاعت کا مسودہ (تحسین سروری)

ماہِ نو | کراچی: | جلد نمبر ۱۹ | شمارہ نمبر ۲

☆ مرد عاشق کی مثال (سلیم اختر)

ماہِ نو | کراچی: | جلد نمبر ۱۹ | شمارہ نمبر ۲

☆ مرزا غالب کی صد سالہ برسی (غلام رسول مہر)

ماہِ نو | کراچی: | جلد نمبر ۱۹ | شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کے سیاسی افکار (میر محمد حسین عنقا)

ماہِ نو | کراچی: | جلد نمبر ۱۹ | شمارہ نمبر ۴

☆ درفش کاویانی (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو | کراچی: | جلد نمبر ۱۹ | شمارہ نمبر ۴

☆ غالب کا اندازِ بیاں (خلیل صدیقی)

نگار | کراچی: | ۴۵واں سال | شمارہ نمبر ۴

☆ غالبؔ کے بعض اشعار (محمد مصطفیٰ صابری)

نگار کراچی: ۴۵واں سال شمارہ نمبر۴

☆ مولانا حامد حسین قادری اور غالبؔ شناسی (ڈاکٹر فرمان فتح پوری)

نگار کراچی: ۴۵واں سال شمارہ نمبر۷

☆ مومن اور غالبؔ کے مبالغہ آمیز اشعار (قیصر سرمست)

نگار کراچی: ۴۵واں سال شمارہ نمبر۱۲

☆ غالبؔ کے چار خط (سیّد احتشام حسین)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۶

☆ مرزا نوشہ غالبؔ کا آخری خط (صفدر مرزا پوری)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۶

☆ غالبؔ کا ایک منظوم فارسی خط (مسلم ضیائی)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۶

☆ غالبؔ کی خود نوشت سوانح عمری کا ایک ورق (ڈاکٹر مولوی عبدالحق)

روزنامہ جنگ کراچی: ۲۸/فروری

☆ زندہ کتاب: دیوانِ غالب (آل احمد سرور)

کتابی دنیا کراچی: نومبر

☆ غالبؔ کی شخصیت (آل احمد سرور)

الشجاع کراچی: مارچ

☆ یورپ میں غالبؔ کا مطالعہ (آغا افتخار حسین)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۷

☆ بلائے جان ہے غالبؔ (عبدالحق افروز)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۷

☆ غالبؔ خطوں کے آئینے میں (اقرار احمد عباسی)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر۱۷۷

☆ غالبؔ کی عشقیہ شاعری (معصوم رضا راہی)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر ۱۷۸

☆ غالبؔ معلوم سے محسوس تک (سحر انصاری)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر ۱۷۸

☆ واقعاتِ غالبؔ (سحر انصاری)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر ۱۷۸

☆ غالبؔ کا انداز (صابر علی خان)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر ۱۷۸

☆ الہامی کتاب (عبدالرحمٰن چغتائی)

افکار کراچی: ۲۱واں سال شمارہ نمبر ۱۷۸

.... (۱۹۶۷ء) ....

☆ لاادریت اور غالبؔ (محمود احمد برکاتی)

نگار کراچی: ۴۶واں سال شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کی اُردو شاعری کا مزاج (اقبال مکسین)

نیادور کراچی: شمارہ نمبر ۴۳

☆ غالبؔ اور حقیقت پسندی (حکیم رشید احمد)

ابصار کراچی: شمارہ نمبر ۸

☆ ''عمدۂ منتخبہ'' اور غالبؔ (مسلم ضیائی)

ماہ نور کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۳

☆ مفتی محمد عباس اور غالبؔ (تحسین سروری)

ماہ نور کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۱۰

☆ غالبؔ کی فارسی شاعری (کرم حیدری)

ماہ نور کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۱۰

☆ تضمین غالبؔ (صبا اکبرآبادی)

ماہ نور کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۱۰

☆ مرزا غالبؔ کا زائچہ (امتیاز علی عرشی)

ماہ نور کراچی: جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۱۱

☆ جشنِ غالبؔ (خواجہ احمد فاروقی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۲

☆ ذکرِ غالبؔ (مولوی عبدالحق)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کا فلسفہء امید و یاس (احتشام احمد نقوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۲

☆ جہانِ غالبؔ (سیّد قدرت نقوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ اور فقہ (محمد مصطفیٰ)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۹

☆ ایک عظیم شاعر جس کی زندگی کا بیشتر حصّہ مفلسی میں گزرا (صفیہ نسیم سحر)

انجام کراچی: اپریل

☆ غالبؔ کی طرزِ شاعری اور شاعرانہ خصوصیات (نیاز فتح پوری)

نگار کراچی: ۴۶واں سال شمارہ نمبر ۸

☆ اندازِ بیاں اور (عبدالغنی شمس)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۲

☆ مجموعہ بے رنگ غالبؔ (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۴

☆ غالبؔ کے اُڑیں گے پُرزے (سخن فہم)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۸

☆ مرزا غالبؔ کا زائچہ (صفدر گنوری)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۱۱

☆ نقشہائے رنگ رنگ (فرمان فتح پوری)

نگار کراچی: ۴۶واں سال شمارہ نمبر ۳

.... (۱۹۶۸ء) ....

☆ نیرنگیٔ تقدیر بچشم غالبؔ (سیّد قدرت نقوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۹ شمارہ نمبر ۱۰

☆ غالبؔ نام آورم (سیّد قدرت نقوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۹ شمارہ نمبر ۱۰

☆ غالبؔ کا تصورِ فلسفہ (محمد مصطفیٰ)

فاران کراچی: فروری

☆ غالبؔ کی یادگار قائم کرنے کی اولین تجویز (ڈاکٹر فرمان فتح پوری)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۳۹ شمارہ نمبر ۱۰

☆ غالبؔ اور بچوں کا ادب (محمود الرحمٰن)

روزنامہ جنگ کراچی: ۱۲/اپریل

☆ اُردو میں خطوط کا پہلا شہرت عام رکھنے والا مجموعہ عودِ ہندی
(سیّد شوکت علی زیدی)

روزنامہ حریت کراچی: ۱۵/فروری

☆ زائچہ غالبؔ کے اثرات (صفدر گنوری)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۲

☆ تماشا نہ ہوا (غالبؔ کے بارے میں) محمد اقبال سلیمان

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ کے خطوط، تاریخیں اور ترتیب (قدرت نقوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ کے نانا کی تحریر (مسلم ضیائی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ کا زائچہ (سیّد نثار لطیفی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ کی ظرافت (آغا سہیل)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۷

☆ غالبؔ کا یومِ ولادت (افتخار الدین وامق)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۱۲

.... (۱۹۶۹ء) ....

☆ پنج آہنگ غالبؔ (اختر انصاری اکبر آبادی)

نئی قدریں حیدر آباد: شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کے ساتھ چند لمحات (شان احمد مدنی)

نئی قدریں حیدر آباد: شمارہ نمبر ۲

☆ شارحینِ غالبؔ (افسر صدیقی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۳

☆ صد سالہ جشنِ غالبؔ (افسر امروہوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۳

☆ نسخۂ حمیدیہ اور اس کی اہمیت (ڈاکٹر ابو محمد سحر)

نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر ۲

☆ کلامِ غالبؔ، غالب الکلام (رانا پرتاب رائے)

نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر ۲

☆ رسالوں کے غالبؔ نمبر (ابوسلمان شاہجہان پوری)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر۴۰ شمارہ نمبر۵

☆ غالبؔ کے طرف دار نہیں (وارث سرہندی)

فاران کراچی: اپریل

☆ نذرِ غالبؔ (عمر صدیقی)

افکار کراچی: ۲۴واں سال شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ کا تخیل (ذکاء الدین شایان)

افکار کراچی: ۲۴واں سال شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ کی شاعری کا ابتدائی دور (ضیاء احمد بدایونی)

فاران کراچی: مئی

☆ نذرِ غالبؔ (پروفیسر اختر اقبال)

فاران کراچی: جون

☆ غالبؔ کا ایک شعر (عابد علی عابد)

فاران کراچی: جون

☆ غالبؔ کی شاعری میں طنز (پروفیسر اختر کمالی)

فاران کراچی: جون

☆ غالبؔ اور نفسیات (پروفیسر یوسف جمال انصاری)

فاران کراچی: جولائی

☆ گنجینۂ معنی کا طلسم (پروفیسر شہرت بخاری)

فاران کراچی: جولائی

☆ شاعری میں غالبؔ کا لہجہ (سیّد عزیز ہمدانی)

فاران کراچی: جولائی

☆ انتخاب کلام غالبؔ (ماہر القادری)

فاران کراچی: اگست

☆ غالب کی تاریخ پیدائش (امتیاز علی عرشی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۵

☆ غالب اپنی تنقید کے آئینے میں (سیّد احتشام احمد عدنی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۸

☆ حیات غالب ''اوج لکھنوی'' (امیر حسن نورانی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۸

☆ ''عمدہ منتخبہ'' کا سن تالیف پنج آہنگ کی روشنی میں (ضمیر نیازی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۸

☆ بیادِ غالب (اختر حسین)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۱۰

☆ کچھ غالب کے بارے میں (آغا حسین ارسطو جاہی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۱۰

☆ غالب کا مشاہدہ حق (نقاش کاظمی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۱۲

☆ قدیم ترین دیوان غالب (جلال الدین)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۰ شمارہ نمبر ۱۲

☆ غالب کی تعلیم (سہیل برکاتی)

روزنامہ جنگ کراچی: ۱۵ر فروری

☆ نذرِ غالب (ریحانہ تبسم)

روزنامہ جنگ کراچی: ۱۷ر فروری

☆ غالب اور علم نجوم (ابراہیم خلیل)

العلم کراچی: جلد نمبر ۱۹ شمارہ نمبر ۳

☆ غالب سے معذرت کے ساتھ (انعام درانی)

روزنامہ جنگ کراچی: ۱۹ر فروری

☆ ۱۹۶۹ء کے غالبؔ کا خط ۱۸۶۹ء کے غالبؔ کے نام (ابراہیم جلیس)
روزنامہ جنگ کراچی: ۱۹رفروری

☆ اضطراب غالبؔ اور تاریخ کا مقدمہ (جمیل الدین عالی)
روزنامہ جنگ کراچی: ۱۹رفروری

☆ غالبؔ کی صد سالہ برسی پر جاری کئے جانے والے پچاس
اور پندرہ پیسہ کے ڈاک کے نئے ٹکٹ خصوصی مہر کے ساتھ
(ادارہ) روزنامہ جنگ' کراچی: ۲۶رفروری

☆ غالبؔ کا جہانِ دیر و کعبہ (پروفیسر احتشام حسین)
روزنامہ جنگ کراچی: ۲۶رفروری

☆ ہم مرزا غالبؔ کی صد سالہ برسی کیوں منا رہے ہیں (ممتاز دانش)
روزنامہ حریت کراچی: ۲۳رفروری

☆ بے خبر کو غالبؔ کی اُردو نثر نگاری پر تقدم کا شرف حاصل ہے
(سیّد مرتضیٰ حسین بلگرامی)
روزنامہ حریت کراچی: ۲۳رفروری

☆ واقعات و لطائف غالب (ابراہیم قدوائی)
روزنامہ حریت کراچی: ۲۸رفروری

☆ غالبؔ کی شوخ بیانی (رشید احمد صدیقی)
افکار کراچی: ۲۴واں سال شمارہ نمبر۴

☆ غالبؔ کی فارسی شاعری (برہم ناتھ دت)
نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر۵

☆ غالبؔ پھر اس دنیا میں (فراق گورکھپوری)
نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر۵

☆ غالبؔ اور تقلید میر (عظیم فیروز آبادی)
نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر۸

☆ فغانی و غالبؔ (انعام الحق کوثر)

نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ کی زندگی (مالک رام)

نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ ہمہ رنگ (مجنوں گورکھپوری)

نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ کی شاہی نگاری (نیاز فتح پوری)

نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر۱۰

☆ غالبؔ کی غزل (سعادت نظیر)

نگار کراچی: ۴۸واں سال شمارہ نمبر۱۲

☆ گوئٹے اور غالبؔ (انعام الحق کوثر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۲ شمارہ نمبر۵

☆ غالبؔ کی انفرادیت کے چند پہلو (انعام الحق کوثر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۲ شمارہ نمبر۵

☆ دیوانِ غالبؔ اُردو (خلیل الرحمٰن داؤدی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۲ شمارہ نمبر۷

☆ غالبؔ مکتب غم دل میں (ڈاکٹر سلیم اختر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۲ شمارہ نمبر۷

☆ غالبؔ خالق جمال (ڈاکٹر عبادت بریلوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۲ شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ کا دربار اور خلعت (امتیاز علی عرشی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۲ شمارہ نمبر۹

☆ کچھ تلامذہء غالبؔ کے بارے میں (کلب علی فائق)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۲ شمارہ نمبر۹

☆ غالبؔ صریر خامہ نوائے سروش ہے (غلام رسول مہر)
غالبؔ کراچی: جلد نمبر۱ شمارہ نمبر۲
☆ غالبؔ کے ہم معنی اُردو اور فارسی اشعار (غلام رسول مہر)
اُردو کراچی: جلد نمبر۳۵ شمارہ نمبر۲

.... (۱۹۷۰ء) ....

☆ شاگرد غالب۔ سخاوت حسین مدہوش (اسد بدایونی)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر۴۱ شمارہ نمبر۲
☆ غالبؔ کی افتادِ طبع (عبدالقادر سروری)
نگار کراچی: ۵۰واں سال شمارہ نمبر۲
☆ غالبؔ اور غمِ زمانہ (زبیر جاوید)
نگار کراچی: ۵۰واں سال شمارہ نمبر۲
☆ نسخۂ بھوپال بخط غالبؔ پر ایک نظر (ابومحمد سحر)
نگار کراچی: ۵۰واں سال شمارہ نمبر۵
☆ مرزا اسداللہ خاں متوفی المتخلصبہ غالبؔ ونوشہ (منشی بالگوبند)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۳ شمارہ نمبر۳
☆ غالبؔ کی انقلابی رومانیت (سحر انصاری)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۳ شمارہ نمبر۳
☆ غالبؔ کی تاریخ پر تبادلۂ خیالات (سیّد صمد حسن رضوی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۳ شمارہ نمبر۵
☆ غالبؔ کا اثر ہمارے ادب اور ادیبوں پر (فرمان فتح پوری)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۳ شمارہ نمبر۵
☆ قاطع برہان میں غالبؔ کے اضافے (قدرت نقوی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۲۳ شمارہ نمبر۸

☆ غالبؔ کی قصیدہ گوئی (ڈاکٹر محمد ریاض)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۳ شمارہ نمبر ۱۱

.... (۱۹۷۱ء) ....

☆ مرزا غالبؔ دہلوی (محمد فاروق شاہپوری)
نگار کراچی: ۵۰ واں سال شمارہ نمبر ۲
☆ غالبؔ اور غدر دہلوی (نشاط ہادی)
جامِ جم کراچی: فروری
☆ غالبؔ کی شاعری پر چند باتیں (جاوید عباسی)
نئی قدریں حیدرآباد: شمارہ نمبر ۴
☆ غالبؔ کے شعری شعور کی وضاحتیں (جیلانی کامران)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۲
☆ غالبؔ کی مابہ الامتیاز خصوصیات (جمیل جالبی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۲
☆ غالبؔ کی مابہ الامتیاز خصوصیات (حسن ندوی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۳
☆ غالبؔ کی مابہ الامتیاز خصوصیات (شان الحق حقی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۴
☆ غالبؔ کی مابہ الامتیاز خصوصیات (سبط حسن)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۵
☆ غالبؔ کا مخصوص تصورِ غم (سلطان صدیقی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۶
☆ غالبؔ کی مابہ الامتیاز خصوصیات (قربان حسن)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۷

☆ غالبؔ کی مابہ الامتیاز خصوصیات (ممتاز حسین)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۸

☆ غالبؔ اور ریاض خیر آبادی (نادم سیتاپوری)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۸

☆ خیابانِ غالبؔ ۔ نادم سیتاپوری (وصی احمد)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۴ شمارہ نمبر ۹

.... (۱۹۷۲ء) ....

☆ غالبؔ کے مرغوب استعارے (قاضی نذر الاسلام)

اُردو نامہ کراچی: شمارہ نمبر ۱۷

☆ میر انیس اور غالبؔ (ڈاکٹر محمد احسن فاروقی)

سیپ کراچی: جولائی

.... (۱۹۷۳ء) ....

☆ غالبؔ اور حسرت کے کچھ سن وسال (ڈاکٹر خالد حسن قادری)

اُردو نامہ کراچی: شمارہ نمبر ۱۸

☆ خطوط غالبؔ کے ادوار (ڈاکٹری معین الرحمٰن)

اُردو نامہ کراچی: شمارہ نمبر ۱۸

☆ غالبؔ اور کلکتہ (وفا راشدی)

اُردو نامہ کراچی: شمارہ نمبر ۱۸

.... (۱۹۷۴ء) ....

☆ غالبؔ کے اثرات (مالک رام)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۸ شمارہ نمبر ۱۱

☆ غالبؔ میری نظر میں (پروفیسر حبیب اللہ خان)

نگار کراچی: ۵۶واں سال شمارہ نمبر۳

.... (۱۹۷۵ء) ....

☆ غالبؔ کا اندازِ بیان (سیّد قدرت نقوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۹ شمارہ نمبر۳

☆ غالبؔ ہمہ صفت (تحسین سروری)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۴۹ شمارہ نمبر۸

☆ انگریزوں کے مظالم دستنبو کی روشنی میں (سیّد معین الرحمٰن)

نگار کراچی: ۵۷واں سال شمارہ نمبر۷

☆ بوسہ کو پوجتا ہوں میں (محمد یونس)

نگار کراچی: ۵۷واں سال شمارہ نمبر۷

.... (۱۹۷۶ء) ....

☆ غالبؔ کی انفرادیت (ڈاکٹر عبدالرزاق)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۰ شمارہ نمبر۱۰

☆ غالبؔ ایک مطالعہ (آنسہ عابدہ ریاست رضوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۰ شمارہ نمبر۱۰

☆ غالبؔ پسِ منظر اور پیش منظر (سراج نیر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۲۹ شمارہ نمبر۳

.... (۱۹۷۷ء) ....

☆ غالبؔ اور انحراف روایت (ممتاز مصطفیٰ)

پیامِ سحر کراچی: جلد نمبر ۱۳ شمارہ نمبر۹

.... (۱۹۷۸ء) ....

☆ دیوان مرزا غالبؔ کی ایک منظوم شرح (افسر صدیقی امروہوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۲ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ اپنے خطوط کے آئینے میں (رئیس فاطمہ)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۲ شمارہ نمبر ۶

.... (۱۹۷۹ء) ....

☆ کلامِ غالبؔ میں صنعت تضاد کا استعمال (افسر صدیقی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۳ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کے قصیدے (ڈاکٹر انعام الحق کوثر)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۳ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ نامہ (ریاض صدیقی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۳ شمارہ نمبر ۵

☆ غالبؔ کی قصدیہ نگاری (نگہت سلطانہ)

سب رس حیدرآباد: فروری

☆ غالبؔ کے شعری شعور کی وضاحتیں (جیلانی کامران)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۲ شمارہ نمبر ۵

☆ دیوان غالبؔ کا اولین شارح (عبدالرشید)

نیا دور کراچی: مئی

☆ فکر غالبؔ اور صادقینؔ کا موقلم (صادقین)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۲ شمارہ نمبر ۹

.... (۱۹۸۰ء) ....

☆ نقش ہائے رنگ رنگ (پروفیسر منظور احمد عباسی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۴ شمارہ نمبر ۳

☆ دلی کا ''سوپن ہاڑ'' (جابر علی سیّد)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۳ شمارہ نمبر ۶

☆ کلام غالبؔ کی معنویت (نامی انصاری)

نیا دور کراچی: مارچ

☆ غالبؔ کے بعض غیر معروف ادبی آثار (کاظم علی خان)

نیا دور کراچی: شمارہ نمبر ۳۰

☆ کلام غالبؔ میں رشک کی صورتیں (روبینہ ترین)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۳ شمارہ نمبر ۱۱

☆ غالبؔ کا اندازِ گل افشانیٔ گفتار (فضل نذیر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۳ شمارہ نمبر ۱۱

.... (۱۹۸۱ء) ....

☆ دیوانِ غالبؔ سے بھی فال نکال سکتے ہیں (فرمان فتح پوری)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۵ شمارہ نمبر ۴

☆ غالبؔ کی دیباچہ نگاری (قدرت نقوی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۵ شمارہ نمبر ۷

☆ غالبؔ کی جگر کاری (ضیاء الرحمٰن اعظمی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۵ شمارہ نمبر ۹

.... (۱۹۸۲ء) ....

☆ غالبؔ سر سیّد تحریک کی پہلی آواز (محمد علی صدیقی)

افکار کراچی: ۷۵واں سال شمارہ نمبر ۱۷۹

☆ استدارک (ڈاکٹر حنیف نقوی)

غالب کراچی: جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۲

☆ تیغ تیز پر ایک نظر (کاظم علی خان)

غالب کراچی: جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۲

☆ عودِ ہندی کا پراسرار ایڈیشن (ڈاکٹر خلیق انجم)

نگار کراچی: ۶۴واں سال شمارہ نمبر ۸

☆ انسان کی خلافت الہیہ اور غالبؔ (مالک رام)

نگار کراچی: ۶۴واں سال شمارہ نمبر ۸

☆ غالبؔ اور نشاۃ الثانیہ (شمیم احمد)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۵ شمارہ نمبر ۱۲

.... (۱۹۸۳ء) ....

☆ غالبؔ کے چند سہوانی شاگرد (شمس بدایونی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۵۷ شمارہ نمبر ۳

☆ غالبؔ اور براؤننگ (پروفیسر علیم صدیقی)

نگار کراچی: ۶۵واں سال شمارہ نمبر ۱۲

☆ غالبؔ خستہ کے بغیر (غلام حسین ذوالفقار)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۶ شمارہ نمبر ۹

☆ غالب، اقبال کے عظیم پیشرو (ڈاکٹر محمد ریاض)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۶ شمارہ نمبر ۹

☆ انشائے غالبؔ میں ایلش کی رباعی (محمد صادق معنوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۶ شمارہ نمبر ۱۲

☆ غالبیات ایک مستقل شعبہء ادب (سیّد معین الرحمٰن)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۶ شمارہ نمبر ۱۲

☆ جنگ آزادی کی کہانی، غالبؔ کے مکاتیب میں (غلام رسول مہر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۶ شمارہ نمبر ۱۲

.... (۱۹۸۴ء) ....

☆ اقبال غالب کی قبر پر (ملا واحدی)

العلم کراچی: جلد نمبر ۳۹ شمارہ نمبر ۳

☆ غالب ہمہ صفت (ڈاکٹر زرینہ عقیل)

نیا دور کراچی: شمارہ نمبر ۳۳ اگست

☆ دربار رام پور کا ملک الشعراء (ڈاکٹر عبدالروف)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۷ شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کے فلسفیانہ افکار (محمد عبداللہ قریشی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۷ شمارہ نمبر ۲

☆ گل رعنا غالب (نسخہ ویدا) سید قدرت نقوی

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۷ شمارہ نمبر ۳

☆ قادر نامہء غالب (ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۷ شمارہ نمبر ۹

.... (۱۹۸۵ء) ....

☆ غالب میدان حشر میں (اکبر حمیدی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۲

☆ مطالعہ خطوط غالب (سہیل احمد خان)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۳

☆ غالب کی فکر شعری (طفیل دلدار)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۷

☆ غالب کا اندازِ اصلاح (علی محمد خان)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۷

☆ غالب ذاتی تاثر (مختار صدیقی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۳۸ شمارہ نمبر ۱۲

.... (۱۹۸۶ء) ....

☆ غالبؔ اور اقبال (این پریگارنا)

نگار　کراچی:　۶۸واں سال　شمارہ نمبر۲

☆ حالی اور مرزا غالبؔ (اے سوخا چیف)

نگار　کراچی:　۶۸واں سال　شمارہ نمبر۲

☆ فارسی میں غالبؔ کا رنگ تغزل (غضنفر علی روٴف)

نگار　کراچی:　۶۸واں سال　شمارہ نمبر۲

☆ ۱۹ویں صدی کا ہندوستانی ادب اور مرزا غالبؔ (ای چیلی شیف)

نگار　کراچی:　۶۸واں سال　شمارہ نمبر۲

☆ سوویت یونین میں غالبؔ کی مقبولیت (بابا جان غفور روٴف)

نگار　کراچی:　۶۸واں سال　شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ ایک مطالعہ (بابا جان غفور روٴف)

نگار　کراچی:　۶۸واں سال　شمارہ نمبر۲

.... (۱۹۸۷ء) ....

☆ غالبؔ کی شرحیں (آفتاب احمد خان)

نگار　کراچی:　۶۹واں سال　شمارہ نمبر۹

☆ فارسی غزل گو شعراء میں غالبؔ کا مرتبہ (نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۶۹واں سال　شمارہ نمبر۹

☆ فارسی کے مشاہیر اور غالبؔ (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۶۹واں سال　شمارہ نمبر۱۲

☆ غالبؔ کی معنی آفرینی (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۶۹واں سال　شمارہ نمبر۱۲

☆ غالبؔ ولی بادہ خوار (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۶۹واں سال　شمارہ نمبر۱۶

☆ غالبؔ اور شاعری کا معیار حقیقی (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار کراچی: ۶۹واں سال شمارہ نمبر۱۶

☆ غالبؔ سے منسوب ایک شعر (سیّد قدرت نقوی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۴۰ شمارہ نمبر۶

.... (۱۹۸۸ء) ....

☆ غالبؔ اور عہد فعلیہ کی ترجمانی (ڈاکٹر آفتاب احمد خان)

غالبؔ کراچی: جلد نمبر۱۴ شمارہ نمبر۲

☆ غالبؔ کا نظریہ وجود (ڈاکٹر نثار احمد فاروقی)

غالب کراچی: جلد نمبر۱۴ شمارہ نمبر۲

☆ احوال غالبؔ (ڈاکٹر خالد حسن قادری)

غالب کراچی: جلد نمبر۱۴ شمارہ نمبر۲

☆ مرزا غالبؔ کی نثر نگاری (ڈاکٹر گوہر نوشاہی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۴۱ شمارہ نمبر۶

☆ خطوط غالبؔ کے مختلف ایڈیشن (ڈاکٹر خلیق انجم)

نگار کراچی: ۷۰واں سال شمارہ نمبر۱۰

☆ غالبؔ کی اُردو املاء کی خصوصیات (ڈاکٹر خلیق انجم)

نگار کراچی: ۷۰واں سال شمارہ نمبر۱۰

☆ غالبؔ کی زبان پر فارسی اثرات و انگریزی زبان کا استعمال (ڈاکٹر خلیق انجم)

نگار کراچی: ۷۰واں سال شمارہ نمبر۱۲

☆ دشمنانِ غالبؔ اور غالبؔ (ڈاکٹر ظ۔انصاری)

نگار کراچی: ۷۰واں سال شمارہ نمبر۱۲

☆ غالبؔ کا ایک شعر (محمد ایوب شاہد)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر۴۱ شمارہ نمبر۱۱

☆ زائچہ غالبؔ کے اثرات (صفدر گنوالی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۱ شمارہ نمبر ۱۱

.... (۱۹۸۹ء) ....

☆ غالبؔ کا علمی سرمایہ (ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۳ شمارہ نمبر ۶

☆ دیوان غالبؔ نسخۂ حمیدیہ (اکبر حیدر کشمیری)

ماہ نامہ دائرے کراچی: فروری

☆ غالبؔ کی طرف ہمارا تنقیدی رویہ (ڈاکٹر شمیم حنفی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۲ شمارہ نمبر ۱۲

.... (۱۹۹۰ء) ....

☆ غالبیات (کالی داس گپتا رضا)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۴ شمارہ نمبر ۳

☆ دیوان غالبؔ کی شرحوں پر ایک نظر (سجاد مرزا)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۳ شمارہ نمبر ۶

☆ دیوان غالبؔ بخط غالبؔ (نثار احمد فاروقی)

افکار کراچی: ۲۶ واں سال شمارہ نمبر ۱۶۶

☆ غالبیات کچھ مشاہدے اور کچھ مطالعے (کالی داس)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۴ شمارہ نمبر ۱۱

☆ عظمت غالبؔ (محمد ایوب شاہد)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۳ شمارہ نمبر ۹

.... (۱۹۹۱ء) ....

☆ غالبؔ ایک سراپا سوال (خالد سہیل)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۵ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کی ایک غزل (شان الحق حقی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۵ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور سلسلہء نظر (ڈاکٹر حنیف فوق)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۵ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کی ایک فارسی غزل (افتخار احمد عدنی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۵ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کا نثری اسلوب (ثریا تمثیل)

آگہی کراچی: جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کی فارسی غزل (سیّد حامد)

نگار کراچی: ۷۳واں سال شمارہ نمبر ۱۰

☆ غالبؔ مردم گزیدہ (سجاد مرزا)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۴ شمارہ نمبر ۱۱

.... (۱۹۹۲ء) ....

☆ نظرِ غالبؔ اور نظارہ عصرِ حاضر (شان الحق حقی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۶ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کی فارسی نعتیہ غزلوں کے ترجمے (ڈاکٹر حنیف فوق)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۶ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کی شاعری میں حمد و نعت کی جلوہ گری (افتخار احمد عدنی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۶ شمارہ نمبر ۳

☆ مطلع سر دیوان غالبؔ (سجاد مرزا)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۶ شمارہ نمبر ۳

☆ غالبؔ کا ایک شعر (سیّد عامر سہیل)

قومی زبان　کراچی:　جلد نمبر ۶۶　شمارہ نمبر ۴

☆ غالبؔ اور مباہم کلام (ڈاکٹر عابد علی عابدی)

قومی زبان　کراچی:　جلد نمبر ۶۶　شمارہ نمبر ۴

☆ غالبؔ اور غالبؔ شکن (صبا اکبر آبادی)

قومی زبان　کراچی:　جلد نمبر ۶۶　شمارہ نمبر ۵

☆ غالبؔ شناسی کے کرشمے (افتخار احمد عدنی)

قومی زبان　کراچی:　جلد نمبر ۶۶　شمارہ نمبر ۹

☆ خسروؔ، فیضیؔ، بیدل اور غالبؔ (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۴۷واں سال　شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور سعدین (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۴۷واں سال　شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور حافظ (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۴۷واں سال　شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور نظیری (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۴۷واں سال　شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور عرفی (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۴۷واں سال　شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ تغزل (علامہ نیاز فتح پوری)

نگار　کراچی:　۴۷واں سال　شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور غالبیات پر نظر ثانی (ڈاکٹر تارا چند رستوگی)

ماہنامہ کندن　کراچی:　فروری

☆ محاسن کلام غالبؔ (ڈاکٹر آفتاب احمد خان)

اُردو　کراچی:　جلد نمبر ۵۳　شمارہ نمبر ۲

☆ دیوانِ غالبؔ کا پہلا شارح (محمد اکرم سعید)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۵ شمارہ نمبر ۱۱

☆ فکر و فن کا بے مثال امتزاج، غالبؔ (احمد ندیم قاسمی)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۵ شمارہ نمبر ۱۱

.... (۱۹۹۳ء) ....

☆ غالبؔ کی ابہام گوئی (شان الحق حقی)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۷ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ میری نظر میں (پروفیسر خواجہ حمید الدین شاہد)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۷ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور تصوف (افتخار احمد عدنی)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۷ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور اقبال ایک تقابلی تجزیہ (سیّد مظفر حسین)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۷ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ کی ظرافت (سجاد مرزا)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۷ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ اور اقبال (نثار احمد مرزا)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۷ شمارہ نمبر ۶

☆ آغا مرزا غالبؔ کا ایک شناسا خطاط (محمد مشتاق تجاوری)
غالبؔ کراچی: جلد نمبر ۱۹ شمارہ نمبر ۲

☆ پرتوِ غالبؔ (سجاد مرزا)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۶ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ (ڈاکٹر محمد ایوب شاہد)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۶ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کے تعزیت نامے (آفتاب حسین سرائی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۶ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ کے تصرفات (افتخار احمد عدنی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۷ شمارہ نمبر ۹

☆ ہم عصر سماجی تہذیبی مسائل کا ادراک اور غالبؔ (فرمان فتح پوری)

نگار کراچی: ۷۵واں سال شمارہ نمبر ۹

☆ نسخہء حمیدیہ غالبؔ (ڈاکٹر سلیم اختر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۶ شمارہ نمبر ۹

.... (۱۹۹۴ء) ....

☆ غالبؔ اور نقشِ نو آئین (ڈاکٹر حنیف فوق)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۸ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ اور فرہاد (افتخار احمد عدنی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۸ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ ایک جائزہ (محمد رضا کاظمی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۸ شمارہ نمبر ۲

☆ مکاتب غالبؔ اور ۱۸۵۷ء (ڈاکٹر صدیقہ ارمان)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۸ شمارہ نمبر ۶

☆ رباعیات غالبؔ کی منظوم تراجم (صبا اکبر آبادی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۸ شمارہ نمبر ۶

☆ غالبؔ کے تین نئے خط (ڈاکٹر معین الرحمٰن)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۶۸ شمارہ نمبر ۶

☆ نذر غالبؔ (شفیق الدین شارق)

العلم کراچی: جلد نمبر ۲۵ شمارہ نمبر ۳

☆ غالبؔ جدید تر مستقبل کا شاعر (جاذب قریشی)

تہذیب کراچی: شمارہ نمبر۵

☆ غالبؔ دوستی ایک وسیع برادری (ڈاکٹر اجمل نیازی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ٦٨ شمارہ نمبر٨

☆ عہد غالبؔ کے چند مسائل (ڈاکٹر انور سدید)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر٤٧ شمارہ نمبر٢

☆ غالبؔ کے سات رنگ (سجاد مرزا)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر٤٧ شمارہ نمبر۵

☆ غالبؔ کا تصور رشک (طاہر علی زیدی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر٤٧ شمارہ نمبر٨

☆ اسیر عابد کا پنجابی ترجمہ ''دیوانِ غالب'' (رانا غلام شبیر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر٤٧ شمارہ نمبر٩

☆ صغیر بلگرامی (تلمیذِ غالبؔ) کی بیاض (کلیم سسرامی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر٤٧ شمارہ نمبر١١

.... (١٩٩۵ء) ....

☆ مرزا اسداللہ خان غالبؔ (میاں پرویز عسکری)

تہذیب کراچی: شمارہ نمبر٣

☆ مرزا اسداللہ خاں غالب (سیّد محمد حسین رضوی)

تہذیب کراچی: شمارہ نمبر٢

☆ غالبؔ کے چار غیر مطبوعہ خط (ڈاکٹر حنیف نقوی)

غالب کراچی: جلد نمبر٢١ شمارہ نمبر٢

☆ نذر غالبؔ (ضمیر اظہر)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر٤٨ شمارہ نمبر٣

☆ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی اور غالبؔ (ڈاکٹر محمود الرحمٰن)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۸ شمارہ نمبر ۹

.... (۱۹۹۶ء) ....

☆ مرزا غالبؔ اور مزار غالبؔ (مجتبیٰ حسین دہلوی)
سب رس کراچی: فروری
☆ غالبؔ کی شخصیت (ڈاکٹر حامد کاشمیری)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۷۰ شمارہ نمبر ۲
☆ غالبؔ کا مطلع سر دیوان (قاضی افضال حسین)
آئندہ کراچی: شمارہ نمبر ۶
☆ مرزا غالبؔ کا سفر کلکتہ (آصفہ تبسم)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۴۹ شمارہ نمبر ۳

.... (۱۹۹۷ء) ....

☆ مرزا غالبؔ کے چند شعر (مولانا غلام رسول مہر)
ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۵۰ شمارہ نمبر ۲
☆ غالبؔ جدیدیت کا پہلا شاعر (جاذب قریشی)
روزنامہ جنگ کراچی: ۱۶ر فروری
☆ واقعات غالبؔ (پروفیسر سحر انصاری)
روزنامہ جنگ کراچی: ۱۸ر فروری
☆ غالبؔ کی چند قیام گاہیں (پروفیسر سحر انصاری)
روزنامہ جنگ کراچی: ۱۸ر فروری
☆ ادارہء یادگار غالبؔ (پروفیسر سحر انصاری)
روزنامہ جنگ کراچی: ۱۸ر فروری

☆ غالب کے دو بلگرامی شاگرد (سیّد تقی رضا بلگرامی)

العلم کراچی: جلد نمبر ۲۸ شمارہ نمبر ۲

☆ غالب اور غالب کی ایک غزل (ڈاکٹر حنیف فوق)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۷۱ شمارہ نمبر ۲

☆ فہیم غالب نئے مباحث کی روشنی میں (سحر انصاری)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۷۱ شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کے تین فارسی غزلوں کے تراجم (افتخار احمد عدنی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۷۱ شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کی اردو شاعری کی مقبولیت (ضمیر علی بدایونی)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۷۱ شمارہ نمبر ۳

☆ غالب کی غزل کے نسائی پیکر (شاہد یوسف)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۷۱ شمارہ نمبر ۳

☆ غالب وانیس کی اپنے کلام پر اصلاحیں (خلش پیراصحالی)

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۵۰ شمارہ نمبر ۱۱

☆ غالب اور اس کا عہد (مقصود حسینی) وفا راشدی

ماہِ نو کراچی: جلد نمبر ۵۰ شمارہ نمبر ۱۱

.... (۱۹۹۸ء) ....

☆ محاسن کلام غالب (ادیب سہیل)

آئندہ کراچی: شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کے طرفدار (ادیب سہیل)

آئندہ کراچی: شمارہ نمبر ۲

☆ غالب کے دو شعر اور مولانا حالی (ڈاکٹر اسلم انصاری)

قومی زبان کراچی: جلد نمبر ۷۲ شمارہ نمبر ۲

☆ غالبؔ لائبریری اور مرزا ظفر الحسن (ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن)
قومی زبان کراچی: جلد نمبر۷۲ شمارہ نمبر۲
☆ غالبؔ کا سائنسی شعور (ڈاکٹر سیّد حامد علی شاہ)
تہذیب کراچی: شمارہ نمبر۲

ط: مجموعی جائزہ

گزشتہ مطالعے سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ سندھ میں غالبؔ شناسی کی روایت مستقل اور مستحکم بنیادوں پر استوار ہوتی ہوئی روبہ کمال ہے۔ غالبؔ پر لکھنے کا عمل مسلسل جاری ہے۔ تصانیفِ غالبؔ کی تدوین، تحقیقی وتنقیدی کتب، مبسوط شرحیں، نادر تراجم اور مقالات و مضامین اس امر کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ غالبؔ نے اپنے آپ کو بہر صورت منوایا ہے۔ غالبؔ کی فن کارانہ فکر تک رسائی کا عمل اہلِ قلم کے تخلیقی محرکات کا متقاضی رہا ہے۔ اتنا کچھ لکھا جانے کے باوجود فکرِ غالبؔ کی جلوہ نمائی اپنے نئے مفاہیم و مطالب کے ساتھ پھیلتی چلی جارہی ہے اور اس پھیلاؤ کو سمیٹنے کی کوششوں میں سندھ، پاکستان کے کسی علاقے سے پیچھے نہیں ہے۔

سندھ میں غالبیات پر سب سے زیادہ کام کراچی میں ہوا ہے۔ بلاشبہ یہ روشنیوں کا شہر تو تھا ہی، لیکن علم و دانش اور فکر و نظر کی روشنیوں نے اسے روشن تر بنادیا ہے۔ کوئی سال ایسا نہیں کہ غالبیات کی روشن شمعوں نے اس شہر فروزاں کی تابانیوں میں اضافہ نہ کیا ہو۔ ادارہء یادگارِ غالبؔ ہو یا انجمن ترقی اُردو، دونوں کی غالبیاتی کاوشیں لائق صد تحسین ہیں۔ ان کے علاوہ کراچی کے دیگر اداروں میں غضنفر اکیڈمی، سفینہ اکیڈمی، مکتبہٗ دانیال، اُردو اکیڈمی سندھ، مدینہ پبلشنگ کمپنی، فیروز سنز اور حلقہء نیاز و نگار نے غالبؔ شناسی کی روایات کو پروان چڑھانے میں مثالی کردار ادا کیا ہے۔

سندھ میں تصانیفِ غالبؔ کی ترتیب و اشاعت کا کام حوصلہ افزا ہے۔ سب سے زیادہ دیوانِ غالبؔ (اُردو) مرتب ہوکر شایع ہوا۔ جلیل قدوائی اور مسلم ضیائی دو ایسے نام ہیں جنھوں نے دیوانِ غالبؔ کی شاہکار اشاعتیں منظرِ عام پر لانے کی کام یاب کوششیں کی ہیں۔ اسی طرح تاج کمپنی اور اُردو اکیڈمی سندھ کے مرتبہ دیوان بھی معیاری سمجھے جاتے ہیں۔

''قادرنامہ'' کی اشاعت میں تحسین سروری کی خدمات نمایاں ہیں۔ البتہ ''نادراتِ غالب'' کے زیرِعنوان آفاق حسین آفاق کے مرتبہ خطوط تحقیق و تلاش کی عمدہ کوشش ہے۔ اس سے پہلے ان خطوط کی اشاعت پاک و ہند میں کہیں نہیں ہوئی۔ سندھ میں غالب کی کچھ تصانیف مثلاً: ''عودِ ہندی''، ''اُردوئے معلیٰ''، ''لطائف غیبی''، ''دعائے صباح''، ''قطعۂ غالب''، ''کلیاتِ غالب (فارسی)''، ''ابر گہربار''، ''سبد چین''، ''پنج آہنگ''، ''مہر نیم روز''، ''دستنبو''، ''قاطع برہان'' وغیرہ پر آج تک کوئی تدوینی کام نہیں ہوا۔ تاہم کچھ متفرق نوعیت کی تصانیف میں ''گل رعنا'' اور ''ہنگامۂ دل آشوب'' کی ترتیب میں سیّد قدرت نقوی کی خدمات قابلِ تعریف ہیں۔

سندھ میں غالب پر تحقیقی کام حوصلہ افزا حد تک سامنے آیا ہے۔ تین درجن کے لگ بھگ کتب تصنیف ہوئیں۔ جامعاتی تحقیق اس کے علاوہ ہے۔ سب سے زیادہ تصنیفی کام ۱۹۶۹ء میں غالب صدی کے موقع پر ہوا ہے۔ عبدالرؤف عروج، سیّد حسام الدین راشدی، نادم سیتاپوری اور پروفیسر کرارؔ حسین کے نام اس سلسلے میں نمایاں ہیں۔ غالب صدی کے بعد بھی بہت ساری نادر کتب تصنیف ہوئیں۔ سندھ میں غالب پر زیادہ تر تحقیقی کام ان کے سوانح اور عہد پر ہوا ہے۔ جس کے ذریعے غالب کی ذاتی زندگی، گھریلو زندگی، اخلاق و عادات، سفر، احباب، شاگرد اور مقدمہء پنشن جیسے اہم امور زیر بحث آئے ہیں۔ اس سوانحی تحقیق میں جزئیات میں جانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اُردو کی نسبت غالب کے فارسی سرمائے (نظم و نثر) پر بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ بہت سی تحقیقی کتب ہندوستان کے بعد یہاں نشرِ مکرر کے طور پر شایع ہوئی ہیں۔ بحیثیت مجموعی سیّد قدرت نقوی، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر اکبر حیدری، سحر انصاری، مشفق خواجہ، ڈاکٹر خلیق انجم اور رشید حسن خان نے نہایت محنت، جذبے اور لگن سے کام کیا ہے۔ جامعاتی تحقیق میں سندھ یونیورسٹی کی غالبیاتی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ یہ واحد جامعہ ہے جہاں غالب پر ہر سطح (پی ایچ۔ڈی، ایم فل، ایم۔اے) کا کام کرایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کی خدمات کو نہایت قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

تحقیق کی طرح غالبیاتی تنقید میں بھی سندھ کسی سے پیچھے نہیں۔ لکھنے والوں نے مجموعی طور پر غالب کے فکر و فن کی خصوصیات کو اجاگر کیا اور انھیں قدیم و جدید شعری ادب کے تناظر میں پرکھا۔ اس سلسلے میں سب سے زیادہ تنقیدی کام غالب کی اُردو شاعری پر ہوا ہے۔ غالب

کے شعری محاسن میں ان کا فکری حسن اور فنی خوبیاں دونوں شامل ہیں۔ تنقیدِ غالبؔ پر کام کرنے والوں نے غالبؔ کے مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے۔ مثلاً نیاز فتح پوری، ریاض صدیقی اور وزیر الحسن سیّد جیسے اہل قلم نے غالبؔ کی شخصیت کے منفی پہلوؤں پر زیادہ گہری نظر رکھی اور ''غالبؔ شکنی'' کی روایت کو آگے بڑھایا۔ اس کے برعکس ڈاکٹر شوکت سبزواری، پروفیسر ممتاز حسین، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، آفتاب احمد خان، شان الحق حقی اور ڈاکٹر محمد علی صدیقی جیسے قابل قدر اہل قلم نے نہایت اچھوتے اور منفرد انداز میں غالبؔ پر لکھا اور ''غالبؔ شناسی'' کا حق ادا کر دیا۔ اُردو کتب کے ساتھ ساتھ بعض مصنفین نے انگریزی کتب میں تنقید کی جن میں احمد علی اور ایس۔ رحمت اللہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

سندھ میں غالبؔ کے آثار کو کامل اور جزوی تراجم کی صورت میں منظر عام پر لانے کی کاوشیں ''غالبؔ شناسی'' کی پائیدار روایت کی امین ہیں۔ مترجمین نے اُردو اور انگریزی زبانوں میں منثور و منظوم تراجم کے ذریعے فکرِ غالبؔ کی تفہیم کو ممکنہ حد تک آسان بنانے کی کوشش کی ہے۔ جہاں تک غالبؔ کی فارسی نظم و نثر کے اُردو تراجم کا تعلق ہے تو نثر میں مکتوبِ غالبؔ کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اس شعبے میں پرتو روہیلہ کا کام معیار و مقدار میں سب پر فائق ہے۔ تاہم لطیف الزماں خاں کا ترجمہ بھی قابلِ قدر ہے۔ اسی طرح سندھ میں منظوم اُردو تراجم زیادہ تر غالبؔ کی فارسی شاعری کے ہوئے ہیں۔ منظوم ترجمہ نگاری کے باب میں افتخار احمد عدنی اور صبا اکبر آبادی کے نام سرِفہرست ہیں۔ یہ منظوم تراجم ان کی شعر فہمی اور شعر گوئی کی عمدہ مثال ہیں۔ رفیق خاور کا ترجمہ بھی معیاری ہے۔ انگریزی زبان کے نثری تراجم مقدار میں کم ہیں۔ ان میں سرفراز خاں نیازی کا ترجمہ کئی پہلوؤں سے منفرد خصوصیات رکھتا ہے۔ ایک تو یہ مکمل اُردو دیوان کا ترجمہ اور دوسرا اس میں مترجم کے اسلوب اور موثر لب و لہجے نے جو جاذبیت پیدا کی ہے اس نے اسے بامِ عروج تک پہنچا دیا ہے۔ انگریزی کے نثری تراجم کے مقابلے میں منظوم تراجم تعداد میں دو گنے ہیں۔ چناں چہ منظوم انگریزی تراجم کی صف میں صوفیہ سعد اللہ، داؤد کمال اور ایس۔ رحمت اللہ کے نام ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

تراجم کے ساتھ ساتھ کلامِ غالبؔ کی شرحیں بھی سندھ میں غالبؔ شناسی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اگرچہ بعض اشعار کی شرحیں مضامین اور تبصروں کی شکل میں بکثرت دیکھی گئی

ہیں اور مختلف رسائل و جرائد نے انھیں بڑے اہتمام سے شایع کیا ہے لیکن کتابی حجم میں موجود شرحوں کی تعداد آٹھ ہے۔ یہ غالبؔ کے اُردو کلام کی شرحیں ہیں۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری کی شرح ان کے علاوہ ہے۔ ۹ے فارسی کلام کی کوئی شرح رقم نہیں ہوئی۔ کسی بھی شرح کا اصل مقصود مشکل اور وضاحت طلب نکات کو آسان اور سادہ الفاظ میں بیان کر دینا ہوتا ہے۔ اس اصول کی بنا پر سندھ سے شایع ہونے والی شرحوں کو سامنے رکھا جائے تو محسوس ہوتا ہے کہ شارحین نے اس میدان میں کافی رنگا رنگی اور تنوع کا اظہار کیا ہے۔ حسرتؔ موہانی کی شرح نثر مکرر ہے۔

ابوالخیر کشفی کی شرح محض جزوی نوعیت کی ہے۔ ڈاکٹر حامد علی شاہ کی شرح بھی اگر چہ جزوی ہے لیکن انھوں نے غالبؔ کی شاعری میں سائنسی شعور کو تلاش کرنے کا اچھوتا انداز اختیار کیا ہے۔ اس سے غالبؔ پر سوچنے کی کئی نئی راہیں نکل آئی ہیں۔ علاوہ ازیں نیاز فتح پوری کی مشکلات غالبؔ ایک متوسط درجے کی شرح ہے۔ پروفیسر عنایت اللہ ملک کی شرح طلباء کی نصابی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھی گئی اور کسی حد تک اس ضرورت کو پورا بھی کرتی ہے۔ البتہ ڈاکٹر فرمان فتح پوری، محمد الیاس ناصر دہلوی اور خورشید علی خان کی شرحیں خاصی معیاری اور قابلِ قدر ہیں۔

سندھ میں غالبؔ پر متفرق نوعیت کا جو کام ہے وہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ کتابی جائزے اور دوسرا مضامین و مقالات کے تعارفی جائزے پر مبنی ہے۔ پہلے حصے میں پانچ عنوانات کے تحت چودہ کتابوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان میں ''ہم طرح'' کے زیرِ عنوان سب سے زیادہ یعنی چھے کتابیں منظرِ عام پر آئی ہیں۔ ان میں سے دو نعتیہ مجموعے ہیں جنھیں غالبؔ کی زمینوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ساجد اسدی اور راغب مراد آبادی نے بھرپور انداز میں نعت گوئی کا فریضہ انجام دیتے ہوئے غالبؔ کی زمینوں میں طبع آزمائی کی ہے۔ علاوہ ازیں شاہد الوری کا مجموعہ قابل قدر ہے۔ ''تضمین'' کے زیرِ عنوان صبا اکبر آبادی کا کام پہلے نمبر پر ہے لیکن افسوس کہ ابھی تک غیر مطبوعہ ہے۔ ''ڈرامے'' کے زیرِ عنوان خواجہ معین الدین نے ٹی۔ وی کے لیے کامیاب ڈرامہ تحریر کیا جسے ''مرزا غالبؔ بندر روڈ پر'' کے نام سے نشر کیا گیا۔

دوسرے حصے میں غالبؔ پر لکھے گئے مقالات و مضامین شامل ہیں۔ اس جائزے کو تین مختلف جہتوں میں تقسیم کر کے پیش کیا گیا ہے:

۱۔ غالبؔ پر لکھے گئے وہ مضامین جو مختلف موضوعات پر ترتیب دی گئی کتابوں میں شامل تھے۔ ''کتابوں میں غالب'' کے عنوان سے انھیں ترتیب دیا گیا۔ ان میں ڈاکٹر جمیل جالبی، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، سیّد قدرت نقوی، ڈاکٹر عبادت بریلوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، محمد علی صدیقی، پروفیسر محمد منور اور پروفیسر ممتاز حسین کے مضامین خاصے معلوماتی اور پرمغز مبحث پر مشتمل ہیں۔ ان مضامین سے جہاں غالبؔ کے فکر و فن کے کئی گم نام گوشے بے نقاب ہوئے ہیں وہاں سندھ میں غالبؔ شناسی کی روایت مضبوط و مستحکم بنیادوں پر استوار ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔

۲۔ سندھ کے ادبی رسائل کے غالبؔ نمبروں نے بھی غالبیات پر بڑے نادر مضامین شایع کر کے ذخیرہ ٔغالبیات میں اہم اضافہ کیا ہے۔ ان رسائل میں اُردو (کراچی)، افکار (کراچی)، غالبؔ (کراچی)، قومی زبان (کراچی)، ماہِ نو (کراچی) اور نگار پاکستان (کراچی) کے غالبؔ نمبر اپنی منفرد خصوصیات کی بناء پر عمدہ اور بے مثل غالبیاتی ادب کے امین ہیں۔ سندھ کے غالبیاتی سرمائے میں ان جرائد کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح اخبارات میں ''جنگ'' اور ''حریت'' نے قابلِ داد مضامین پر مشتمل خوب صورت غالبؔ ایڈیشن شایع کیے ہیں۔

۳۔ رسائل و اخبارات کے علاوہ متفرق نوعیت کے بے شمار مضامین مختلف شماروں میں شایع ہوتے رہے ہیں۔ ان کا پچاس سالہ اشاریہ گزشتہ صفحات میں درج ہے جو اس بات کا غماض ہے کہ سندھ کے اکثر جرائد و اخبارات نے وقتاً فوقتاً غالبؔ پر لکھے گئے مضامین شایع کر کے غالبؔ شناسی کی روایت کو آگے بڑھایا ہے۔ ان میں ''نیا دور''، ''اُردو''، ''ساقی''، ''مشرب''، ''برگِ گل''، ''روحِ ادب''، ''جامِ نو''، ''جمہوریت''، ''مہر نیم روز''، ''نئی قدریں'' (حیدرآباد)، ''سات رنگ''، ''ہم قلم''، ''جائزہ''، ''پیامِ سحر''، ''العلم''، ''کتابی دنیا''، ''الشجاع''، ''انجام''، ''فاران''، ''تہذیب'' اور ''آئندہ'' کو غالبیاتی مضامین شایع کرنے کا اعزاز حاصل رہا ہے۔

مختصر یہ کہ سندھ نے ذخیرہ ٔغالبیات کی نشر و اشاعت میں بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ فکر و نظر کے بہت سارے گوشے ایسے ہیں جن پر ابھی کام ہونا باقی ہے۔ اُردو ادب کے بہت سارے نام ایسے ہیں کہ جن پر لکھنا ضروری نہیں سمجھا گیا۔ پھر کیا وجہ ہے کہ غالبؔ جیسے نابغہ ٔ

روزگار پر لکھنا فخر کا موجب سمجھا جاتا ہے اور ہر آئے دن علم و آگہی سے معمور ایک نئی کتاب یا کم از ایک نئے مضمون سے ذخیرہء غالبیات میں اضافہ ہو رہا ہوتا ہے۔ وجہ صرف اتنی ہے کہ غالب کے لامحدود امکانات تک رسائی حاصل کر لینے کے باوجود لامحدود امکانات کا تسلسل ابھی باقی ہے۔

تو اے کہ محوِ سخن گسترانِ پیشینی
مباش منکرِ غالب کہ در زمانہءِ تست

حوالہ جات وحواشی

۱۔ اشاعت اوّل: (لاہور: تاج کمپنی لمیٹڈ: یکم جولائی ۱۹۳۸ء)

۲۔ قدوائی کا مرتبہ یہ دیوان اُسی سال ۱۹۶۰ء میں مولوی عبدالحق کے جشنِ نوے (۹۰) سالہ کے موقع پر اُردو اکیڈمی سندھ، کراچی سے بھی شایع ہوا۔

۳۔ (i) اشاعتِ ثانی۔ (کراچی: اُردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۶۵ء)
(ii) اشاعتِ ثالث۔ (کراچی: اُردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۶۸ء)

۴۔ (دہلی: آزاد بک ڈپو، ۱۹۳۶ء)۔

۵۔ (بمبئی: مکتبہ ساکار، فروری ۱۹۸۸ء)۔

۶۔ (کان پور: مطبع نظامی، ۱۸۶۲ء)۔

۷۔ منشی نبی بخش حقیر کے نام۔ ۲۷، عبداللطیف کے نام۔ ۲ خطوط

۸۔ دہلی: غالب انسٹی ٹیوٹ، ۱۹۸۴ء (جلد اوّل)، ۱۹۸۵ء (جلد دوم)، ۱۹۸۷ء (جلد سوم)، ۱۹۹۳ء (جلد چہارم)، ۱۹۹۷ء (جلد پنجم)

۹۔ غالب نے اسے بہ فرمائش شمس العلماء ڈاکٹر ضیاء الدین، ترتیب دیا تھا۔

۱۰۔ محمد عبدالرزاق۔ مرتب: انتخاب غالب، (لاہور: اقبال اکیڈمی، ۱۹۴۳ء)، صفحات ۴۸

۱۱۔ رشید حسن خان۔ مرتب: انشائے غالب، (دہلی: مکتبہ جامعہ، ۱۹۹۴ء)

۱۲۔ شخصیات کے نام یہ ہیں: آغا احمد علی اصفہانی، قاضی محمد صادق اختر، سیّد باقر علی باقر، امراؤ جان عرف چھٹن، فخر الدین سخن، میاں داد خان سیاح، شمس لکھنوی، قمرن جان مشتری، ناطق مکرانی اور مرزا محمد حسن قتیل۔

۱۳۔ (بہار: انجمن ترقی اُردو، ۱۹۴۹ء)

۱۴۔ (پٹنہ: ادارہ تحقیقاتِ اُردو، ۱۹۹۵ء)

۱۵؎ (کانپور: نامی پریس، ۱۸۹۷ء)، صفحات ۴۳۰
۱۶؎ چند قابل ذکر ہندوستانی اشاعتوں کی تفصیل یہ ہے:
(i) (لکھنو: مطبع ادبیہ، ۱۹۶۴ء)، صفحات ۴۵۴
(ii) (الہ آباد: رائے صاحب لالہ رام دیال اگروالا، ۱۹۵۸ء)، صفحات ۴۱۰
(iii) (دہلی: مکتبہ جامعہ، اگست ۱۹۷۱ء (حصہ اُردو)، صفحات ۲۱۹
(iv) (دہلی: مکتبہ جامعہ، اگست ۱۹۷۱ء (حصہ فارسی)، صفحات ۲۲۵ تا ۳۶۳
(v) (دہلی: غالب انسٹی ٹیوٹ، ۱۹۸۶ء)، صفحات ۴۳۸
۱۷؎ (i) (لاہور: عشرت پبلشنگ ہاؤس، سن اشاعت ندارد)، صفحات ۲۰۰
(ii) (لاہور: کشمیر کتاب گھر، سن اشاعت ندارد)، صفحات ۲۳۴
۱۸؎ (لکھنو: نگارستان پریس، ۱۸۹۹ء)
۱۹؎ ماہنامہ ''ماہِ نو''، (کراچی، جلد نمبر ۱۷، شمارہ ۳، مارچ ۱۹۶۴ء)
۲۰؎ (لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، جولائی ۱۹۷۰ء)
۲۱؎ (آگرہ: عزیزی پریس، ۱۹۳۲ء)، صفحات ۹۶
۲۲؎ (لکھنو: ادارہ فروغ اُردو، ۱۹۶۵ء)، صفحات ۲۶۵
۲۳؎ اشاعت اوّل۔ (لکھنو: مکتبہ جامعہ ۱۹۳۹ء)، صفحات ۱۳۰
۲۴؎ اشاعت ثانی۔ (کراچی: فضلی سنز، ۱۹۹۸ء)
۲۵؎ (دہلی: مکتبہ پیامِ تعلیم، سن ندارد)۔
۲۶؎ اس کتاب کا ایک ایڈیشن مکتبہ ندیم، کراچی سے بھی شائع ہوا ہے۔
۲۷؎ (دہلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، فروری ۱۹۷۶ء)، صفحات ۳۳۴
۲۸؎ سید قدرت نقوی، دیوانِ غالب... نسخہ خواجہ یا نسخہ مسروقہ، (کراچی: مکتبہ تخلیق ادب، ۲۰۰۰ء)، ص ۴۷
۲۹؎ (بمبئی: ساکار پبلی کیشنز، ۲۷ر دسمبر ۱۹۹۰ء)
۳۰؎ (بمبئی: ساکار پبلی کیشنز، باراوّل، ۲۷ر دسمبر ۱۹۸۹ء)
۳۱؎ (دہلی: غالب انسٹی ٹیوٹ، ۲۰۰۵ء)، صفحات ۴۵۳
۳۲؎ (لاہور: الوقار پبلی کیشنز، ۱۹۸۹ء)، صفحات ۶۲۴
۳۳؎ (i) (اورنگ آباد: انجمن اُردو پریس، ۱۹۲۵ء)، صفحات ۱۰۵
(ii) (اورنگ آباد: انجمن ترقی اُردو، ۱۹۳۵ء)، صفحات ۱۰۶
(iii) (علی گڑھ: انجمن ترقی اُردو ہند، مئی ۱۹۵۲ء)، صفحات ۱۷
۳۴؎ (بریلی: قومی کتب خانہ، طبع اوّل، ۱۹۴۶ء)

۳۵ (i) اشاعتِ ثانی' (کراچی: انجمن ترقی اُردو پاکستان' ۱۹۸۳ء)
(ii) اشاعتِ ثالث 'ایضاً' ۲۰۰۳ء
۳۶ (لکھنو: نصرت پبلشرز' ۱۹۸۶ء)
۳۷ (علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس' ۱۹۹۵ء)' صفحات ۱۲۶
۳۸ (بمبئی: مکتبہ گفتگو' فروری ۱۹۷۰ء)' صفحات ۲۰۲
۳۹ فرح ذبیح' نادر ذخیرہء غالبیات' (ملتان: شعبہ اُردو' بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی' ۲۰۰۳ء)' ص ۲۸۳
۴۰ محمد عمر مہاجر، مترجم؛ پنج آہنگ (آہنگ پنجم)' (کراچی: ادارہء یادگارِ غالب' مارچ ۱۹۶۹ء)' ص ۸۰
۴۱ محمود سعیدی۔ مترجم؛ دستنبو' (کراچی: غالب اکیڈمی' اگست ۱۹۶۹ء)' ص ۳۸
۴۲ ایضاً' ص ۹۲
۴۳ بحوالہ: فاضل' پروفیسر عبدالرشید۔ مترجم؛ مہرِ نیم روز' (کراچی: انجمن ترقی اُردو پاکستان' ۱۹۶۹ء)' ص ۶
۴۴ ایضاً' ص ۱۴۵
۴۵ لطیف الزماں خان' مترجم؛ مکتوباتِ غالب' طبع دوم' (کراچی: دانیال' فروری ۱۹۹۹ء)' ص ۱۱۱
۴۶ پرتو روہیلہ' مترجم؛ نامہ ہائے فارسی غالب (اُردو ترجمہ)' (کراچی: ادارہء یادگارِ غالب' ۱۹۹۹ء)' ص ۶۹
۴۷ ڈاکٹر صابر آفاقی' نقش ہائے رنگارنگ' (کراچی: انجمن ترقی اُردو پاکستان' ۲۰۰۴ء)' ص ۱۳۶
۴۸ ایضاً' ص ۲۴۱
۴۹ پرتو روہیلہ۔ مترجم؛ متفرقاتِ غالب' (کراچی: ادارہ یادگارِ غالب' ۲۰۰۵ء)' ص ۱۹
۵۰ رفیق خاور۔ مترجم؛ ابرِ گہربار۔ (کراچی: رائٹرز بیورو' اگست ۱۹۶۹ء)' ص ۳۰
۵۱ صبا اکبر آبادی۔ ہم کلام' (کراچی: بختیار اکیڈمی' فروری ۱۹۸۶ء)' ص ۲۵
۵۲ افتخار احمد عدنی۔ مترجم؛ غالب کی فارسی غزلوں سے انتخاب ترجموں کے ساتھ
(کراچی: انجمن ترقی اُردو پاکستان' ۱۹۹۹ء)' ص ۱۱۳
۵۳ Sarfarz Khan Niazi, Love Sonnets of Ghalib- (Karachi:Feroz sons, 2002), P-65
۵۴ K.C. Kanda, Mirza Ghalib (Selected Lyrics and Letters)
(Karachi: Paramount Books, 2004) P-20
۵۵ Daud Kamal, Ghalib Reverberations, (Karachi: Golden Block Works, 1970)
۵۶ Sufia Sadullah, Hundred verses of Mirza Ghalib,
(Karachi: Time Press, 1975) P-65
۵۷ S.Rahmatullah, Hundred Gems from Ghalib,
(Karachi: National Book Foundation, 1980), P-83
۵۸ Relph Russell, Selections form the Persian Ghazals of Ghalib with
Translations, (Karachi: Anjaman Taraqqi-e-Urdu, Pakistan, 1999) P-56
۵۹ -do- P-42

۶۰۔ (لکھنو: نسیم بک ڈپو، ۱۹۶۱ء)، صفحات ۱۵۲

۶۱۔ نیاز فتح پوری۔ مشکلاتِ غالب۔ (لاہور: دارالشعور، ۱۹۹۸ء)، ص ۱۲۳

۶۲۔ ایضاً، ص ۲۳

۶۳۔ i) (کان پور: رئیس المطابع، ۱۹۰۴ء)، صفحات ۱۷۸

ii) (لکھنو: انوارالمطبع، ۱۹۱۱ء)، صفحات ۱۷۶

۶۴۔ حسرت موہانی۔ شرح دیوانِ غالب۔ (لاہور: خزینۂ علم وادب، ۲۰۰۲ء)، صفحات ۲۹۴

۶۵۔ حسرت موہانی۔ دیوان مع شرح۔ (کراچی: الکتاب، آرام باغ، ۱۹۶۵ء)، ص ۲۷

۶۶۔ (لاہور: شیخ ظفر اینڈ سنز تاجرانِ کتب، ۱۹۳۶ء)، صفحات ۴۰۰

۶۷۔ پروفیسر عنایت اللہ ملک، الہاماتِ غالب۔ (کراچی: ایم۔ ایچ سعید کمپنی، ۱۹۷۱ء)، ص ۲۷۳

۶۸۔ ڈاکٹر سید حامد علی شاہ، غالبؔ کا سائنسی شعور۔ (کراچی: انجمن ترقی اُردو، ۱۹۹۵ء)، ص ۶۵

۶۹۔ خورشید علی خان۔ فکرِ غالبؔ۔ (کراچی: ذیشان کتاب گھر، دسمبر ۱۹۹۷ء)، ص ۲۷۸

۷۰۔ ناصر دہلوی، سید محمد الیاس۔ شرح دیوانِ غالب۔ (کراچی: شاہد پرنٹنگ سروسز، ۲۰۰۳ء)، ص ۳۳

۷۱۔ ایضاً، ص ۲۹۱

۷۲۔ بحوالہ: ماہ نامہ ''ادبی دنیا'' (لاہور: جون ۱۹۳۱ء تا اکتوبر ۱۹۳۳ء)

۷۳۔ مقبول حسین احمد پوری، سید۔ گفتۂ غالب۔ (کراچی: ادارۂ یادگارِ غالبؔ، ۲۰۰۳ء)، ص ۱۳۲۔۱۳۳

۷۴۔ ابوالخیر کشفی۔ مرزا غالب، حالاتِ زندگی۔ شاعری پر ایک نظر اور چھے غزلیں شرح کے ساتھ
(کراچی: اُردو اکیڈمی، سندھ، سن ندارد)، ص ۱۹۸

۷۵۔ (حیدرآباد دکن: مکتبۂ صبا، اکتوبر ۱۹۶۷ء)، صفحات ۱۵۷

۷۶۔ (کراچی: ماہِ نو، جلد نمبر ۲۲، شمارہ نمبر ۱۔۲، جنوری، فروری ۱۹۶۹ء)

۷۷۔ (دہلی: حالی پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۴۷ء)، صفحات ۷۷

۷۸۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری کا تعلق کراچی (سندھ) سے ہونے کے باعث زیرِ بحث کتاب کو اس جائزے میں شامل کیا جا رہا ہے۔

۷۹۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری: شرح ومتن غزلیاتِ غالب، ملتان، بیکن بکس، ۲۰۰۰ء، صفحات ۴۳۲

کتابیات

الف: تصانیفِ غالب:

۱۔ غالب: کالی داس گپتا رضا، مرتب، ''دیوانِ غالب کامل''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۹۰ء۔

۲۔ غالب: ''دیوانِ غالب کامل''، ادارہ، کراچی، اُردو اکیڈمی، سندھ، ۱۹۶۱ء۔

۳۔ غالب: ''دیوانِ غالب کامل''، ادارہ، کراچی، تاج کمپنی لمیٹڈ، ۱۹۴۸ء۔

۴۔ غالب: ''دیوانِ غالب کامل''، ادارہ، کراچی، فضل سندھ، ۱۹۹۷ء۔

۵۔ غالب: مسلم ضیائی، مرتب، ''غالب کا منسوخ دیوان''، کراچی، ادارہ یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔

۶۔ غالب: تحسین سروری، مرتب، ''قادر نامہ''، کراچی، مکتبہ نیاز راہی، ۱۹۵۹ء۔

۷۔ غالب: جلیل قدوائی، مرتب، ''کلامِ غالب'' (نسخۂ قدوائی)، کراچی، ادارہ نگارش و مطبوعات، ۱۹۶۰ء۔

ii۔ اُردو نثر:

۱۔ غالب: عبارت بریلوی، ڈاکٹر مشرف انصاری، مرتبین، ''انتخاب خطوطِ غالب''، کراچی، اُردو اکیڈمی، سندھ، ۱۹۶۷ء۔

۲۔ غالب: رشید حسن خاں، مرتب، ''انشائے غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۱ء۔

۳۔ غالب: ڈاکٹر خلیق انجم، مرتب، ''خطوطِ غالب''، جلد اول و دوم، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۸۹ء۔

۴۔ غالب: آفاق حسین آفاق، مرتب، ''نادرات غالب''، کراچی، ادارہ نادرات، ۱۹۴۹ء۔

iii۔ متفرق:

۱۔ امتیاز علی عرشی، مرتب، ''سبد باغ دودر''، کراچی، انجمن ترقی اُردو پاکستان، ۱۹۶۹ء۔

۲۔ قاضی عبدالودود، مرتب، ''مآثر غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۰ء۔

۳۔ قدرت نقوی، مرتب، ''ہنگامۂ دلِ آشوب''، کراچی، انجمن ترقی اُردو پاکستان، ۱۹۶۹ء۔

۴۔ قدرت نقوی، مرتب، ''گلِ رعنا''، کراچی، انجمن اُردو، ۱۹۷۵ء۔

ب: تراجم:

i۔ اُردو تراجم:

۱۔ پرتو روہیلہ، ''آہنگ نجم''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۴ء۔

۲۔ پرتو روہیلہ، ''متفرقاتِ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۵ء۔

۳۔ پرتو روہیلہ، ''نامہ ہائے فارسی غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۹۹ء۔

۴۔ رفیق خاور، ''ابرِ گہربار''، کراچی، رائٹرز بیورو، ۱۹۶۹ء۔

۵۔ صابر آفاقی، ڈاکٹر، ''نقش ہائے رنگارنگ''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۲۰۰۴ء۔

۶۔ صبا اکبر آبادی، ہم کلام، کراچی، بختیار اکیڈمی، ۱۹۸۶ء۔

۷۔ عدنی، افتخار احمد، ''غالب کی فارسی غزلوں سے انتخاب ترجموں کے ساتھ''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۹۹ء۔

۸۔ عمر مہاجر، محمد، ''پنج آہنگ'' (آہنگ پنجم)، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔

۹۔فاضل، پروفیسر سید عبدالرشید، ''سیر نیم روز''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۶۹ء۔
۱۰۔لطیف الزماں خاں، ''مکتوباتِ غالب''، کراچی، دانیال، ۱۹۹۵ء۔
۱۱۔مخمور سعیدی، ''دستنبو''، کراچی، غالب اکیڈمی، ۱۹۶۹ء۔

ii۔ انگریزی تراجم

1. Dawd Kamal, "Ghalib Reverberations", Karachi, Golden Block Works Ltd. 1970.

2. K.C Kanda "Mirza Ghalib (Selected Lyrics and Letters)" Karachi, Paramount Books-2004.

3. Rahmatullah S. "Hundred Gems From Ghalib", Karachi, National Books Foundation, 1980.

4. Ralph Russell, "Selection from the Persian Ghazals of Ghalib with Translation", Karachi, Anjuman Tarraqi-e-Urdu, Pakistan, 1999.

5. Sarfraz Khan Niazi, "Love Sonnets of Ghalib", Karachi, Feroz Sons (Pvt) Ltd. 2002.

6. Sufia Sadullah, "Hundred Verses of Mirza Ghalib", Karachi, Time Press, 1975.

ج: شروح

۱۔حسرت موہانی، مولانا، ''دیوان مع شرح''، کراچی، الکتاب، آرام باغ روڈ، ۱۹۶۵ء۔
۲۔حسرت موہانی، مولانا، ''شرح دیوانِ غالب''، لاہور، خزینۂ علم وادب، لاہور، ۲۰۰۲ء۔
۳۔خورشید علی خان، ''فکرِ غالب''، کراچی، ذیشان کتاب گھر، ۱۹۹۷ء۔
۴۔عنایت اللہ ملک، پروفیسر، ''الہاماتِ غالب''، کراچی، ایجوکیشنل پریس، ۱۹۷۱ء۔
۵۔فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، ''شرح و متن غزلیات''، غالب، ملتان، بیکن بکس، ۲۰۰۰ء۔
۶۔مقبول حسین احمد پوری، سید، ''گفتۂ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۳ء۔
۷۔ناصر دہلوی، محمد الیاس، سیّد، ''شرح دیوانِ غالب''، کراچی، شاہد پرنٹنگ سروس، ۲۰۰۳ء۔
۸۔نیاز فتح پوری، ''مشکلاتِ غالب''، لاہور، دارالشعور، ۱۹۹۸ء۔

د: دیگر کتب:

۱۔آفتاب احمد خان، ''غالب آشفتہ نوا''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۸۹ء
۲۔آفتاب احمد خان، ''میر، غالب اور اقبال''، کراچی، انجمن ترقی اُردو پاکستان، ۱۹۹۶ء۔
۳۔اثر فاضلی، ''باقیاتِ غالب''، کراچی، ادارۂ فکر و نظر، ۱۹۹۱ء۔
۴۔ادارہ، ''ذکر ان کا باتیں ان کی''، حیدرآباد، مجلس ادب، ۱۹۶۹ء۔
۵۔ادارہ، ''غالب نام آور''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۶۹ء۔
۶۔اسلم فرخی، ڈاکٹر، ''مرزا غالب''، کراچی، ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، ۱۹۹۳ء۔

۷۔اطہر رضوی، ''یادِ غالب''، کراچی، جاوداں لیزر کمپوزر، ۱۹۹۵ء۔
۸۔اطہر رضوی، ''عالمی غالب سیمینار''، کراچی، جاوداں لیزر کمپوزر، ۱۹۹۸ء۔
۹۔اظہر حسین زیدی، سید، ''یوم غالب''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۶۰ء۔
۱۰۔اکبر حیدری، ڈاکٹر، ''غالبیات کے چند فراموش شدہ گوشے''، کراچی، ادارۂ یادگار غالب، ۲۰۰۲ء۔
۱۱۔اکبر حیدری، ڈاکٹر، ''نوادرِ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۲ء۔
۱۲۔ایوب قادری، ڈاکٹر محمد، ''غالب اور عصرِ غالب''، کراچی، غضنفر اکیڈمی، پاکستان، ۱۹۸۲ء۔
۱۳۔تصویر فاطمہ، ''غالب کی زمینوں میں پچیس سلام''، کراچی، حلقۂ فکر و نظر، ۱۹۸۸ء۔
۱۴۔حالی، مولانا الطاف حسین، ''یادگارِ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۹۷ء۔
۱۵۔حامد حسن قادری، ڈاکٹر سید، ''غالب کا سائنسی شعور''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۱ء۔
۱۶۔حامد علی شاہ، ڈاکٹر سید، ''غالب کا سائنسی شعور''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۲۰۰۵ء۔
۱۷۔راشدی، حسام الدین، سید، ''دودِ چراغِ محفل''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔
۱۸۔حقی، شان الحق، ''آئینۂ افکارِ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۱ء۔
۱۹۔حقی، شان الحق، ''مرزا غالب لندن میں''، کراچی، سن ندارد۔
۲۰۔حنیف فوق، ڈاکٹر، ''غالب نظر اور نظارہ''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۳ء۔
۲۱۔خلیق انجم، ڈاکٹر، ''غالب کا سفرِ کلکتہ اور کلکتہ کے ادبی معرکے''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۲۰۰۵ء
۲۲۔راغب مرادآبادی، سید، اصغر حسین، ''مدحتِ خیر البشیر''، کراچی، سفینہ اکیڈمی، ۱۹۷۹ء۔
۲۳۔رشید احمد صدیقی، پروفیسر، ''غالب نکتہ داں''، کراچی، مکتبہ دانیال، ۱۹۹۷ء۔
۲۴۔رشید حسن خاں، ''اِملائے غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۰ء۔
۲۵۔رشید حسن خاں، ''غالب، فکر و فن''، کراچی، غالب اکیڈمی، ۱۹۸۷ء۔
۲۶۔رضی الدین، احمد ذاکر، ''نذرِ غالب''، حیدرآباد، مکتبہ جلیسانِ ہم مشرب، ۱۹۶۹ء۔
۲۷۔رفیع الدین بلخی، سید، ''تجزیہ کلامِ غالب''، کراچی، اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ، ۱۹۶۵ء۔
۲۸۔ریاض صدیقی، ''غالب بُرا نہ مان''، کراچی، اسریٰ پبلی کیشنز، ۱۹۹۶ء۔
۲۹۔ریاض صدیقی، ''غالب خستہ''، لاڑکانہ، حلقۂ ادب، ۱۹۶۹ء۔
۳۰۔سجاد علی اسدی، ابوالعجز، ''پیامبرِ مغفرت''، کراچی، بزمِ اسریٰ، ۱۹۷۵ء۔
۳۱۔سحر انصاری، ''ذکرِ غالب، ذکرِ عبدالحق''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۷۱ء۔
۳۲۔سلیم احمد، ''غالب کون ہے؟''، کراچی، المشرق، ۱۹۷۱ء۔
۳۳۔سلیم اختر، ڈاکٹر، ''غالب شعور اور لاشعور کا شاعر''، کراچی، فیروز سنز، سن ندارد۔
۳۴۔سیف سلطان پوری، ''تعارفِ غالب''، میرپور خاص، تھرپارکر ڈسٹرکٹ کلچر ایسوسی ایشن، س ن۔
۳۵۔شاہد الوری، ''ففتی ففتی''، کراچی، مکتبہ الانصار، ۱۹۸۷ء۔

۳۶۔شاہد الوری، ''سخن در سخن''، کراچی، مکتبہ الانصار، ۱۹۸۲ء۔

۳۷۔شوکت سبزواری، ڈاکٹر، ''غالب ... فکر و فن''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۶۱ء۔

۳۸۔شوکت سبزواری، ڈاکٹر، ''فلسفہ کلامِ غالب''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۶۹ء۔

۳۹۔شہاب الدین رحمت اللہ، ''مرقعِ غالب''، کراچی، سائل بک کمپنی، ۱۹۸۱ء۔

۴۰۔ظفر الحسن، مرزا، ''تماشائے اہلِ کرم''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۶۸ء۔

۴۱۔عارف شاہ گیلانی، سید، ''شہنشاہِ سخن مرزا غالب کے فارسی کلام پر ناقدانہ نظر''، کراچی، مدینہ پبلشنگ کمپنی، ۱۹۷۰ء۔

۴۲۔عبدالرحمٰن بجنوری، ڈاکٹر، ''محاسنِ کلامِ غالب''، غلام حسین ذوالفقار، مرتب، کراچی، دارالکتاب، ۱۹۶۹ء

۴۳۔عبدالرزاق، محمد، مرتب، ''انتخابِ غالب''، لاہور، اقبال اکیڈمی، ۱۹۴۳ء۔

۴۴۔عبداللطیف خان، محمد، ''پیکرِ غالب''، حیدرآباد سندھ، حلبی اسٹورز، ۱۹۶۹ء۔

۴۵۔عروج، عبدالرؤف، ''بزمِ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔

۴۶۔علی سردار، جعفری، ''پیغمبرانِ سخن''، کراچی، مکتبہ دانیال، ۱۹۸۳ء۔

۴۷۔رضوی علی مظہر، ''غالب نام آور''، حیدرآباد سندھ، مجلس یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔

۴۸۔فرح ذبیح، نادر ذخیرۂ غالبیات، ملتان، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ۲۰۰۳ء۔

۴۹۔فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، ''تعبیراتِ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۲ء۔

۵۰۔فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، ''تمنا کا دوسرا قدم اور غالب''، کراچی، حلقۂ نیاز و نگار، ۱۹۹۵ء۔

۵۱۔قدرت نقوی، سیّد، ''دیوانِ غالب، نسخۂ خواجہ یا نسخۂ امروہہ''، کراچی، مکتبہ تخلیق ادب، ۲۰۰۰ء۔

۵۲۔قدرت نقوی، سیّد، ''غالب صد رنگ''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۲ء۔

۵۳۔قیصر سیّد ابنِ حسن، ''غالب نما''، کراچی، ایجوکیشنل پریس، ۱۹۶۹ء۔

۵۴۔کرار حسین، پروفیسر، ''غالب جنھوں ہر کوئی چنگا آکھے''، شفیع عقیل مترجم، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔

۵۵۔کرار حسین، پروفیسر، ''غالب چہ ہر خوک ئے وائی ہنہ''، بیگم شاہ مترجم، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔

۵۶۔کرار حسین، پروفیسر، ''غالب سب اچھا کہیں جسے''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔

۵۷۔کرار حسین، پروفیسر، ''غالب سپ چگو جسمن کیسی چون''، یوسف شاہین، مترجم، کراچی، دفائی پرنٹنگ پریس، ۱۹۶۹ء۔

۵۸۔کرار حسین، پروفیسر، ''غالب کہ ہر کس آئیا سا ڑا ییت''، محمد صدیق آزاد، مترجم، کراچی، دفائی پرنٹنگ پریس، ۱۹۶۹ء۔

۵۹۔کرار حسین، پروفیسر، ''گالب شوئی جا کے بھالو بولے''، رحیم داد، مترجم، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۶۹ء۔

۶۰۔کشفی، ابوالخیر، ''مرزا غالب، حالاتِ زندگی۔ شاعری پر ایک نظر...'' کراچی، اُردو اکیڈمی سندھ، س ن۔

۶۱۔گیان چند، ڈاکٹر، ''رموزِ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۹۹ء۔

۶۲۔گیان چند، ڈاکٹر، ''غالب شناس مالک رام''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۹۹ء۔

۶۳۔لطیف اللہ، پروفیسر، ''غالب شخصیت اور کردار''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۱۹۹۸ء۔

۶۴۔مجنوں گورکھپوری، ''غالب شخص اور شاعر''، کراچی، مکتبہ اربابِ قلم، ۱۹۷۴ء۔

۶۵۔ محمد علی صدیقی، ڈاکٹر، ''غالب اور آج کا شعور''، کراچی، مکتبہ اربابِ قلم، ۲۰۰۲ء۔
۶۶۔ مخمور اکبر آبادی، سیّد محمود رضوی، ''سرو و صنوبر''، کراچی، مدینہ پبلشنگ کمپنی، ۱۹۷۱ء۔
۶۷۔ مشفق خواجہ، ''غالب اور صفیر بلگرامی''، کراچی، عصری مطبوعات، ۱۹۸۱ء۔
۶۸۔ معین الدین، خواجہ، مرزا غالب بندر روڈ پر، کراچی، شعبہ تالیف، ڈراما گلڈ، ۱۹۷۳ء۔
۶۹۔ معین الرحمٰن، ڈاکٹر سید، ''تحقیقِ غالب''، کراچی، اُردو اکیڈمی، ۱۹۸۱ء۔
۷۰۔ ممتاز حسن، ''جہاتِ غالب''، کراچی، ادارۂ یادگارِ غالب، ۲۰۰۰ء۔
۷۱۔ ممتاز حسین، پروفیسر، ''غالب ایک مطالعہ''، کراچی، انجمن ترقی اُردو، پاکستان، ۱۹۶۹ء۔
۷۲۔ نادم سیتاپوری، ''خیابانِ غالب''، کراچی، مدینہ پبلشنگ کمپنی، ۱۹۷۰ء۔
۷۳۔ نادم سیتاپوری، ''غالب کے کلام میں الحاقی عناصر''، کراچی، مدینہ پبلشنگ کمپنی، ۱۹۷۰ء۔
۷۴۔ نادم سیتاپوری، ''غالب نام آورم''، کراچی، مدینہ پبلشنگ کمپنی، ۱۹۷۰ء۔
۷۵۔ ناصر عابدی، ''سرگزشتِ غالب''، کراچی، الکتاب، ۱۹۶۵ء۔
۷۶۔ نتالیا پریگارنا، ڈاکٹر، ''مرزا غالب''، اسامہ فاروقی، مترجم، کراچی، مکتبہ دانیال، ۱۹۹۸ء۔
۷۷۔ نذیر محمد خان، ''غالب''، کراچی، مکتبہ دانیال، ۱۹۸۵ء۔
۷۸۔ نظیر حسین زیدی، سیّد، ''غالب تاریخ کے آئینے میں''، کراچی، مسعود اکیڈمی، ۱۹۶۳ء۔
۷۹۔ نیاز فتح پوری، ''غالب فن اور شخصیت''، کراچی، اُردو اکیڈمی، سندھ، ۱۹۸۷ء۔
۸۰۔ وزیر الحسن، سیّد، ''علیجی''، کراچی، دینٹ پریس، ۱۹۸۲ء۔
۸۱۔ وفا راشدی، ڈاکٹر، ''کلکتہ کی ادبی داستانیں''، کراچی، مکتبہ اشاعتِ اُردو، ۱۹۹۹ء۔

ہ: جامعاتی مقالات

i۔ پی ایچ۔ڈی مقالات

۱۔ عقیلہ شاہین، ''نیاز فتح پوری شخصیت اور فن''، کراچی یونیورسٹی، کراچی، ۱۹۹۵ء۔
۲۔ معین الرحمٰن، سیّد، ''غالبیات کا تحقیقی و توضیحی مطالعہ''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۷۲ء۔
۳۔ نور محمد سرور، سیّد، ''حامد حسن قادری، سوانح حیات اور ادبی خدمات''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۷۹ء۔

ii۔ ایم۔فل کا مقالہ:

۱۔ تیرّ پرویز: ''تین اہم غالب شناس، (غلام رسول مہر، مالک رام، ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن)، شاہ عبداللطیف بھٹائی، یونیورسٹی، خیر پور ۲۰۰۰ء۔

iii۔ ایم۔اے مقالات:
۱۔ باقر رضا، سیّد، ''غالب بحیثیت سوانح نگار''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۵۴ء۔
۲۔ حبیبہ سعید، ''غالب کی شاعری پر بیدل کا اثر''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۶۶ء۔
۳۔ رضا اللہ خان، ''غالب کا علمی ماحول، ان کے خطوط کے آئینے میں''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۶۸ء۔
۴۔ شارق، این۔ ایم، ''فکرِ غالب کا تقابلی جائزہ''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، سن ندارد۔
۵۔ شمس الحق بخاری، ''مرزا اسد اللہ غالب کے اُردو فارسی کلام کا تقابلی مطالعہ''، سندھ یونیورسٹی جام شورو، ۱۹۶۶ء۔
۶۔ شوکت حسین، ''فنِ تضمین نگاری و تضامین بر کلام غالب''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۷۲ء۔
۷۔ عابدہ رشید جہاں، ''غالب کے اثرات شعرائے مابعد پر''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۶۰ء۔
۸۔ فہمیدہ عبدالحسین، ''نیاز و نگار اور غالب شناسی''، کراچی یونیورسٹی، کراچی، ۱۹۹۶ء۔
۹۔ محمد زاہد خان، ''یادگارِ غالب کی شخصیات''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۶۵ء۔
۱۰۔ صبیح الدین عثمانی، ''جے پور میں سلسلۂ تلامذۂ غالب''، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۱۹۹۱ء۔

و: رسائل و جرائد
۱۔ ''اُردو''، سہ ماہی، کراچی، جلد نمبر ۴۵، شمارہ نمبر ۱، ۱۹۶۹ء۔
۲۔ ''اُردو''، سہ ماہی، کراچی، جلد نمبر ۴۵، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۶۹ء۔
۳۔ ''اُردو''، سہ ماہی، کراچی، جلد نمبر ۴۶، شمارہ نمبر ۱، ۱۹۷۰ء۔
۴۔ ''افکار''، کراچی، شمارہ نمبر ۱۷۵۔۱۷۴، سال ۲۱، ۱۹۶۶ء۔
۵۔ ''افکار''، کراچی، شمارہ نمبر ۲۱۱۔۲۱۰، سال ۱۹۶۹ء۔
۶۔ ''الشجاع''، کراچی، جلد نمبر ۱۷، شمارہ ۱۔۳، ۱۹۶۹ء۔
۷۔ ''العلم''، کراچی، جنوری تا مارچ، اپریل تا جون، ۱۹۶۹ء۔
۸۔ ''بیادِ غالب و فیض''، کراچی، اشاعت ۱۹۔۱۸، ۱۹۸۷ء۔
۹۔ ''غالب''، کراچی، جلد نمبر ۱، شمارہ نمبر ۱، ۱۹۷۵ء۔
۱۰۔ ''غالب''، کراچی، جلد نمبر ۱، شمارہ نمبر ۱، ۱۹۷۵ء۔
۱۱۔ ''غالب''، کراچی، جلد نمبر ۱، شمارہ نمبر ۳، ۱۹۷۵ء۔
۱۲۔ ''غالب''، کراچی، جلد نمبر ۲، شمارہ نمبر ۱، ۱۹۷۶ء۔
۱۳۔ ''غالب''، کراچی، جلد نمبر ۲، شمارہ نمبر ۴، ۱۹۷۶ء۔
۱۴۔ ''غالب''، کراچی، جلد نمبر ۳، شمارہ نمبر ۱، ۱۹۷۷ء۔
۱۵۔ ''غالب''، کراچی، جلد نمبر ۵، شمارہ نمبر ۳، ۴، ۱۹۸۹ء۔
۱۶۔ ''غالب''، کراچی، جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱، ۱۹۹۴ء۔

۱۷۔ ''فاران''، کراچی، جلد نمبر ۳۸، شمارہ نمبر ۶۔۱۵، ۱۹۸۷ء۔
۱۸۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۳۸، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۷۱ء۔
۱۹۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۴۶، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۷۶ء۔
۲۰۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۴۷، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۷۷ء۔
۲۱۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۵۳، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۸۳ء۔
۲۲۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۵۵، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۸۵ء۔
۲۳۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۵۹، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۸۸ء۔
۲۴۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۶۷، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۹۵ء۔
۲۵۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۶۷، شمارہ نمبر ۵، ۱۹۹۵ء۔
۲۶۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۶۸، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۹۶ء۔
۲۷۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۷۰، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۹۸ء۔
۲۸۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۷۱، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۹۹ء۔
۲۹۔ ''قومی زبان''، کراچی، جلد نمبر ۷۳، شمارہ نمبر ۲، ۲۰۰۰ء۔
۳۰۔ ''ماہِ نو''، کراچی، جلد نمبر ۱۸، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۶۵ء۔
۳۱۔ ''ماہِ نو''، کراچی، جلد نمبر ۲۴، شمارہ نمبر ۲، ۱۹۷۱ء۔
۳۲۔ ''ماہِ نو''، کراچی، جلد نمبر ۲۲، شمارہ نمبر ۱۔۲، ۱۹۶۹ء۔
۳۳۔ ''مہر نیم روز''، کراچی، فروری تا مارچ، ۱۹۷۰ء۔
۳۴۔ ''نگارِ پاکستان''، کراچی، چالیسواں سال، شمارہ نمبر ۱، ۱۹۶۱ء۔
۳۵۔ ''نگارِ پاکستان''، کراچی، جنوری۔فروری، ۱۹۶۹ء۔
۳۶۔ ''نگارِ پاکستان''، کراچی، شمارہ نمبر ۹، دسمبر، ۱۹۸۶ء۔
۳۷۔ ''نگارِ پاکستان''، کراچی، شمارہ نمبر ۱۰، ۱۹۸۷ء۔
۳۸۔ ''نگارِ پاکستان''، کراچی، ۴۷واں سال، شمارہ نمبر ۳، ۱۹۹۵ء۔
۳۹۔ ''نگارِ پاکستان''، کراچی، ۶۷واں سال، شمارہ نمبر ۶، ۱۹۹۸ء۔
۴۰۔ ہلال، کراچی، جلد نمبر ۱۶، شمارہ نمبر ۱۱، ۱۹۶۹ء۔

ز: اخبارات

۱۔ ''انجام''، روزنامہ، کراچی، ۲۸، فروری، ۱۹۶۶ء۔
۲۔ ''جنگ''، روزنامہ، کراچی، ۲۷، دسمبر، ۱۹۹۷ء۔
۳۔ ''حریت''، روزنامہ، کراچی، ۱۵، فروری، ۱۹۶۹ء۔
۴۔ ''مشرق''، سنڈے میگزین، کراچی، ۲۱، مئی، ۱۹۶۷ء۔

ح: انگریزی کتب

1. Ahmed Ali, "The Problem of Style and Technique in Ghalib" Akrash Press, Karachi, 1969.
2. Arif Shah Gillani, Syed, "Ghalib" the Azam Book Corporation, Karachi, 1970.
3. K.C Kanda, "Mirza Ghalib (Selected Lyrics and Letters)" Paramount Books, Karachi, 2004.
4. Natalia Prigarna, "Mirza Ghalib A Creative Biography", Usama Farooqi (Translator), Oxford University Press, Karachi 2001.
5. Reiph Russell, "Selection from the Persian Ghazals of Ghalib with Translations" Anjuman Taraqqi-e-Urdu, Pakistan, Karachi, 1999.
6. Sarfraz Khan Niazi, "Love Sonnets of Ghalib", Feroz Sons (Pvt.) Ltd. Karachi, 2002.
7. Sol Schindler, "Aspects of Ghalib", Pakistan American Cultural Centre, Karachi, 1970.
8. S. Rahmatullah, "Hundred Gems Form Ghalib", National Book Foundation, Karachi, 1980.
9. Sufia Sadullah, "Hundred Verses of Mirza Ghalib", Time Press, Karachi, 1975.

ط: انگریزی جرائد واخبار

1. "Panorama", Karachi, August 1969.
2. "The Pakistan Review", Karachi, February 1969.
3. "Morning News", Karachi, February 16, 1969

O ------- O